"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 14 (City) FRIDAY 01 FEBRUARY 2019 • بے باک صحافت کا علمبردار • 1440ھ 25 جمادی الاول مطابق 2019 یکم فروری جمعہ ₹ 3.00 قیمت • 14 شمارہ • 1 جلد • نئی دہلی

ٹرینٹ بولٹ کے سامنے ٹیم انڈیا بولڈ

P12

روس کی امریکہ کو آئی این ایف معاہدہ پر دھمکی

P03

مایاوتی پر جانچ کی آنچ

اکھلیش کے بعد بہن جی نشانے پر، کئی جگہ ای ڈی کے چھاپے

اکھلیش یادو پر غیر قانونی کان کنی اور ریور فرنٹ گھپلہ پر شکنجہ کسنے کے بعد اب ای ڈی نے مایاوتی کو گھیرے میں لینا شروع کر دیا ہے۔ تازہ معاملہ میں مایاوتی سرکار کے پروگرام میں مبینہ 14 ارب کے اسمارک گھپلہ میں ای ڈی نے بی ایس پی چیف کے قریبیوں پر کارروائی شروع کر دی ہے۔ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ اور این سی آر کے چھ ٹھکانوں پر تابڑ توڑ چھاپہ ماری ہوئی۔ ای ڈی کی ٹیم نے لکھنؤ کے گومتی نگر میں انجینئروں، ٹھیکے داروں اور اسمارک گھپلہ میں ملوث لوگوں کے ٹھکانوں پر چھاپہ مارے۔

ویجیلنس کمیشن نے 14 سو کروڑ (14 ارب) کے اسمارک گھپلہ کی جانچ کی تھی۔ جانچ کے لئے ویجیلنس میں سات انسپکٹروں کی ایک ایس آئی ٹی بھی تشکیل دی گئی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ویجیلنس جانچ کی پوری رپورٹ ملنے کے بعد ہی ای ڈی نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ اسمارک گھپلہ کو لے کر مایاوتی پر شکنجہ کسنے کا شک پہلے ہی جتایا گیا تھا۔ پہلے ہی خبر آئی تھی کہ الیکشن سے پہلے بی ایس پی کے دو سابق وزرائ اور مایاوتی کے قریبی رہے نصیر الدین صدیقی اور بابو سنگھ کشواہا کے ذریعہ مایاوتی پر شکنجہ کسا جا سکتا ہے۔ حالانکہ جس سماج وادی پارٹی کے ساتھ بی ایس پی سپریمو نے ہاتھ ملایا ہے۔ اس کے ہی دور میں اسمارک گھپلہ کی جانچ ویجیلنس کو سونپی گئی تھی۔ ایس پی کی دور اقتدار میں اسمارک گھپلہ میں گومتی نگر میں ایف آئی آر درج کروائی گئی تھی۔ حالانکہ ابتدائی جانچ میں تیزی کے ساتھ معاملہ کی جانچ کی رفتار سست ہو گئی۔

اس معاملہ میں ای ڈی نے بھی کیس درج کیا لیکن ویجیلنس کی جانچ آگے نہ بڑھنے کی وجہ سے ملزموں کے خلاف کوئی فرد جرم نہ ہونے کی وجہ سے ای ڈی کی جانچ بھی سست پڑ گئی تھی۔ ویجیلنس کی جانچ رپورٹ انتظامیہ کو ملنے کے بعد ای ڈی کی جانچ میں بھی تیزی آنے کی امید جتائی جا رہی تھی۔ ای ڈی کے ذرائع کی مانیں تو ویجیلنس کو جانچ میں اسمارک گھپلہ کے تحت منی لانڈرنگ کے ثبوت ملے ہیں۔ انہی ثبوتوں کو حاصل کرنے کے بعد ای ڈی نے اسمارک گھپلہ سے متعلق فرموں و تعمیری کارپوریشن انجینئروں سمیت کئی کے ٹھکانے پر چھاپہ ماری کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس کارروائی میں ای ڈی کا خاص نشانہ پتھر سپلائی سے منسلک فرم ہو سکتی ہے۔ اس معاملہ میں ہائی کورٹ میں ایک اپیل دائر کی تھی۔ ان میں امبیڈکر اسمارک پریورتن مقام لکھنؤ، کانشی رام اسمارک، گوتم بدھ اپون، ایکو پارک نوئیڈا، امبیڈکر پارک، رام بائی امبیڈکر میدان اسمرتی اپون وغیرہ کی تعمیر میں 14 ارب 10 کروڑ 83 لاکھ 43 ہزار روپے کے گھپلہ کا الزام لگایا گیا تھا۔

ہندی، ہندو، ہندوتو، بانٹ رہے ہیں ملک

ممبئی (پی این این)
حال میں ممبئی ایئرپورٹ پر ایک 27 سالہ پی ایچ ڈی طالب علم کو صرف اس لئے روک دیا گیا تھا کہ اسے ہندی بولنی نہیں آتی تھی۔ اسی معاملہ میں اب کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے 'ہندوتو' طرز فکر کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ ششی تھرور نے ٹوئٹ کیا ہے کہ ہندی، ہندو اور ہندوتو کے نظریات ہمارے ملک کو تقسیم کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں یگانگت کی ضرورت ہے یکسانیت کی نہیں۔ اس سے پہلے 27 سالہ طالب علم ابراہم سیموئل نے وزیر اعظم نریندر مودی اور راہل گاندھی کو ٹیگ کر کے ٹوئٹ کیا تھا کہ انہیں ہندی نہیں آنے کی وجہ سے ممبئی ہوائی اڈے پر ایک افسر نے کلیئرینس دینے سے انکار کر دیا۔ بتایا گیا کہ ابراہم امریکہ کی کلارکسن یونیورسٹی سے کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ وہ بنیادی طور پر تمل ناڈو کے رہنے والے ہیں۔

سیموئل نے پی ایم مودی اور راہل گاندھی کے علاوہ وزیر خارجہ سشما سوراج، کانگریس لیڈر ششی تھرور اور ڈی ایم کے سربراہ ایم کے اسٹالن کو بھی اپنے ٹوئٹ میں ٹیگ کیا تھا۔ اسی پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ششی تھرور نے ٹوئٹ کیا، 'ہندی، ہندو، ہندوتو نظریات ہمارے ملک کو تقسیم کر رہے ہیں۔ ہمیں یکجہتی کی ضرورت ہے یکسانیت کی نہیں۔' اس سے پہلے ابراہم سیموئل نے ٹوئٹ کر کے لکھا تھا 'ابھی ابھی مجھے ایک امیگریشن افسر نے ممبئی ہوائی اڈے کے کاؤنٹر نمبر 33 پر امیگریشن دینے سے انکار کر دیا۔ سبب تھا کہ مجھے صرف تمل اور انگریزی آتی ہے، ہندی نہیں، اس کا کیا مطلب ہے۔ افسروں سے شکایت کے بعد اسے امید ہے کہ وہ کارروائی کریں گے۔

اس سے پہلے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور ان کی کابینہ کے پریاگ راج کمبھ میں ڈبکی لگانے کو لے کر ششی تھرور کے تبصرہ پر ہنگامہ ہو گیا تھا۔ اس سے قبل ٹوئٹ کر کے تھرور نے کہا تھا کہ آپ کو گنگا بھی صاف رکھنی ہے اور پاپ بھی یہیں دھونے ہیں، اس سنگم میں سب ننگے ہیں، جے گنگا میا کی۔

اس پر بی جے پی کے لیڈروں سخت موقف اختیار کیا۔ مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے کہا کہ کانگریس صدر راہل گاندھی کی منظم حمایت کے ساتھ کمبھ کو بدنام کیا گیا۔ انہوں نے کانگریس صدر سے پوچھا کہ انہوں نے لاکھوں ہندوؤں کی آستھا پر ایسے حملے کی اجازت کیوں دی؟

2019–20 کا عبوری بجٹ آج ہوگا پیش

نئی دہلی، (پی این این)
عام بجٹ 2019 کا اعلان پیوش گوئل یکم فروری یعنی کل جمعہ کو کریں گے۔ حالانکہ یہ عبوری بجٹ ہے۔ یہ عام بجٹ سے کافی الگ ہوتا ہے۔ اس بجٹ سے آئی ٹی انڈسٹری، اسمارٹ فون مارکیٹ، ٹیلی ویژن مارکیٹ اور نئے اسٹارٹ اپ کے لئے کئی امیدیں لگائی جا رہی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ ان سیکٹرس کے لئے بھی عبوری بجٹ میں کافی کچھ دیا جا سکتا ہے۔ یہاں ہم آپ کو عبوری بجٹ پر کمپنیوں کے افسروں کے ذریعہ دیے گئے بیانوں کی خبر دے رہے ہیں۔

ریکارڈ توڑ بے روزگاری

2 کروڑ روزگار دینے کا وعدہ کرنے والے مودی کا رپورٹ کارڈ 'نیشنل ڈیزاسٹر'

نئی دہلی، (پی این این)
نیشنل سیمپل سروے آفس (این ایس ایس او) کے اعداد وشمار پر مبنی میڈیا رپورٹ سامنے آنے کے بعد کانگریس اور بی جے پی میں سیاسی گھمسان شروع ہو گیا ہے۔ سروے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2017–18 میں بے روزگاری کی شرح 6.1 فیصد رہی، جو گذشتہ 45 برسوں کے دوران اعلی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ کانگریس صدر راہل گاندھی نے روزگار سے متعلق میڈیا میں آئے اعداد وشمار کے سلسلے میں آج وزیر اعظم نریندر مودی کی سخت تنقید کی اور کہا کہ ہر سال دو کروڑ روزگار دینے کا وعدہ کرنے والے مودی کا رپورٹ کارڈ 'نیشنل ڈیزاسٹر' کے طور پر سامنے آیا ہے۔

راہل نے روزگار سے متعلق اعداد وشمار کے سلسلے میں ٹویٹ کیا 'نوکری نہیں ہے۔ لیڈر نے ہر سال دو کروڑ ملازمتوں کا وعدہ کیا تھا۔ ان کا وعدہ لیکڈ رپورٹ کارڈ 'قومی آفت' کے طور پر سامنے آیا ہے۔ سال 17-2016 میں 6.5 کروڑ نوجوان بے روزگار تھے۔ نریندر مودی کے جانے کا وقت آ گیا ہے۔

اسی دوران نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین راجیو کمار نے لیکڈ رپورٹ کے بارے میں کہا ہے کہ سرکار نے ڈیٹا ریلیز نہیں کیا ہے ابھی اس پر کام جاری ہے، جب ڈیٹا تیار ہو جائے گا تو اسے جاری کیا جائے گا۔

واضح ہو کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 لوک سبھا انتخابات کے دوران وعدہ کیا تھا کہ اگر ان کی حکومت بنی تو ہر سال 2 کروڑ لوگوں کو روزگار دیا جائے گا۔ اب جبکہ ان کی مدت کار ختم ہو رہی ہے، تو سرکاری اعداد وشمار ظاہر کر رہے ہیں کہ ملک میں بے روزگاری 45 سال کی سب سے اونچی سطح کو چھوتی ہوئی 6.1 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔

یہ اعداد وشمار نیشنل سیمپل سروے آفس کے پیریوڈک لیبر فورس سروے سے سامنے آئے ہیں۔ 'بزنس اسٹینڈرڈ' اخبار میں شائع رپورٹ میں اس تعلق سے کہا گیا ہے کہ یہی وہ رپورٹ ہے جس پر تنازعہ ہوا ہے اور اسی کی وجہ سے نیشنل اسٹیٹسٹکل کمیشن یعنی این ایس سی کے چیئرمین سمیت دو اراکین نے استعفی دے دیا تھا۔ ان لوگوں کا الزام تھا کہ حکومت نے اس رپورٹ کو چھپا رکھا ہے اور برسر عام کرنے میں سست روی اختیار کر رہی ہے۔

'بزنس اسٹینڈرڈ' کا کہنا ہے کہ اس رپورٹ کے اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک میں بے روزگاری 73–1972 کے بعد بائی لیول پر پہنچ چکی ہے۔ اسی سال سے این ایس ایس او نے بے روزگاری کے تعلق سے موازنہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 12–2011 میں بے روزگاری 2.2 فیصد تھی۔

> سروے میں سامنے آیا کہ بے روزگاری کی شرح گاؤں کے مقابلے شہروں میں کہیں زیادہ ہے۔ شہروں میں یہ شرح 7.8 فیصد ہے جب کہ گاؤں میں بے روزگاری کی شرح 5.3 فیصد ہے۔

سروے میں سامنے آیا کہ بے روزگاری کی شرح گاؤں کے مقابلے شہروں میں کہیں زیادہ ہے۔ شہروں میں یہ شرح 7.8 فیصد ہے جب کہ گاؤں میں بے روزگاری کی شرح 5.3 فیصد ہے۔ اتنا ہی نہیں، بڑی تعداد میں لوگ لیبر فورس سے باہر جا رہے ہیں کیونکہ لیبر فورس پارٹیسپیشن یعنی مزدوری میں شراکت داری کے تعلق سے گزشتہ سالوں کے مقابلے بے حد کمی آئی ہے۔

مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی ایم) نے مودی حکومت پر نیشنل سیمپل سروے کے اعداد وشمار کو چھپانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے روزگاری سے متعلق یہ اعداد وشمار پارلیمنٹ میں پیش کر کے اس پر بحث ہونی چاہئے۔

پارٹی پولٹ بیورو نے جمعرات کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ نوٹ بندی کے بعد نیشنل سیمپل سروے تنظیم کے اعداد وشمار سے یہ پتہ چلتا ہے مودی حکومت کے دور میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

اسی دوران کانگریس کے ترجمان آنند شرما نے پارٹی ہیڈ کوارٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت روزگار سے متعلق جس رپورٹ کو دبانا چاہتی تھی وہ سامنے آ گئی ہے اور اس نے واضح کر دیا ہے کہ مودی حکومت ملک کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اعداد وشمار جاری کرنے والے ادارے کی ملک میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں شہرت ہے لیکن مودی حکومت اس رپورٹ کو دبا کر بیٹھی تھی اور جب وہ افشا ہوئی تو اس کو ٹھیک کرنے کی حکومت نے کوشش کی ہے۔

ترجمان نے کہا کہ حکومت نے دو کروڑ لوگوں کو ہر سال ملازمت دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ نوٹ بندی کو اپنی کامیابی بتانے والی اس حکومت میں بڑے پیمانے پر لوگوں کے سامنے روزی روٹی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔

اگستا ویسٹ لینڈ گھپلہ معاملہ: راجیو سکسینہ اور دیپک تلوار ای ڈی کی حراست میں

نئی دہلی، (پی این این)
اگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر معاملہ میں کرسچین مشیل کی گرفتاری کے بعد ہندوستان کو دو اور دلالوں کو پکڑنے میں کامیابی ملی ہے۔ ہندوستانی ایجنسیوں نے دبئی کے اکاؤنٹنٹ راجیو سکسینہ اور دیپک تلوار ہندوستان حوالگی کروانے میں کامیابی پائی ہے۔ افسروں نے کہا کہ سکسینہ اور تلوار کو دیر شام دہلی لایا گیا۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے دونوں کو پٹیالہ ہاؤس میں پیش کیا۔

عدالت نے دبئی میں مقیم کاروباری راجیو سکسینہ کو ای ڈی کی 4 دن کی حراست میں دے دیا ہے۔ جبکہ کارپوریٹ لابسٹ دیپک تلوار کو 7 دن کی ای ڈی حراست میں بھیجا گیا ہے۔ خصوصی جج اروند کماری عدالت میں ای ڈی نے سکسینہ کی 8 دن کی حراست کا مطالبہ کیا تھا، لیکن جج نے ای ڈی کو سکسینہ سے پوچھ تاچھ کے لیے چار دن کی حراست دی۔

سنوائی کے دوران سکسینہ کے وکیل نے دعوی کیا کہ ان کا موکل کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ہے۔ بہرحال ای ڈی نے کہا کہ اس دعوی کی جانچ کرائے جانے کی ضرورت ہے۔ اگستا ویسٹ لینڈ وی وی آئی پی گھپلہ معاملے میں سکسینہ کو دبئی سے بدھ کو گرفتار کیا گیا تھا اور شام میں اسے بھارت لایا گیا۔

اس سے پہلے پچھلے سال دسمبر میں یو اے ای سرکار نے 3600 کروڑ کے وی وی آئی پی ہیلی کاپٹر گھپلہ کے مبینہ ثالث اور معاملہ میں معاون ملزم برطانوی شہری کرسچین مشیل کی حوالگی کی تھی۔ وہ فی الحال قانونی حراست میں ہے۔

ای ڈی نے دبئی میں رہنے والے سکسینہ کو اس معاملہ میں کئی بار طلب کیا تھا اور 2017 کے چنئی ہوائی اڈے سے اس کی بیوی شیوانی سکسینہ کو گرفتار کیا تھا۔ وہ ضمانت پر رہا چل رہی ہے۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ سکسینہ اس کی بیوی اور دبئی میں اس کی دو فرموں نے منی لانڈرنگ کی۔

آلوک ورما کا استعفی نامنظور، ہو سکتی ہے کارروائی

نئی دہلی، (پی این این)
سی بی آئی ڈائرکٹر کے عہدے سے مستعفی آلوک ورما کی مشکلیں بڑھنے لگی ہیں۔ حکومت نے ورما کے استعفی کو نامنظور کر دیا ہے اور ان کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کی تیاری کر رہی ہے۔ دراصل ورما کو سی بی آئی چیف کے عہدے سے ہٹا کر فائر سروسز اور ہوم گارڈ کا چیف بنایا گیا تھا لیکن انھوں نے جوائن کرنے سے انکار کر دیا اور استعفی دے دیا۔ افسران نے بتایا کہ اس طرح کی ہدایات کو نا ماننے پر انڈین سروسز کے افسران کے لیے سروس رولز کی خلاف ورزی مانا جاتا ہے۔

غور طلب ہے کہ وزارت داخلہ نے آلوک ورما کو فائر سروسز، سول ڈیفنس اور ہوم گارڈس کے ڈائرکٹر کا عہدہ سنبھالنے کی ہدایت کی تھی۔

بی جے پی سے اکالی دل بھی خفا

نئی دہلی، (پی این این)
عام انتخابات سے پہلے بی جے پی کے سب سے پرانے دوست اکالی دل نے این ڈی اے سے باہر جانے کی دھمکی دی ہے۔ پارٹی نے بی جے پی پر گرودوارہ معاملہ میں دخل اندازی کرنے اور گرودوارا قانون میں ترمیم کی سازش رچنے کا الزام لگایا۔ تنازع بی جے پی کے رکن اسمبلی کو مہاراشٹر کے ناندیڑ کے حضور تخت صاحب کا سربراہ مقرر کرنے پر شروع ہوا۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ اکالی دل کے جنرل سکریٹری منجیندر سنگھ سرسا نے پارٹی قیادت کے اشارے پر بی جے پی قیادت پر راست طور پر حملہ بولا ہے۔ سرسا نے کہا کہ اکالی دل کے لئے اتحاد اقتدار سے زیادہ اہم گرو گھر ہے۔ بی جے پی اور مرکزی حکومت سکھوں کے مذہبی معاملہ میں مداخلت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بی جے پی نے پٹنہ صاحب تخت پر قبضہ کی کوشش کی مگر تب سکھبیر سنگھ بادل اور بی جے پی صدر امت شاہ کے بیچ بات چیت کے بعد تنازع ٹل گیا۔

اب بی جے پی نے دوسرے اکال تخت حضور صاحب پر قبضہ کرنے کے لئے اپنے رکن اسمبلی کو اس کا پردھان بنوا دیا۔ بی جے پی گرودوارا قانون میں ترمیم کر کے تختوں پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ مہاراشٹر سرکار نے گرودواروں میں تقرری کا حق خود اپنے پاس رکھ لیا ہے۔ یہ ایک شروعات ہے، مگر ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے اور سرکار کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔

پاک آرمی میں بغاوت کا خطرہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)
غریبی اور دہشت گردی سے پریشان پاکستان کو اب ایک نئے خطرے کا سامنا ہے۔ پاکستان آرمی نے اپنے تمام جوانوں، افسران کے لیے سوشل میڈیا بین کر دیا ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ پاکستان آرمی کو بلوچ فوجیوں کو بغاوت سے خطرہ ہے، اسے روکنے کے لیے سوشل میڈیا پر بین کیا گیا ہے۔

ضمنی انتخابات ایک، ایک سے برابری پر

نئی دہلی، (پی این این)
عام انتخابات سے پہلے ہریانہ اور راجستھان میں ایک ایک اسمبلی سیٹ پر ہوئے ضمنی چناؤ میں بی جے پی اور کانگریس سمیت دیگر پارٹیوں نے خوب زور آزمائی کی، لیکن نتیجہ بی جے پی اور کانگریس کے درمیان ایک — ایک سے برابر رہا۔ ہریانہ کے جیند میں جہاں بی جے پی نے کامیابی حاصل کی وہیں الور ضلع کی رام گڑھ اسمبلی سیٹ پر کانگریس نے بازی ماری۔

کانگریس کی امیدوار صفیہ خان نے اپنے نزدیکی حریف بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار سکھونت سنگھ کو شکست دے دی ہے۔ جیت حاصل کرنے کے بعد صفیہ خان نے کہا کہ یہ ان عوام کی جیت ہے جو بی جے پی کے دور میں بری طرح پریشان حال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیت حاصل کرنے کے بعد وہ رام گڑھ میں بہتر سہولیات دلانے کی کوشش کریں گی کیونکہ 5 سال کے اندر بی جے پی حکومت نے سب کچھ درہم برہم کر دیا ہے۔ صفیہ خان نے اپنے قریبی حریف بی جے کے سکھونت سنگھ کو 12228 ووٹوں سے شکست دی۔

ہند، سعودی رشتوں میں نئی توانائی

ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی آمد فروری میں

نئی دہلی، (پی این این)
سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان فروری میں اپنے تین ملکوں کے دورہ کے دوران ہندوستان کے دورہ کا بھی منصوبہ بنا رہے ہیں۔ شہزادہ سلمان کا ہندوستان کا آئندہ دورہ اس لئے اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ اسرائیل کے وزیر اعظم نتن یاہو کے ہندوستانی دورہ کے تناظر میں دیکھا جائے گا۔ اس سے امید کی جا رہی ہے کہ محمد بن سلمان (ایم بی ایس) کا ان ممالک کے اولین سرکاری دورہ سے ہند۔ سعودی کی شراکت داری کی حکمت عملی میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو جائے گا۔ ان کے ولی عہد بننے کے بعد ان کے ذریعے کئے جانے والے اقتصادی، سماجی اور مذہبی اصلاحات سعودی مملکت میں نہایت مقبول ہو گئے ہیں۔

عرب دنیا کی نہایت طاقتور اقتدار جانشین نے اکثر و بیشتر خود کو مغربی دنیا کے سامنے ایک ایک متحرک ریفارمر کے طور پر پیش کیا ہے۔ ایم بی ایس نہایت جانفشانی کے ساتھ مشن 2030 کے تحت اقتصادی اصلاحات کے پلان کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہیں۔ ان کے سامنے ایک انڈسٹری ڈیولپمنٹ پروگرام مکمل کرنے کا ہدف ابھی ہے جس کے تحت 1.6 ملین ملازمتوں کے امکانات پیدا ہو جائیں گے اور آئندہ دہائی تک اسی میں 450 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا نشانہ رکھا گیا ہے۔

واضح رہے کہ گذشتہ سال بھی G20 کانفرنس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے ارجنٹینا میں شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی تھی۔ ایک رپورٹ کے مطابق انھوں نے ہندوستان توانائی، تغذیہ، سیکورٹی کے سیکٹر میں سعودی عرب کے ذریعہ سرمایہ کاری کئے جانے کے تعلق سے بات چیت کی تھی۔ یہ رپورٹ ملی تھی کہ دونوں لیڈروں نے اسلحہ سازی میں تعاون دینے اور سعودی عرب میں داخلی اسلحہ انڈسٹری کو فروغ دینے کے تعلق سے غور و خوض کیا تھا۔

ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان سالانہ حج سے متعلق امور اور رشتے کی اہمیت کے حامل ہیں جب ہندوستان کے عازمین کثیر تعداد میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا سفر کرتے ہیں چنانچہ ہندوستانی عازمین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرانے کا بھی دونوں لیڈروں کے درمیان گفتگو کا موضوع ہو سکتا ہے۔

UMRAH VISA @2750/-*
For Groups only
Cheap Flight Tickets & Visa available
Travel Nest
9212799002
9811449002
Email
travelnestdelhi@gmail.com

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
میرا دیس
www.sachkiawaz.com

مودی سرکار کا رپورٹ کارڈ ایوان میں پیش

صدر کے خطاب کے ساتھ پارلیمنٹ کا اجلاس شروع، 13 فروری تک چلے گا اجلاس

نئی دھلی(یو این آئی)
پارلیمنٹ کے سنٹرل ہال میں آج دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے رامناتھ کووند کے خطاب کے ساتھ ہی بجٹ اجلاس شروع ہوگیا۔ پارلیمنٹ کا اجلاس جو 13 فروری تک چلے گا اس کے مجموعی طور پر 10 جلاس ہوں گے۔ جمہ کو یعنی یکم فروری کو عبوری بجٹ پیش کیا جائے گا۔ عام انتخابات سے پہلے پارلیمنٹ کا یہ آخری اجلاس ہے۔ صدر کووند نے خطاب میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس حکومت کے عہد کی رپورٹ کارڈ پیش کرتے ہوئے حکومت کی اہم کامیابیوں کو شمار کرایا۔

صدر رام ناتھ کووند نے مودی حکومت کو "غریبوں کا درد سمجھنے والی حکومت" بتاتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ اس نے معاشرے کے محروم لوگوں کی صحت کا خیال رکھا ہے اور 21 کروڑ سے زئد غریبوں کو انشورنس کا تحفظ فراہم کیا ہے۔ مسٹر کووند نے یہاں بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "ہم اس بات سے خوب واقف ہیں کہ بیماری کے علاج کا خرچ، کسی غریب خاندان کو اور بھی غریب بنا دیتا ہے۔ اس درد کو سمجھنے والی حکومت نے گزشتہ سال 'آیوشمان بھارت منصوبہ' کا آغاز کیا۔ صرف ایک روپیہ فی مہینہ کے پریمیم پر 'پردھان منتری سرکشا بیما یوجنا' اور 90 پیسے روزانہ کے پریمیم پر 'پردھان منتری جیون جیوتی یوجنا' کے طور پر تقریبا 21 کروڑ غریب بھائی بہنوں کو انشورنس حفاظتی ڈھال فراہم کیا گیا ہے۔

انھوں نے کہا کہ وزیر اعظم جن دھن یوجنا سے لوگوں میں بچت کا طریقہ تبدیل کرنے کا ذکر کرتے ہوئے آج کہا کہ اس منصوبہ سے ملک میں 34 کروڑ لوگوں کے بینک اکاؤنٹ کھلے ہیں اور ملک کا تقریبا ہر خاندان بینکاری نظام سے منسلک ہوگیا ہے۔

صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند نے غذائی اشیا کی ریکارڈ پیداوار کرنے کے لئے کسانوں کی ستائش کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ موجودہ حکومت کسانوں کے مسلوں کے مستقل حل کے لئے کوشاں ہے۔ مسٹر کووند نے بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا "حکومت ملک کے کسانوں کے آمدنی دوگنی کرنے کے لئے دن رات کوشش کررہی ہے۔ حکومت کسانوں کی ہر ضرورت کو سمجھتے ہوئے، ان کے مسلوں کے مستقل حل کے لئے کوشاں ہے۔ زرعی سازوسامان اور بیج خریدنے سے لے کر بازار میں زرعی پیداوار پہنچانے اور فروخت کرنے تک کے مکمل عمل میں کسانوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت اور مدد ملے، یہ ہی حکومت کی ترجیح ہے۔

خطاب کے دوران، اسپیکر سمترا مہاجن وزیر اعظم نریندر مودی سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ، بی جے پی کے رہنما ایل کے اڈوانی، وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ اور دیگر مرکزی وزراء اور کانگریس کے صدر راہل گاندھی سمیت تمام اہم رہنما موجود تھے۔

'بہتر کردار کا مظاہرہ کر کے قوم پر لگے داغ دھوئیں مسلمان'

لکھنؤ(پی این این)
اتر پردیش شیعہ وقف بورڈ کے چیئر مین وسیم رضوی کے ذریعہ مدرسوں کو دہشت گردی کا اڈا کہے جانے کے بعد مسلم تنظیم جمعیۃ علماء ہند نے اس بیان پر پلٹ وار کیا ہے۔ رضوی کے بیان پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ مسلمان کو اپنی کوششوں سے مدرسوں پر لگے داغ کو دھونا چاہئے۔ جمعرات کو لکھنو کے ایک پروگرام میں انھوں نے کہا کہ مدرسوں پر طرح طرح کا الزام لگا کر ان پر حملے کئے جا رہے ہیں۔ یہ بے حد افسوس ناک اور فکر مندی کی بات ہے۔

انھوں نے کہا کہ ملک کی آزادی سے لیکر اسے سجانے سنوارنے تک میں مدرسوں کا بہت بڑا تعاون رہا ہے اور انھیں دہشت گردی کا اڈہ بتایا جانا ان کی توہین ہے۔ یہ ایسا وقت ہے جب مسلمانوں کو بہترین کردار دکھاتے ہوئے مدرسوں کے ساتھ ساتھ مسلم قوم پر لگے رہے الزامات کو دھو دینا چاہئے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ مدرسوں کے منتظمین کو چاہئے کہ وہ انتظامیہ افسران کو اپنے یہاں مدعوں کریں اور انہیں مدرسوں کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا جائے۔

بتادیں کہ مولانا مدنی کے اس بیان سے پہلے اتر پردیش شیعہ وقف بورڈ کے چیئر مین وسیم رضوی نے حال میں وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھ کر کہا تھا کہ ملک کے مدرسے دہشت گرد کو بڑھاوا دے رہے ہیں یہ الزام لگاتے ہوئے وسیم رضوی نے مانگ کی تھی کہ ریاست میں ابتدائی سطح تک کے بھی مدرسوں کو بند کر دیا جائے۔

'مودی کی انا نے کیا مجبور، بولنا پڑا سر'

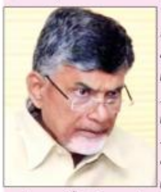

امراوتی(پی این این)
آندھرا پردیش کے وزیر اعلی چندرا بابو نائیڈو نے وزیر اعظم مودی پر نشانہ باندھا ہے انھوں نے کہا ہے کہ مودی کے انا کی تسکین کرنے کے لئے اور ریاست کی فلاح کے خاطر انھیں سر بولنا پڑا۔ آندھرا پردیش کے وزیر اعلی ریاست کو خصوصی درجہ دینے کے مطالبے کو لیکر تیلگو دیشم پارٹی کی میٹنگ میں بول رہے تھے، نائیڈو نے کہا کہ جب میں امریکہ کے صدر بل کلنٹن سے ملا تو انھیں کلنٹن کہا سر نہیں سیاست میں مودی میرے جونیئر ہیں لیکن جب وہ اقتدار میں آئے میں نے انھیں دس بار سر کہا۔ ایسا میں نے ریاست کی فلاح اور مودی کی انا کی تسکین کے لئے کیا۔ مجھے امید تھی کہ وہ میری ریاست کے ساتھ انصاف کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کے ساتھ گٹھ بندھن آندھرا کی خاطر کیا تھا اگر ہم گٹھ بندھن نہیں کرتے تو دس سیٹیں اور زیادہ جیتتے۔ بی جے پی سے گٹھ بندھن توڑنے کا فیصلہ تب میں نے کیا جب مجھے پتہ چلا کہ مودی آندھرا کے ساتھ انصاف نہیں کریں گے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ میں پہلا شخص تھا جس نے گجرات فسادات کے بعد مودی سے استعفی کا مطالبہ کیا تھا اسی لئے مودی نے آندھرا کے ساتھ بھید بھاؤ کیا۔

امیتابھ بچن نے معذور بچوں کے ساتھ گایا قومی ترانہ

ممبئی(یو این آئی)
مشہور اداکار امیتابھ بچن نے معذور بچوں کے ساتھ قومی ترانہ گایا ہے۔ امیتابھ نے ٹویٹر پر اپنے ایک مداح کا ویڈیو پوسٹ کیا، جس میں وہ قومی ترانہ گاتے ہوئے نظر آئے۔ انھوں نے لکھا ہے، "ہمارا قومی ترانہ، ہمارا فخر، ہماری شناخت، ہماری آزادی، ہمارا یقین، ہماری خود اعتمادی ہے، لیکن یہ ان لوگوں کی آنکھوں میں اور بھی بہت کچھ ہے جو سن یا بول نہیں سکتے۔ میری خوش قسمتی، میری عزت، میرا ہندوستان۔" امیتابھ ان دنوں فلم 'برہماستر' کی شوٹنگ میں مصروف ہیں۔

صدر کا خطاب حکومت کے کارناموں کا رپورٹ کارڈ: نقوی

نئی دھلی (یو این آئی)
بی جے پی کے قد آور رہنما اور مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کے خطاب کو حکومت کا رپورٹ کارڈ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں گذشتہ ساڑھے چار سال کی مودی حکومت کے کارناموں کی جھلک ہے۔ خطاب کے بعد نقوی نے جمعرات کو پارلیمنٹ کے احاطے میں صحافیوں سے کہا کہ یہ حکومت 'اقبال اور ایمان' کی ہے۔

خطاب میں بھی حکومت کا اقبال اور ایمان نظر آتا ہے۔ گذشتہ ساڑھے چار سال کے دوران حکومت نے اپنے وعدوں کو پورا کیا ہے۔ انھوں نے خطاب کے مختلف جہتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایمانداری حکومت کے لیے مضبوط بنیاد ہے اور صدر کا خطاب اس کی تصدیق کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کا نعرہ 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' ہے اور اسی کے مطابق بلا تفریق سماج کے تمام طبقوں کے لیے فلاح و بہبود کے منصوبے چلائے جا رہے ہیں۔ کانگریس کے خطاب کو انتخابی تقریر بتانے پر تنقید کرتے ہوئے نقوی نے کہا کہ جب 'دلائل (ترکوں)' کی کنگالی ہو جاتی ہے تو 'کترکوں) ہٹ دھرمیکی موالی' شروع ہو جاتی ہے۔

وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے کہا کہ خطاب میں حکومت کے منصوبوں، پروگراموں اور مہموں کا ذکر ہے۔ یہ خطاب حکومت کی حقیقی تصویر پیش کرتا ہے اور آنے والے وقت کا خاکہ طے کرتا ہے۔ حکومت نے روزگار کے مواقع فراہم کرائے ہیں اور نو جوانوں کے لیے مخصوص منصوبے چلائے گئے ہے۔

بی جے پی کے قد آور رہنما جگدمبیکا پال نے کہا کہ صدر کا خطاب اس بات کی واضح علامت ہے کہ حکومت نے پہلی بار اقتصادی طور پر کمزور عام زمرے کو ریزرویشن دینے کی ہمت دکھائی ہے۔ اس کی تعریف کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سیاسی تقریر نہیں ہے بلکہ یہ ترقی کا بیان ہے۔ حکومت کے پروگراموں سے سماج میں واضح تبدیلی آئی ہے۔ جن دھن یوجنا، آیوشمان جیسے کئی پروگراموں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر پال نے کہا کہ بڑے پیمانے پر ان کا واضح اثر پڑے گا۔

امیگریشن ضابطوں کو نظر انداز کرنے پر 600 ہندوستانی طلباء امریکہ میں گرفتار

نئی دھلی(پی این این)
چھ سو ہندوستانی طلباء کو امریکہ میں امیگریشن ضابطوں کی خلاف ورزی کے الزام میں حراست میں لے لیا گیا ہے۔ امریکہ کی تیلگو ایسوسی ایشن کے مطابق تمام طلباء کو چھاپے کے بعد امریکی پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ پوسٹ میں بتایا گیا ہے کہ ڈپارٹمنٹ آف ہوم لائن سیکورٹی اینڈ امیگریشن ایجنسی نے ایک مہم چلا کر جائز دستاویزات کے بنا رہنے والے ہندوستانی طلباء کے خلاف کارروائی کی ہے۔ ہوم لینڈ سیکورٹی نے خفیہ مشن کے تحت فرضی یونیورسٹی بنائی تھی جس میں چھ سو سے زائد طلباء کو جائز دستاویزات کے بنا رہنے میں مدد کرنے کے لئے آٹھ مزید لوگوں کو بھی گرفتار کیا ہے۔ امریکہ کے تیلگو ایسوسی ایشن متاثرہ طلباء کو ہر ممکن مدد کر رہا ہے اے ٹی آئی نے بتایا کہ چھ سو طلباء کی گرفتار کے وارنٹ جاری ہوئے تھے سو سے زائد طلباء فرنگٹن یونیورسٹی کے ہیں، ایسوسی ایشن نے اب تک کئی وکیلوں سے رابطہ کیا ہے۔ 8 کنسلٹنگ ایجنٹ بھی رابطے میں ہیں۔ امریکہ تیلگو ایسوسی ایشن نے امریکہ میں ہندوستانی سفیر ہرش وردھن سنگھلا اور اٹلانٹا میں کونسلیٹ جنرل ڈاکٹر سواتی کلکرنی سے ملاقات ہوئی، سفیر اور کنسولیٹ سے ملاقات کے بعد ایسوسی ایشن نظر رکھے ہوئے ہے۔ آج شام تیلگو ایسوسی ایشن امریکہ میں اس سلسلے میں سیمینار منعقد کر رہا ہے تاکہ امریکہ میں رہنے والے مزید ہندوستانی طالب علموں امیگریشن کے تعلق سے صحیح واقفیت ہو۔

ناگیشور راؤ معاملہ سے جسٹس رمنا بھی ہوئے الگ

نئی دھلی(پی این این)
سپریم کورٹ کے جسٹس این وی رمنا نے ناگیشور راؤ کو سی بی آئی کا عارضی ڈائریکٹر بنائے جانے کے خلاف داخل عرضی سے خود کو الگ کر لیا ہے۔ سماعت سے خود کو الگ کرتے ہوئے رمنا نے کہا کہ وہ ایم ناگیشور راؤ کی بیٹی کی شادی میں شامل ہوئے تھے۔ بتادیں کہ اس معاملے سے چیف جسٹس آف انڈیا رنجن گوگوئی اور جسٹس اے کے سیکری خود کو پہلے ہی الگ کر چکے ہیں۔ اب ایک بار پھر یہ معاملہ ایک نئی بنچ کے حوالے کیا جائے گا۔ جسٹس رمنا نے معاملہ کو مناسب بنچ کے سامنے لسٹیڈ کرنے کے لیے چیف جسٹس کے پاس بھیج دیا۔

اس سے قبل 24 جنوری کو سماعت کے دوران جسٹس سیکری نے خود کو کیس سے الگ کر لیا تھا۔ انھوں نے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ 10 جنوری کو ہوئی اس سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ کا حصہ تھے، اس لیے معاملے میں بنے رہنے کے لیے اپنی نااہلیت ظاہر کی۔ وہیں غیر سرکاری تنظیم 'کامن کاز' کی جانب سے پیش سینئر وکیل دشینت دوے نے کہا تھا کہ "انہیں کافی مایوسی ہورہی ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ جج اس معاملے کی سماعت کرنا ہی نہیں چاہتے۔"

واضح رہے کہ اس معاملے کی سماعت جسٹس سیکری سے پہلے چیف جسٹس آف انڈیا رنجن گوگوئی کو کرنی تھی لیکن انھوں نے کہا تھا کہ وہ 24 جنوری کو ہونے والی سی بی آئی کے نئے ڈائریکٹر کو منتخب کرنے والی میٹنگ میں حصہ لینے والے ہیں اس لیے اس کیس کی سماعت نہیں کر سکتے۔

غور طلب ہے کہ گزشتہ سال 23 اکتوبر کو مرکزی حکومت نے سی بی آئی کے دو بڑے افسران پر بدعنوانی کے الزامات عائد کیے جانے کے بعد انھیں جبرا چھٹی پر بھیج دیا تھا۔ سی بی آئی ڈائریکٹر آلوک ورما کی جگہ ناگیشور راؤ کو عارضی ڈائریکٹر مقرر کیا گیا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ سے آلوک ورما کو راحت ملی اور انھوں نے دوبارہ ذمہ داری سنبھال لی تھی۔ لیکن اس کے ٹھیک بعد اعلی سطحی کمیٹی نے انھیں سی بی آئی ڈائریکٹر عہدہ سے پھر ہٹا دیا۔ اس کے بعد ناگیشور راؤ کو دوبارہ عارضی ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ اس تقرری کے خلاف ہی سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی گئی ہے۔

متنازعہ بل نہ لائے حکومت: اپوزیشن

نئی دھلی (یو این آئی)
اپوزیشن نے آج کہا کہ حکومت کو پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس آسانی سے چلانے کے لئے کوئی متنازعہ بل نہیں لانا چاہئے۔ بجٹ سیشن کو آسانی سے چلانے کے سلسلے میں بات چیت کے لئے حکومت کی جانب سے بلائی گئی کل جماعتی میٹنگ کے بعد راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما غلام نبی آزاد نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ انہوں نے میٹنگ میں واضح کیا ہے کہ حکومت سیشن کے دوران ایسا کوئی متنازعہ بل لے کر نہ آئے جس پر اتفاق رائے نہ ہو۔ وہ ایسا بل لائے جس پر سبھی جماعتوں کی رضامندی ہو۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں بنیادی طور پر صدر کے خطاب اور عبوری بجٹ پر بحث ہوگی۔ اس کے بعد مشکل سے تین چار دن کا وقت بچے گا۔ اس میں حکومت کسانوں، مہنگائی، خواتین اور بے روزگاری کے مسئلے پر بحث کرے جس سے اس وقت کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔ مسٹر آزاد نے کہا کہ وزیر اعظم نے میٹنگ میں بتایا کہ حکومت عبوری بجٹ ہی پیش کرے گی، مکمل بجٹ نہیں۔ ترنمول کانگریس کے لیڈر ڈیریک او برائن نے بھی کہا کہ حکومت کوئی متنازعہ بل لے کر نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی سی بی آئی کے غلط استعمال کا معاملہ پارلیمنٹ میں زور و شور سے اٹھائے گی۔

جے ڈی (ایس) اتحاد کا نہیں کر رہی ہے احترام: سدارمیا

بینگلورو(یو این آئی)
کرناٹک کے سابق وزیر اعلی اور سینئر کانگریسی لیڈر سدارمیا نے کانگریس صدر راہل گاندھی سے ملاقات کر کے کہا ہے کہ ریاست کی اتحادی حکومت میں شامل جنتا دل (سیکولر) اتحاد کا احترام نہیں کر رہی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق سدارمیا نے بدھ کو نئی دہلی میں کانگریس صدر سے ملاقات کی اور حکومت میں اتحادی جے ڈی (ایس) پر کئی الزام لگائے۔

انہوں نے گاندھی کے ساتھ ملاقات میں وزیر اعلی ایچ ڈی کمارسوامی کی شکایت کی اور ان پر کانگریس رکن اسمبلی کو ملاقات کے لئے وقت نہ دینے کا الزام لگایا۔ پارٹی کے ذرائع کے مطابق سدارمیا نے کہا، "وزیر اعلی کے خلاف کانگریس اراکین اسمبلی کی شکایت بالکل صحیح ہے اور ترجیح دیتے ہوئے اسے حل کیا جانا چاہئے۔" سابق وزیر اعظم اور جے ڈی (ایس) کے صدر ایچ ڈی دیوے گوڑا نے بدھ کو بینگلورو میں قومی کونسل کی میٹنگ میں سدارمیا پر طنز کئے تھے۔ انہوں نے کانگریس صدر کو کانگریس اراکین اسمبلی کو کنٹرول میں رکھنے کی صلاح دی۔

پوجا شکن پانڈے فرار، 13 ہندو مہاسبھا کارکنان کے خلاف معاملہ درج

نئی دھلی(ایجنسیاں)
ویسے تو پورے ملک میں پوجا اور اس کے ساتھیوں کے اس عمل کی سخت الفاظ میں تنقید کی جا رہی ہے اور اس متنازعہ ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد سیاسی حلقوں میں کافی غصہ نظر آیا۔ کانگریس، سماجوادی پارٹی و بی ایس پی کے علاوہ عام آدمی پارٹی کے کارکنان نے مظاہرہ کرتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف این ایس اے کے تحت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے سے سنسنی پھیل گئی، شام ہوتے ہوتے پولس افسران نے اس معاملہ پر میڈیا کو بتایا کہ جو لوگ اس جرم کے لئے قصوروار ہیں ان کے خلاف نامزد مقدمہ درج کرنے کے بعد کارروائی شروع کردی گئی ہے، اسی سلسلے میں دو لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے، جبکہ پوجا شکن پانڈے فرار ہوگئی ہے، پولیس افسران کے مطابق جلد ہی دیگر مجرم بھی گرفتار کر لئے جائیں گے۔

سابق رکن پارلیمنٹ و کانگریس کے ضلع صدر چودھری وجندر سنگھ نے ہندو مہاسبھا کو دہشت گرد تنظیم بتاتے ہوئے کہا کہ ملک کے تئیں کون کتنا وفادار ہے۔ آر ایس ایس و اس کی حامی تنظیمیں گاندھی جی کو کس نظر سے دیکھتے ہیں یہ اس ویڈیو میں صاف طور پر دیکھا جا سکتا ہے، بھگوا لباس پہنے ایک عورت ہمارے باباۓ قوم کے پتلے پر کس طرح گولیاں چلا کر گوڈسے کے حق میں نعرے بازی کر رہی ہے یہ نہایت افسوسناک ہے، اس کے پیچھے جو لوگ ہیں ان سبھی کے خلاف سخت سے سخت کارروائی این ایس اے کے تحت عمل میں لائی جائے۔

شری گنیش جیلرس کے مختلف ٹھکانے پر ای ڈی کا چھاپہ

کلکتہ(یو این آئی)
انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے 2,672 کروڑ روپے کی منی لانڈرنگ کیس میں شری گنیش جیلرس کے مختلف ٹھکانے مکانات اور دفاتر پر چھاپہ مارا۔ ای ڈی کے سینئر آفیسر نے بتایا کہ کلکتہ شہر میں گنیش شری کے جیولرس کے دفاتر اور جیولرس کے سینئر عہدیدار کے گھروں میں چھاپہ مارا گیا۔ جانچ ایجنسی فارن ایکس چینج مینجمنٹ ایکٹ 1999 اور انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ 2002 کے تحت پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے شکایت کی تھی کہ 2672 کروڑ روپے قرض کی ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے۔ کچھ دن قبل سی بی آئی نے بھی کمپنی کے خلاف جانچ شروع کی ہے 1,700 کلو سونا کی ہیرا پھیری کے معاملے میں ڈی آر آئی (ڈائریکٹر آف ریونیو انٹلی جنس) نے کمپنی کے پروموٹر نیلیش پاریکھ کو گرفتار کیا تھا۔ ڈی آر آئی کے مطابق مانک اسپیشل اکانومک زون کلکتہ میں کمپنی کے کئی یونٹ ہیں، جو امپورٹیڈ ڈیوٹی دیے بغیر سونا کو امپورٹ کیا ہے۔ اس وقت پاریکھ ضمانت پر رہا ہیں، شہر کے باہر ہی رہ کر کام کر رہے ہیں، ہم ان کے خلاف چارج شیٹ پیش کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

اعظم گڑھ میں توڑی گئی امبیڈکر کی مورتی، سڑکوں پر اترے لوگ

اعظم گڑھ (پی این این) اتر پردیش کے اعظم گڑھ میں امبیڈکر کا مجسمہ توڑنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کسی نا معلوم شخص نے امبیڈکر کی مورتی کی گردن توڑ کر پھینک دیا ہے، اب اس معاملے کو لیکر اعظم گڑھ میں ہنگامہ ہے لوگ حکومت کی شدید مذمت کر رہے ہیں جس کے اندر فرقہ پرستوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ غور طلب ہے کہ ایسا ہی ایک واقعہ ہریانہ میں پیش آیا تھا جہاں نامعلوم لوگوں نے امبیڈکر کی مورتی کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا دراصل اعظم گڑھ کے ماہول گاؤں میں امبیڈکر کی مورتی لگائی تھی جو آج توڑی ہوئی ملی لوگوں نے سڑکوں پر اتر کر ہنگامہ کیا اس پورے معاملہ پر ایس پی بلو کمار کا کہنا ہے کہ حالات کنٹرول میں ہیں جو بھی ملزم ہیں انھیں جلد گرفتار کیا جائے گا۔

'سبری مالا مندر معاملہ: کورٹ نے ہندوؤں کا خیال نہیں رکھا'

نئی دھلی(پی این این)
آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے سبری مالا مندر میں ممنوعہ عمر کی خواتین کے داخلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوؤں کے جذبات کا خیال نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کورٹ نے فیصلہ تو سنا دیا لیکن اس سے کروڑوں ہندوؤں کے جذبات و آستھا مجروح ہوئی، اس کا خیال نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین مندر میں نہیں جانا چاہتی ہیں لیکن سری لنکا سے لاکر ان کو پچھلے دروازے سے داخل کرایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو مذہب کو ٹھیس پہنچانے کی سازش چل رہی ہے۔

بھاگوت نے کہا کورٹ نے کہا خواتین اگر مندر میں داخلہ چاہتی ہیں تو کرنے دینا چاہیے۔ اگر کسی کو روکا جاتا ہے تو اس کو تحفظ دے کر جہاں سے سب جاتے ہیں وہاں سے لے جانا چاہیے، لیکن کوئی جانا نہیں چاہ رہا ہے اس لئے سری لنکا سے لاکر ان کو پچھلے دروازے سے داخل کرایا جا رہا ہے۔ بھاگوت نے دھرم سنسد میں کہا کہ ہندوستان تیرے ٹکڑے ہوں گے انشاء اللہ کہنے والے ساتھ مل کر ہمارے سماج میں مرد۔ خاتون میں امتیاز کی بات لوگوں کے دماغ میں پھیلانے کا کام کر رہے ہیں۔ یہ فریب ہے۔ سیاسی تنازع کی وجہ سے سماج کو توڑ کر ووٹوں کی فصل کو تنازع والے ایسا کر رہے ہیں۔

بغیر نام لئے کیرل سرکار کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے بھاگوت نے کہا یہ ایسی تنظیم ہے جو ملک کو توڑنے کا اعلان کر رہے ہیں، آئین کو نظر انداز کر کے ایک فرقہ کی اجارہ داری کا اعلان کر رہے ہیں۔ کیرل کا ہندو سماج اسے لے کر زبردست تحریک کر رہا ہے۔ 5 لوگوں کی شہادت ہوئی ہے۔ ہندو سماج کو ٹھیس پہنچانے کے لئے نئے نئے منصوبے بن رہے ہیں۔ بھاگوت نے یہ بھی کہا کہ ایپا صرف کیرل کے ہندوؤں کے بھگوان نہیں ہیں۔ یہ سبھی ہندوؤں کے بھگوان ہیں۔ انہوں نے کہا اس تحریک میں پورا ہندو سماج شامل ہے۔ ایپا کے عقیدت مند ہندو سماج کے سارے شہری ہیں۔ پورے ملک میں ہمیں حقیقت بتا کر لوگوں کو بیدار کرنا ہوگا۔ ہندوؤں کے خلاف سازش چل رہی ہے۔ کہیں کہیں سازش کامیاب ہو جاتی ہے اس کا سبب ہماری خامیاں ہیں۔ فکر، زبان، ذات پات کے نام پر کوئی شخص ہمیں اپنا نہیں کر سکے۔ سماجی ہم آہنگی کا کام شروع ہونا چاہیے۔

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
DCP. No. F. 2 (S-1) PRESS2019
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او و ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO, Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida – 201301.
Contact: 0120-4165786
E-mail: Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین و شعری و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

'اردو زبان اختلاط واشتراک اور صلح وامن کی زبان'

''اردو، فارسی اور عربی میں رزمیہ شاعری: صلح وجنگ کی داستان'' کے موضوع پر دوروزہ سمینار اختتام پذیر

ہندوستانی زبانوں کے مرکز جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں دوروزہ سیمنار میں بولتے ہوئے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین۔

نئی دہلی (وثیق داؤد)
ہندوستانی زبانوں کے مرکز جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں ''اردو، فارسی اور عربی میں رزمیہ شاعری: صلح وجنگ کی داستان'' کے موضوع پر دوروزہ بین الاقوامی سیمنار کا شاندار اختتام پذیر ہوا۔

ورلڈ اردو ایسوسی ایشن کے ماتحت اس دوروزہ سیمنار کے آخری دن کا پروگرام تین نشستوں پر منقسم تھا۔ آج کے مختلف نشستوں میں صدارت کی ذمہ داری پروفیسر انور پاشا، پروفیسر کوثر مظہری، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر شہاب عنایت ملک، پروفیسر علی احمد فاطمی، پروفیسر اسلم جمشید پوری وغیرہ نے صدارت کی ذمہ داری ادا کئے۔ پروفیسر انور پاشا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان میں رزمیہ شاعری کا وجود برائے نام ہے۔ انہوں نے اس کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ اردو زبان ہمیشہ ہی سے اختلاط واشتراک، صلح وامن اور عشق ومحبت کی زبان رہی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اس زبان کو پیروکار رزمیہ شاعری سے ہمیشہ ایک حد تک دوری بنائے رکھے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اردو زبان میں رزمیہ شاعری کو بیان کرنے کی صلاحیت نہیں بلکہ دنیا کے کسی بھی موضوع پر اردو زبان میں لب کشائی کی جاسکتی ہے۔

واضح رہے کہ اس موقع سے دوسرے صدور نے بھی مقالہ نگاروں کے مقالے پر تبصرہ کئے اور ان کے کئی گوشوں کو اجاگر کیا۔ آج کے پروگرام میں جن لوگوں مقالے پیش کئے ان میں پروفیسر ابن کنول، پروفیسر کوثر مظہری، ڈاکٹر ندیم احمد، پروفیسر عباس رضا، ڈاکٹر خالد مبشر، پروفیسر اسلم جمشید پوری، ڈاکٹر عزیر احمد ندوی، ڈاکٹر نوشاد عالم، ڈاکٹر رضا حیدر، ڈاکٹر حافظ عمران، ڈاکٹر مشتاق احمد، حیدر الاسلام، ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر کفیل احمد، ڈاکٹر امیاز احمد، ڈاکٹر رشید احمد، ڈاکٹر لیاقت علی، سید مہران شاہ، امیر حمزہ وغیرہ شامل ہیں۔

واضح رہے کہ دوروزہ بین الاقوامی سیمنار کا آغاز گذشتہ کل ہوا تھا جس کے افتتاحی پروگرام میں ورلڈ اردو ایسوی ایشن کے روح رواں نے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے کہا دنیا کے تمام ادبیات میں جن اصناف اور صنف شاعری کو اعلیٰ مقام ملا ہے وہ رزمیہ شاعری ہے۔ انہوں نے کہا کہ رزمیہ شاعری میں صرف جنگ وجدال ہی نہیں بلکہ اس کے پس پردہ انسانی جذبات کی بہترین عکاسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعے تہذیبی وتمدنی اور معاشرتی زندگی کا اہم معلومات حاصل ہوتے ہیں۔ اس عالمی سیمنار میں ملک وبیرون ملک سے اردو ادب کے ماہرین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بتادیں کہ اس موقع سے نئی نسل کے ادیبوں کی اہم کتابوں کے اجرا بھی اردو ادب کے ماہرین کے ہاتھوں کیا گیا۔

13 پوائنٹس پر روسٹر مارچ نکالتے ہوئے طلباوطالبات۔

13 پوائنٹس روسٹر کے خلاف نکالا گیا مارچ

آرجے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اور مختلف یونیورسٹیوں سے ہزاروں کی تعداد میں طلبہ وطالبات نے کی شرکت

نئی دہلی (پی این این)
13 پوائنٹس روسٹر کے خلاف آج یہاں منڈی ہاؤس سے جنتر منتر تک آر جے ڈی لیڈر اور سابق نائب وزیراعلیٰ بہار تیجسوی یادو اور مختلف یونیورسٹیوں سے ہزاروں کی تعداد میں طلبہ وطالبات نے مارچ نکالا۔ اس موقع سے بہار سابق وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے کہا کہ اگر 13 پوائنٹس روسٹر واپس نہیں لیا گیا تو وہ طلبہ وطالبات کے ساتھ بڑے پیمانے پر ملک گیر تحریک چلائیں گے۔

اس موقع سے انہوں نے کہا کہ بہوجن اور سماج کے کمزور طبقہ کے تئیں مرکزی حکومت کی نیت ٹھیک نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس معاملے میں وہ ملک کے کمزور لوگوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کررہی ہے۔ بتادیں کہ اس احتجاجی مارچ میں جے این یو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی یونیورسٹی کے ساتھ ملک کے کئی دیگر یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات نے شرکت کی اور 13 پوائنٹس روسٹر کے خلاف جم کر احتجاج کیا۔

واضح رہے کہ 13 پوائنٹس سے پہلے تمام یونیورسٹیوں میں 200 پوائنٹس کا روسٹر نافذ کیا جاتا تھا یعنی یونیورسٹی کے تمام محکموں میں بھرتی کے مجموعی تعداد میں 49.5 فیصد ریزرویشن تھا۔ اپریل 2017 میں الہ آباد ہائی کورٹ نے 200 پوائنٹس روسٹر کے نظام کو ختم کیا اور یونیورسٹی کو یونٹ کو قبول کرنے سے انکار کردیا۔ 13 پوائنٹ روسٹر کے مطابق یونیورسٹی کے ہر واحد شعبہ کو یونٹ تسلیم کیا جائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ اب اگر کسی بھی شعبے میں تقرری کی جائے گی تو پہلی تین نشست جنرل، چوتھا او بی سی ساتواں ایس سی اور چودھویں نشست میں ایس ٹی کو دی جائے گی۔

بتادیں کہ یو جی سی اور ایچ آر ڈی منسٹری نے عدالت میں ایس ایل پی فائل داخل کی تھی جسے عدالت نے مسترد کردیا ہے۔ اس موقع سے مرکزی حکومت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس سلسلے میں وہ کوئی خاص قدم نہیں اٹھاپائے گی۔

اسٹنڈنگ کمیٹی کی چیئر پرسن نے کیا گھوگھا ڈیری کا معائنہ

اسٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرپرسن وینا ورمانی معائنہ کرتے ہوئے۔

نئی دہلی (پی این این)
شمالی دہلی میونسپل کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرپرسن وینا ورمانی نے آج میونسپل کمشنر ورشا جوشی کے ساتھ گھوگھا ڈیری علاقے کا معائنہ کیا۔ اس دوران کونسلر رویندر بھاردواج اور سوچا کھتری، سابق کونسلر موہن پرساد بھاردواج، ایڈشنل کمشنر انجینئرنگ ڈاکٹر بی ایم مشرا، ایڈشنل کمشنر تعلیم آر ایس مینا، ڈپٹی کمشنر پنکج سنگھ اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

گھوگھا ڈیری کے معائنے کے دوران وینا ورمانی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان پلاٹ مالکان کے خلاف کارروائی کریں جنہوں نے ابھی تک اپنے پلاٹ پر ابھی تک مویشی پالن کے متعلق کام کرنا شروع نہیں کیا ہے، کیونکہ یہ پلاٹ اسی کام کیلئے انہیں فراہم کئے گئے تھے۔

انہوں نے علاقے میں پانی کی سہولت کا بھی جائزہ لیا اور اسے تسلی بخش پایا۔ چیئر پرسن وینا ورمانی نے افسران کو علاقے میں صفائی کی صورت حال میں بہتری کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس دوران مقامی لوگوں نے چیئر پرسن کو علاقے میں ضروری تحفظی انتظامات نہ ہونے کے مسئلے سے آگاہ کیا۔ جس پر محترمہ ورمانی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس صورت حال کے بارے میں دہلی پولیس کو خط لکھ کر آگاہ کرائیں۔ انہوں نے علاقے میں دہلی حکومت کے مویشی اسپتال کا بھی معائنہ کیا۔

جہاں انہیں معلوم ہوا کہ اسپتال میں گزشتہ ایک سال سے ضروری ادویات دستیاب نہیں ہیں۔ چیئر پرسن نے افسران کو ہدایت دیں کہ اس سلسلے میں دہلی حکومت کو خط لکھ کر صورتحال سے آگاہ کرائیں تاکہ دواؤں کا انتظام ہوسکے۔

ویسٹ مینجمنٹ پلانٹ کو بند کرانے کیلئے احتجاج

نئی دہلی (ایجنسیاں)
اوکھلا اسمبلی حلقے کے سریتا وہار میں کام کر رہے تیمار پور اوکھلا ویسٹ مینجمنٹ پلانٹ کی صلاحیت بڑھائے جانے کے فیصلے کا علاقے کے لوگ کھل کر مخالفت کر رہے ہیں۔ اس پلانٹ سے دہلی بھر سے جمع ہونے والے کوڑا کرکٹ سے بجلی تیار کی جاتی ہے۔ پہلے اس پلانٹ کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت سولہ میگا واٹ تھی جسے اب بڑھا کر چالیس میگاواٹ کر دیا گیا ہے۔ سوشل برائڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر کمال نے کہا ہے کہ اوکھلا میں کوڑے سے بجلی بنانے کے پلانٹ کی صلاحیت بڑھائے جانے کے بعد سے یہاں پر طرح طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس پلانٹ کی وجہ سے پورے اوکھلا کے جامعہ نگر، ابو الفضل انکلیو، شاہین باغ، غفار منزل وغیرہ علاقوں میں آلودگی کی شرح بھی بڑھ گئی ہے۔

دہلی حکومت کے ڈی آئی پی سکریٹری ڈاکٹر جے دیو سارنگی سبکدوش

نئی دہلی (پی این این)
دہلی حکومت کے ڈائریکٹوریٹ اطلاعات ونشریات کے سکریٹری ڈاکٹر جے دیو سارنگی آج 33 سال کی قابل ذکر سرکاری سروس کے بعد ریٹائرڈ ہوگئے۔ مسٹر سارنگی ڈھائی سال تک دہلی حکومت کے معلومات سکریٹری کے عہدے پر فائز رہے۔

انہوں نے سال 1985 میں ترییت ڈائریکٹوریٹ سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ وہ دہلی ڈپٹی کمشنر آفس میں ایگزیکٹو مجسٹریٹ، تہاڑ جیل میں جیل سپرنٹنڈنٹ، حکومت ہند کے نوجوانوں کے امور اور کھیل کے سیکشن کے نائب وزیر کے پرسنل سکریٹری، مرکزی ریلوے وزیر کے پرسنل سکریٹری بھی رہے۔ وہ سال 2000-2003 کی مدت میں انڈمان نکوبار جزائر کی انتظامیہ میں تعینات رہے۔ جے دیو سارنگی سال 2004-2009 کی مدت کے دوران دہلی حکومت کے کوآپریٹو سوسائٹی کے سیکشن میں اقوام رجسٹرار، ایڈشنل رجسٹرار کے عہدے پر مقرر رہے، جبکہ 2009-12 تک انہوں نے صحت اور خاندانی بہبود محکمہ میں خصوصی سکریٹری کے طور پر کام کیا۔

2012-14 کی مدت میں مسٹر سارنگی نے گوا حکومت میں آبکاری کمشنر سمیت مختلف محکموں کے سکریٹری سطح پر کام کیا۔ جے دیو سارنگی 2014-16 کی مدت میں دہلی جل بورڈ میں رکن (ایڈمنسٹریشن) کے عہدے پر فائز رہے اور اس کے بعد وہ 2016-17 دہلی اقلیتی کمیشن کے سکریٹری کے عہدے پر فائز رہے۔

انفارمیشن پروموشنل ڈائریکٹوریٹ میں سال 2016 میں سکریٹری پر مقرر ڈاکٹر جے دیو سارنگی آج دہلی حکومت کی طویل سروس کے بعد ریٹائرڈ ہوگئے۔

ڈاکٹر سارنگی کی سارنگی کی ریٹائرمنٹ پر ڈی آئی پی کے تمام افسران اور ملازمین نے انہیں رخصت کیا۔

دہلی کے عوام خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں

شیلا دیکشت کی صدارت میں کانگریس کے تمام سابق ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ کا انعقاد

سابق ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ میں دہلی پردیش کانگریس صدر شیلا دیکشت ودیگر

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
کانگریس کی طاقت کو دوبالا کرنے کیلئے دہلی پردیش کانگریس کی صدر شیلا دکشت اور ورکنگ صدور کی جانب پر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ جس کے چلتے دہلی بھر کے تمام عہدیداران کی میٹنگیں کی جارہی ہیں۔ اسی سلسلہ کی کڑی میں کانگریس کے ریاستی دفتر میں دہلی کانگریس کی صدر شیلا دکشت کی صدارت میں آج کانگریس کے تمام سابق ممبران پارلیمنٹ کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں تمام شرکا نے متفقہ طور پر شیلا دکشت کی قیادت میں کام کرتے ہوئے جیت کا یقین دلایا۔

اس موقع پر شیلا دکشت کے ساتھ ورکنگ صدر ہارون یوسف، راجیش للوٹھیا، سابق ایم پی جناردن دویدی، جے پرکاش اگروال، چودھری تعریف سنگھ، مہابل مشرا، رمیش کمار، جے کے جین، سابق وزیر دہلی مکت رام سنگھل، ریاستی ترجمان رماکانت گوسوامی، جتیندر کمار کوچر موجود تھے۔ ریاستی صدر شیلا دکشت نے دہلی کے موجودہ بی جے پی ممبران پارلیمنٹ کیلا پروائی اور عوام کی مایوسی پر بات کی اور لوک سبھا انتخابات کیلئے تبادلہ خیال کیا۔

شیلا دکشت نے کہا کہ گزشتہ 5 سالوں میں بی جے پی حکومت کی مرکزی حکومت اور دہلی کی 'آپ' حکومت دور اقتدار میں دہلی جہاں تھی وہیں کھڑی ہے، ترقی کی رفتار رکی ہوئی ہے۔ بی جے پی ممبران پارلیمنٹ نے دہلی کے مسائل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی، جس سے دہلی کے شہری کانگریس کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔

ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم سے پہلے کی مانند دہلی اور دہلی کی خدمت کے لئے خود کو وقف انداز سے کام کرتے ہوئے عوام کے درمیان جائیں اور کانگریس پالیسیوں اور کانگریس صدر راہل گاندھی کے مفاد عامہ کے خیالات سے لوگوں کو آگاہ کریں۔ شیلا دکشت نے کہا کہ ہماری 138 سال پرانی کانگریس پارٹی پر ہمیشہ سے عوام کا اٹوٹ یقین رہا ہے، آج بھی ہے اور مستقبل میں بھی عوام کانگریس پر امید ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بی جے پی کے ساتھ ساتھ اچانک دہلی میں ابھری عام آدمی پارٹی نے کانگریس کو عوام کے درمیان بدنام کرنے کیلئے متعدد جھوٹے وعدوں اور بے بنیاد الزامات کا سہارا لیا اور دہلی والوں کو اپنے جھوٹے جال میں پھنسالیا، مگر اب حقیقت عوام کے سامنے آچکی ہے، دہلی والے اب بی جے پی اور 'آپ' کے باہمی جھگڑے میں اپنے آپ کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔

'باپو ہم شرمندہ ہیں آپ کے قاتل اب بھی زندہ ہیں'

نئی دہلی (پی این این)
بابائے قوم مہاتما گاندھی کی یوم شہادت پر بھگوا شدت پسندوں کی جانب سے باپو کے قاتل کا جے کارا لگانے اور باپو کے پتلے کو 'گولی' مار کر نذر آتش کرنے کی مسلم سحر فاؤنڈیشن کی جانب سے سخت مذمت کی ہے۔ واضح رہے کہ بھگوا شدت پسندوں کی جانب سے باپو کے پتلے کو گولی مارے جانے اور اس کو نذر آتش کرتے ہوئے باپو کے قاتل ناتھو رام گوڈسے کا جے کارا لگانے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے، جس کی چوطرفہ مذمت کی جارہی ہے۔ اسی مسئلے پر مسلم سحر فاؤنڈیشن کی اہم میٹنگ فاؤنڈیشن کے جامع مسجد علاقہ میں واقع دفتر میں منعقد ہوئی۔ جس میں باپو کے پتلے کو نذر آتش کرنے اور انہیں گولی مارنے والے شدت پسند عناصرین کے خلاف دیش دروہی کا مقدمہ چلانے اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کا حکومت سے مطالبہ کیا گیا۔

شدت پسندوں کی اس 'دیش دروہی' حرکت پر میٹنگ میں ایڈوکیٹ مسرور الحسن صدیقی نے کہا کہ بابائے قوم (فادر آف دی نیشن) موہن داس کرم چند گاندھی المعروف مہاتما گاندھی جن کی اہنسا کی تحریک کی بدولت آج ہم آزاد ہندوستان کی فضاء میں سانس لے رہے ہیں ان کی 71 ویں یوم شہادت کے موقع پر جب پورا ملک پرنم آنکھوں سے عظیم رہنما کو خراج عقیدت پیش کررہا تھا اسی روز شدت پسند تنظیم ہندو مہاسبھا کی جنرل سکریٹری پوجا شکن پانڈے نے اس دن کو شوریہ دیوس کے طور پر منایا اور ان کے ہاتھوں عمل میں آئی شرمناک اور کردار سے گری ہوئی گھٹیا حرکت پر ہم شرمندہ ہیں اور اس بات کا بہت افسوس ہے کہ 71 برس بعد بھی اس عظیم رہنما کو شدت پسند اور ملک دشمن عناصر کے ہاتھوں بار بار مرنا پڑ رہا ہے۔ ایڈوکیٹ صدیقی نے کہا کہ ایسا کب تک چلے گا؟ انتظامیہ اور حکومت کیوں نہیں اس مسئلے پر سنجیدگی سے غور کرتی اور کوئی مثبت قدم اٹھاتی تاکہ بابائے قوم کے خلاف بار بار اٹھ رہے فتنوں پر لگام لگائی جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ اے ایم یو میں جناح کی تصویر یا دیگر مسائل پر مسلمانوں کی حب الوطنی پر انگلی اٹھانے والے بی جے پی اور ان کے ہمنوا دیش بھگت اب کیوں چپ بیٹھے ہیں؟ صدیقی نے کہا کہ مہاتما گاندھی ایک عظیم مجاہد آزادی ہیں اور جنگ آزادی میں ان کے کردار کو کوئی بھی حب الوطن شہری فراموش نہیں کرسکتا۔ نہ ان کی بے حرمتی کو کوئی بھی حب الوطن اور باشعور ہندوستانی کو قطعی برداشت نہیں ہوگا۔

مسلمانوں کو ریزرویشن دیئے جانے کا مطالبہ

عوامی پارٹی دہلی کے زیراہتمام غالب اکیڈمی میں منعقد سیمنار میں مقررین کا اظہار خیال

غالب اکیڈمی میں مسلم ریزرویشن کے موضوع پر سیمنار کا انعقاد۔

نئی دہلی (پی این این)
عوامی پارٹی دہلی کے زیر اہتمام غالب اکیڈمی میں مسلم ریزرویشن کے موضوع پر ایک سیمنار کا انعقاد کیا گیا۔

اس موقع سے مشیر احمد قومی صدر عوامی پارٹی، رام اوتار یادو، رفیع احمد صدر انڈین نیشنل لیگ دہلی پردیش، ڈاکٹر فریاد آذر، عامر مدنی، ضمیر احمد، ایم اے لاری، اشوک کمار، یوسف سیفی، ایچ ڈی خان، رون چودھری، اشوک کشواہا، فردوس صدیقی، ذاکر حسین، راجندر شرما، رتو گیری اور بی کے رائے نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے مشیر احمد قومی صدر عوامی پارٹی نے کہا کہ آزادی کے بعد سے اب تک سیاسی پارٹیوں نے مسلم سماج صرف ووٹ کی فصل کے علاوہ کچھ نہیں سمجھا، ان کی تعلیم، نوکری اور ترقی کے لئے کچھ نہیں کیا۔ ستر سالوں میں مسلم سماج ایک لیڈر نہیں دے پایا کچھ لیڈر سیاسی پارٹیوں میں صرف سرکاری بھوں پو کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

رفیع احمد نے مسلم سماج کو ریزرویشن دینے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ سورڈوں کو دیئے گئے ریزرویشن کے طرز پر مسلم ریزرویشن بھی ہو کیونکہ مسلمانوں کی ریزرویشن کی سخت ضرورت ہے کیونکہ مسلمان ہر سطح پر پسماندہ ہیں۔ اس لئے ہمارا پرزور مطالبہ ہے کہ مسلمانوں کو ریزرویشن دیا جائے۔ سیمنار میں اتفاق رائے سے تجویز پاس کرکے مسلم سماج کو ریزرویشن دینے کی مانگ کی گئی۔

پرینکا کے آنے سے ورکروں کے حوصلہ بلند: الیاس خان

نئی دہلی (پی این این)
دہلی پردیش کانگریس کے ڈیلی گیٹ محمد الیاس خان نے کہا کہ اب کانگریس پوری توانائی کے ساتھ بی جے پی اقتدار کو اکھاڑ پھینکنے کیلئے سرگرم ہے۔ راہل گاندھی کی قیادت میں کانگریس نے مدھیہ پردیش، راجستھان چھتیس گڑھ جیت کر یہ ثابت کردیا کہ وہ 2019 میں مودی کو دوبارہ اقتدار میں نہیں آنے دیں گے۔

الیاس خان نے کہا کہ پرینکا گاندھی کو جنرل سکریٹری بنایا جانا کانگریس کیلئے نئی طاقت ہے پرینکا کی فعال سیاست میں آنے پر بی جے پی خوفزدہ ہوچکی ہے۔ جبکہ کانگریس کے ادنیٰ ورکروں میں بھی ایک حوصلہ پیدا ہوگیا ہے۔

علامہ سید سلمان علی ساجد نقشبندیؒ کے سالانہ عرس کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ اور دہلی کے معروف خطیب علامہ سید سلمان علی ساجد نقشبندی کے سالانہ عرس کے موقع پر درگاہ شاہ عماد الدین فردوسی بستی حضرت نظام الدین اولیاءؒ میں اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مولانا سید جاوید علی نقشبندی نے کی۔

اس موقع پر راجوری جموں وکشمیر کے مفتی محمد فاروق نقشبندی نے کہا کہ تاریخ کے اوراق شاہد ہیں کہ اولیائے عظام نے ہر دور میں امن وآشتی، اخوت ومساوات، اخلاق ووفا، حب الوطنی قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو عام کرنے کی تعلیم دی ہے اور آج بھی ان خاصان خدا کی بارگاہیں انسانیت کیلئے سرچشمہ رشد وہدایت ہیں۔

آل انڈیا تنظیم علمائے اسلام کے قومی صدر مفتی محمد اشفاق حسین قادری نے حکمران وقت کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانان ہند سیاسی رہنماؤں اور ارباب اقتدار کے مرہون منت بن کر اس ملک میں نہیں ہیں بلکہ ہمارے اسلاف نے ملک کی تعمیر وترقی نے عظیم قربانیاں پیش کرکے حب الوطنی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ مولانا سید جاوید علی نقشبندی نے کہا کہ پروردگار عالم نے اپنے خاص بندوں کو اس روئے زمین کی بادشاہت عطا کی ہے اور ہمارے جسم کے بادشاہ دل پر ان اولیائے کرام کا قبضہ ہے۔ پروگرام کا آغاز بعد نماز مغرب حافظ پرویز عالم کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور سید فرقان علی قادری، سید اصاف علی قادری، سید اسلام اعظم قادری، راغب گکرالوی، پروفیسر شاہد راشد رضا، مولانا نذر سلامی، عرفان عنبر، محمد شمشاد، محمد عادل اور دیگر ثناخوانوں نے نعت ومناقب کا گلدستہ پیش کیا۔ مولانا تکی خاں کشمیری اور مولانا سید قیصر خالد نے پروگرام کی نظامت کی۔ درگاہ حضرت شیخ عماد الدین فردوسی کے سجادہ نشین خالد میاں سلطانی نے ہدیہ تشکر پیش کیا جبکہ درگاہ حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی کے گدی نشین مولانا سید اجمل حسین نظامی نے اپنے استاذ گرامی صاحب عرس کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالی اور ملک وملت کی فلاح وبہبود کیلئے ابتدائی دعا کی۔ سید واصف علی، سید کاشف علی اور مریدین ومعتقدین نے مہمانوں کی ضیافت کی۔ اہم شرکا میں درگاہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے سجادہ نشین منظور الحق حقی، درگاہ حضرت ماموں بھانجہ کے سجادہ واجد خاں، مولانا فہیم الدین قادری، قاری صغیر احمد رضوی، قاری جمشید عالم، مولانا عبدالواحد، حافظ غفران آفریدی، سید ناصر، عامر علی، محمد عابد، غلام نبی اشرفی، عرفان نقشبندی، زین العابدین اور سراج الدین نقشبندی کے نام قابل ذکر ہیں۔ پروگرام صلوٰۃ وسلام اور مولانا سید جاوید علی نقشبندی کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

مختصر مختصر

اصلاح معاشرے پر جلسہ کا اہتمام

نئی دہلی (پریس ریلیز)
آج ہم اپنی اس عظیم ذمہ داری کو چھوڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول نہیں ہو پا رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار دریا گنج کے پٹوڈی ہاؤس میں واقع لال مسجد میں بعد نماز مغرب داعی اسلام حضرت مولانا کلیم صدیقی نے کیا۔ وہ اصلاح معاشرے پر بیان کررہے تھے انہوں نے قرآن وحدیث کے حوالے سے اس موضوع پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اسے امت مسلماں اور بالخصوص ہندوستانی مسلمانوں کے لئے اہم فریضہ قرار دیا۔ انہوں نے غیرمسلموں کو دعوت کے موضوع پر پرمغز وداانگیز خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں ذہنی طور سے مسلمان ہونا چاہئے تاکہ قلبی طور سے۔

عام آدمی پارٹی نے کیا مزدور تنظیم کا اعلان

نئی دہلی (ایجنسیاں)
عام آدمی پارٹی (عآپ) کی دہلی یونٹ کے کنوینر گوپال رائے نے جمعرات کے روز 'دہلی پردیش شرمک وکاس سنگھ' اور 'دہلی جل بورڈ شرمک وکاس سنگٹھن' نام سے مزدور تنظیم بنائی ہے۔ اس موقع پر رائے نے کہا کہ ملک میں سب سے زیادہ کم از کم اجرت دہلی کی حکومت نے بڑھائی ہے۔ گوپال رائے نے کہا کہ پہلے کم از کم اجرت 9 ہزار پانچ سو روپے تھی، جسے دہلی حکومت نے بڑھا 14 ہزار روپے کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے پر کام کرنے والے کارکنوں کے لئے بھی حکومت پالیسیاں لانے جارہی ہے۔

وزیر محنت نے شرمک وکاس سنگٹھن کے ارکان کے نام کا اعلان کیا۔ شرمک وکاس سنگھ کے صدر کے عہدے پر رگھوراج سنگھ کو، سکریٹری جنرل کرشنا یادو کو، خزانچی کپل کمار کو بنایا گیا۔

سنبھل ریلوے لائن کو گجرولہ سے جوڑنے کا مطالبہ

'مانو وکاس سیوا سمیتی' نے ایس ڈی ایم کورٹ کے سامنے کیا مظاہرہ

سنبھل (سعد نعمانی)
مودی حکومت کا اب جبکہ آخری بجٹ پیش ہونے والا ہے تو اہل سنبھل کو اُمید ہے کہ سنبھل ریلوے لائن کو گجرولہ سے جوڑنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ شاید آخری بجٹ میں سنبھل ریلوے ٹرین کو دہلی سے جوڑ دیا جانے کا اعلان کردیا جائے مگر گزشتہ 40 سال زائد عرصہ سے اہل سنبھل کی کی یہ مانگ رہی ہے کہ سنبھل ریلوے کو گجرولہ سے جوڑا جائے اور ہر حکومت میں لیڈران اس کا وعدہ کرتے ہیں لیکن ہمیشہ یہ وعدہ ہی رہتا ہے بی جے پی حکومت میں بھی اس کو گجرولہ سے جوڑنے کی بات ہوئی مگر آج تک کوئی فیصلہ نہ کیا جاسکا۔

آخری بجٹ کو پیش ہوتا دیکھ اہل سنبھل نے اپنی مانگ کو دہرایا ہے مانو وکاس سمیتی کے اراکین نے مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے لائن کو گجرولہ تک جوڑنے کے لئے آخری بجٹ میں اعلان کیا جائے ممکن ہے کہ مودی حکومت ایسا کردے کیونکہ اب مرکز سے اس کے رخصت ہونے کا وقت قریب ہے اور امکان ہے کہ حکومت کی واپسی بھی نہ ہو اس لئے سنبھل کے لوگوں یہ تحفہ مل جائے جس کے امکان کم ہی ہیں لیکن بی جے پی لیڈران نے یقین دلایا ہے کہ بجٹ میں ضرور فیصلہ لیا جائے گا۔

اس سے قبل سماجی اراکین حکومت کے نمائندوں کے توسط سے اپنی بات پہونچا چکے ہیں اور وہاں سے اس کا اشارہ بھی ملا تھا لیکن ہمیشہ کی طرح وہ وعدہ وفا نہ ہوسکا ہے سنبھل کے ایم پی ستیہ پال سینی نے کمیٹی کے نمائندوں کو یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ ریلوے لائن کے مسئلہ کو حل ضرور کرائیں گے۔ اب جبکہ بجٹ کا یہ آخری حصہ ہے سنبھل کے لوگ اُمید لگائے بیٹھے ہیں آج انھوں نے کافی نعرے بازی کی اور مطالبہ کیا کہ سنبھل والوں کی برسوں پرانی مانگ کو پورا کیا جائے۔

کمیٹی کے صدر ڈاکٹر ناظم نے میڈیا کو بتایا کہ ریلوے کے لئے جلد بڑا آندولن کیا جائے۔ اس موقع پر صفدر علوی، یاسین انصاری، سمیر چودھری، محسن علی، وغیرہ بھی موجود رہے۔ بعد میں وزیر اعظم نریندر مودی کے نام میمورنڈم بھی بھیجا گیا جس میں سنبھل کی تاریخی حیثیت کے بارے میں تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اہل سنبھل کو یہ حق بہت پہلے ملنا چاہئے تھا۔

دکانداروں لگائی ہوئی فٹ پاتھ سے اضافی چیزوں کو ہٹاتے ہوئے پولیس اور نگر پالیکا ملازمین

جام کے خاتمہ کیلئے ہر شہری کا تعاون درکار: عارفہ شکیل

نگر پالیکا اور پولیس نے مارکیٹ اور چوراہوں رکھے تجاوزات کے خلاف کی کارروائی

سنبھل (پی این این)
شہر میں ہر طرف جام کی وجہ پریشانی کا سامنا ہے آئے دن اس جام کے لگنے سے ہی حادثات ہوتے رہتے ہیں گزشتہ کئی لوگ جام کی وجہ سے حادثہ میں جان گنوا بیٹھے تھے مگر جام ہے کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔

سماجی اراکین نے اس سے قبل کئی بار انتظامیہ کے توسط سے حکومت کو توجہ دلائی تھی کہ بائی پاس کا کام جلد مکمل کیا جائے تاکہ آئے دن کی پریشانی سے نجات مل سکے۔ انتظامیہ نے گزشتہ دنوں اس سلسلہ میں سماجی اراکین اور نگر الیکا کے ملازمین کے ساتھ میٹنگ میں کہا تھا کہ شہر میں لگنے والے جام کی ایک وجہ سڑکوں پر تجاوزات کا ہونا بھی ہے پچھلے ماہ اس سلسلہ میں نگر پالیکا کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے سڑکوں سے تجاوزات بھی ہٹائے تھے مگر جام کی شدت سے لوگوں کا چلنا دشوار ہوگیا ہے کل یہاں ایک بار پھر پالیکا کی ٹیم کے ساتھ کثیر تعداد میں پولیس ٹیم نے بھی تجاوزات ہٹائے سڑکوں پر رکھے سامان کو ہٹایا گیا اور مارکیٹ کے لوگوں کو وارننگ دی گئی ہے کہ آئندہ سڑکوں پر دوکان کے آگے سامان رکھا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔

ایس ڈی ایم وریندر یادو نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت میں کہا ہے کہ جام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے سماجی تعاون درکار ہے اگر سماج کے لوگ اس سلسلہ میں انتظامیہ کا ساتھ دیں تو کام بہت آسان ہے۔

انھوں نے دوکانداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی دوکانوں کے آگے سامان نہ رکھیں کیونکہ اس سے چلنے والوں کو دشواری ہے اور یہ جام لگنے کا سبب بن جاتا ہے۔ آج پالیکا کی ٹیم نے شہر کے بازاروں میں سڑکوں پر رکھے تجاوزات ہٹوائے اور نگر پالیکا چیر پرسن عارفہ شکیل نے اس موقع پر کہا کہ یہ مسئلہ سب کے لئے پریشانی پیدا کرتا ہے اس لئے ہر شہری کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

بجلی چیکنگ کے نام پر غریبوں کو ستایا جارہا ہے: اظہر خاں

رام پور (پی این این)
سابق نگر پالیکا پریشد چیرمین اظہر احمد خاں نے پریس کو جاری ایک بیان میں محکمہ بجلی کے افسران سے سوال کیا ہے کہ محمد علی جوہر یونیورسٹی کی پانی کی ٹنکیوں کے کنکشن جو سرکاری محکموں کے ذریعہ قانون کے حدود میں لئے گئے تھے اس کو کیوں کاٹا گیا ہے تو کیوں اس کو ابھی تک جوڑا نہیں گیا ہے۔

اظہر احمد خاں نے دریافت کیا ہے کہ جو کنکشن رام پور شہر میں پیاؤ لگا کر دئے گئے ہیں وہ کس کی اجازت سے دئے گئے ہیں اور کون ان بلوں کو ادا کرتا ہے۔ کہا ہے کہ محکمہ بجلی کے افسران نے بجلی چیکنگ کے نام پر اندھیر مچا رکھی ہے۔ غریبوں کو بجلی چیکنگ کے نام پر ستایا جارہا ہے۔ انہوں نے پوچھا ہے کہ شہر کی پاک فضا کو آخر کس کے حکم پر فنا و برباد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے محکمہ بجلی کو اپنی حدوں میں رہنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔

گایوں کے تحفظ کی خاطر 'اتحاد المسلمین' کا ضلع کلکٹر سے مطالبہ

رام پور (پی این این)
کل ہند مجلس اتحاد المسلمین نے ضلع کلکٹر مہیندر بہادر سنگھ کو ایک عرضداشت دی ہے جس میں مانگ کی گئی ہے کہ جو پیسہ گئوشالاؤں میں گایوں کی خدمت پالن اور رکھ رکھاؤ کیلئے تنظیموں کو دیا جاتا ہے وہ اب مجلس اتحاد المسلمین رام پور کی شاخ کو دیا جائے تاکہ گئوشالاؤں میں بیمار اور سوکھ رہی گایوں کا تحفظ ہو سکے اور وہ صحت مند رہ سکیں۔

کہا گیا ہے کہ جو ڈاکٹر یہاں لگے ہیں وہ جانوروں کا علاج نہیں کررہے ہیں اور جو کمیٹیوں کو پیسہ دیا جاتا ہے اس سے گئو ماتا کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ پاتا ہے۔

انہوں نے مانگ کی ہے کہ وہ پیسہ مجلس اتحاد المسلمین کو دیا جائے تاکہ وہ اچھی اور بہترین طور پر ان کا پالن پوشن کرسکیں اور اس سے جو دودھ مہیا ہو وہ غریب ونادار اور کمزور بچوں کو مفت دیا جائے تاکہ ان کی بھی صحت بن سکے۔ اس موقع پر ضلع صدر ریحان علی، ناظم علی، راشد علی، وسیم خاں، ببلو خاں، شعیب میاں، قاسم، شاداب خاں، نعیم احمد، دانش وغیرہ موجود ہے۔

رضا لائبریری کا سہ روزہ قومی سیمینار اختتام پذیر

رام پور (پی این این)
رام پور رضا لائبریری میں جاری سہ روزہ قومی سیمینار کے موقع پر تیسرے روز پہلے سیشن کی صدارت ڈاکٹر غلام السیدین خواجہ اور نظامت ساجدہ شیروانی نے کی۔ معروف صحافی انجینئر فرقان سنبھلی نے ریاست رام پور کے نوابین کے شوق کا ادبی ذوق پر اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ریاست رام پور نے اردو شعروادب کی نشوونما میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔

یہاں کی تاریخ جس قدر اہمیت کی حامل تصور کی جاتی ہے اسی طرح یہاں کے ادب کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا ہے۔ کشمیر کے مغربی کنارے سے افغانستان کے مشرقی سرے تک اور شمال سے جنوب میں کوہ کا شعر قندھار، غوروغزنی سے بلوچستان تک کا درمیانی علاقہ 19 ویں صدی تک "روہ" کے نام سے مشہور رہا اور یہاں کے باشندے خود کو روہ کی نسبت سے روہیلہ کہلاتے رہے ہیں۔ یہی روہیلے بریلی، مرادآباد، سنبھل اور بدایوں کے اقطاع میں آکر سکونت پذیر ہوئے۔

عرشی زادہ کی شاعرانہ انفرادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر ممتاز عرشی نے کہا کہ اکبر علی خاں عرشی زادہ مولانا عرشی کے فرزند اکبر تھے۔ پہلی اولاد اس معنی میں بہت خوش بخت ہوتی ہے کہ والدین کی پوری توجہ اس پر مرکوز رہتی ہے اور اسے خوب سے خوب تر اور بہتر سے بہترین بنانے کی سعی کی جاتی ہے۔ چنانچہ عرشی زادہ کو سنوارنے پر والدین نے پوری محنت کی اور یہ محنت کا ثمر آوری بھی ہوئی۔

وہ تحقیقی کاموں میں اپنا منفرد مقام رکھتے تھے۔ جواہر التحقیق: ایک فرہنگی مطالعہ پر صدر شعبہ فارسی دہلی یونیورسٹی پروفیسر علیم اشرف خاں نے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عہد وسطی اپنی گوناگوں درخشندگی اور تابناکی کے باوجود علم وادب کے میدان میں بھی نمایاں نظر آتا ہے۔ عہد وسطی میں مرکز نہایت مضبوط اور انتہائی اہمیت کا حامل تھا مگر عہد وسطی کے آخری دور میں خاص طور سے 19 ویں صدی کا آغاز مائل بہ زوال اور عظمت پارینہ کا فراموش شدہ عہد معلوم ہوتا ہے اس عہد میں بالخصوص مرکز میں وہ توانائی وادبی جوش نہیں دکھائی دیتا جس کی بازگشت علاقائی مراکز میں اس عہد میں بالعموم دیکھنے کو ملی ہے۔

باپو کا قتل ہر گھنٹہ ہو رہا ہے کوئی دوبارہ نہیں: اعظم خاں

رام پور (عالمگیر ایم خان)
علی گڑھ میں ہندو مہاسبھا کی خاتون سکریٹری نے مہاتما گاندھی کے پتلے پر گولی چلا کر اس پر سے خون بہایا اور گوڈسے کے قصیدے بھی پیش کیے ہیں جس پر سابق کابینی وزیر اعظم خاں نے کہا کہ یہ جو باپو کا قتل کیا گیا وہ باپو کے جسم کا قتل نہیں ہوا باپو کے اصول قوانین کا قتل ہوا ہے۔

اور اس بات کا اعلان ہوا کہ یہاں پر گوڈسے راج چلے گا یہاں قانون نہیں، آزادی نہیں، گوڈسے کا راج ہے یہ بات ہمارے سوال پر اعظم خاں سابق وزیر نے بتائی ہے۔ یہ کوئی دوبارہ نہیں ہوا ہے۔ باپو کا قتل تو ہر گھنٹہ پر ہو رہا ہے۔

جب باپو کے قاتلوں کا ادب واحترام ہوگا جب باپو کے ہتھیارے کا مندر بنے گا، جب باپو کے ہتھیارے کو ہیرو بنایا جائے گا، جب باپو کے ہتھیارے کو باپو سے اونچا درجہ دیا جائے گا تو باپو تو ہر گھنٹہ مارے جائیں گے یہ جو قتل ہوا ہے وہ باپو کے شریر کا نہیں ہوا ہے باپو کے اصولوں کا ہوا ہے اور اس بات کا اعلان ہوا ہے یہاں پر گوڈسے راج چلے گا۔ یہاں باپو کے نہیں گوڈسے راج چلے گا قانون کا نہیں آزادی کا نہیں۔

وہیں کمبھ پر اعظم خاں نے کہا کہ اب یہ دروازہ کھول دیا کہ جو دوسری آنے والی سرکاریں آئیں گی ان کیلئے بھی سیاسی کمبھ ہوگا وہ بھی اپنے ٹینٹ لگائیں گی، ہمیلن بلائیں، ریلیاں نکالیں گے، کنکلاوس لگائیں گے۔ کمبھ کی آستھا کا معاملہ آگیا۔

کمبھ والوں نے ہی نمٹادیا۔ کہا کہ دیکھ لیجئے کیا حشر کیا گیا ہے کمبھ کا، رو رہے ہیں لوگ، پریشان ہیں جو آرہے ہیں، نہانے کو جگہ نہیں ہے، دن بھر وی آئی پی کا تانتا لگا ہوا ہے۔ اب یہ دروازہ کھول دیا جو دوسری سرکاریں آئیں گی کمبھ ان کیلئے بھی سیاسی کمبھ ہوا وہ بھی اپنے ٹینٹ لگائیں گے۔ لوگ دور دراز کی مسافت طے کرکے صرف نہانے آتے تھے اس بار کمبھ نہیں ہوا سیاسی اکھاڑہ بنادیا گیا۔ آر ایس ایس اور بھاجپا کے ایجنڈے کا آئیٹم ہوگیا کمبھ کہاں رہا کمبھ ہوا ہی نہیں۔

برائٹ لینڈ پبلک اسکول میں طبی کیمپ کا انعقاد

سنبھل (پی این این)
برائٹ لینڈ پبلک اسکول میں ناری اتھان کمیٹی کی جانب سے "تحفظ صحت" کے عنوان سے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ایکو پریشر کے ذریعہ بیماریوں کا علاج کیسے کریں اس پر روشنی ڈالی گئی۔

ڈاکٹروں نے ایکو پریشر کو انسانی ضرورت کے لئے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے کوئی نقصان ہوئے بغیر ہر بیماری کا علاج کیا جاسکتا ہے کیمپ میں ڈاکٹر جان گل، ڈاکٹر وشال شرما، نیرو اروڑا اور ڈاکٹر سدھانت راوت نے اپنے اپنے طریقہ سے ایکو پریشر کی خصوصیات کا بیان کیا۔

ان کا کہنا تھا کہ اس دور میں جبکہ مہلک بیماریاں انسانی زندگی میں خطرہ بن رہی ہیں اور میڈیسن دوائیاں بھی انسان کو کسی نہ کسی طرح نقصان پہونچانے کا اندیشہ رکھتی ہیں ایکو پریشر کے ذریعہ انسان ان بیماریوں کا علاج کرسکتا ہے اور مہلک بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ تھائی رائیڈ، مائی گرین، شگر، ہلڈ پریشر، اور قلبی بیماری کو ایکو پریشر کے ذریعہ با آسانی دور کیا جاسکتا ہے کمیٹی کی صدر سیما آریہ نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنی صحت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ایکو پریشر کے ذریعہ اپنے علاج کے بارے میں ڈاکٹروں سے مشورہ کرسکتے ہیں کیمپ میں چندریش آریہ، سیما آریہ، کارتی شرما، امریش کمار، میناکشی سنگھل، عالیہ پروین، نشا پروین، روچی بھٹناگر نے شرکت کی، وجے بہادر سکسینہ نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

سائنس وٹیکنالوجی کی جانکاری کیلئے خصوصی نمائش کا اہتمام

سنبھل (پی این این)
شہر کے سناتن پبلک اسکول میں سائنس وٹیکنالوجی کی جانکاری کے لئے خصوصی نمائش لگائی گئی جس میں طلباء و طالبات نے اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ طلباء نے سائنس کے تعلق سے نئی نئی چیزیں تیار کیں اسی طرح طالبات نے بھی مختلف ماڈل بنا کر احساس دلایا کہ لڑکیاں کسی بھی طرح کم نہیں ہیں۔

اس موقع پر پرنسپل ارپت اگروال نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہ کہ موجودہ دور سائنس وٹیکنالوجی کے عروج کا ہے اس لئے سماج میں اس کو کسی بھی طرح نظر انداز نہیں کرنا چاہئے ان کا خیال تھا کہ سائنس کے بغیر اب انسانی زندگی بہت مشکل ہے کیونکہ سماجی ضرورتیں سائنس سے تعلق رکھتی ہے سائنس کے ایجادات ہی انسان کو سماج مین جینا کا سلیقہ سکھاتی ہیں۔

اس موقع پر مہمان خصوصی نے بھی سائنسی ایجادات کے تعلق سے کافی اہم تقریر کی انھوں نے نوجوانوں کو اس سلسلہ میں تحقیق کرنے کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ سائنس کے میدان میں تحقیق بہت ضروری ہے اس لئے ہم وہ طریقہ استعمال کریں جو جج کی طرف جاتا ہے۔ شمیم جرار، پریانک شرما، تربھے یادو، شکھر وارشنے، ونایک، کوشک شرما، سیبو آریہ وغیرہ نے خوص طور پر حصہ لیا۔

مختصر مختصر

نامزد ملزم سمیت 6 افراد زیر حراست

سدھارتھ نگر (یو این آئی)
اتر پردیش کے ضلع ڈومریا گنج تحصیل کے آرکائیو سے غائب 39 لیپ ٹاپ کے معاملے میں پولیس نے نامزد ملزم سمیت 6 لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کررہی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ لیپ ٹاپ غائب ہونے کے سلسلے میں تحصیل دار شیو موریہ نے ڈومریا گنج تھانے میں ضلع سنت کبیر نگر کے رہنے والے شیام سندر کے خلاف نامزد مقدمہ درج کرایا ہے۔ تحصیل دار کے ذریعہ آرکائیو کے معائنے کے دوران وہاں رکھے 41 لیپ ٹاپوں میں سے صرف دو ملے جبکہ 39 کے بارے میں کسی قسم کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ غائب لیپ ٹاپ ریاست کی سابقہ سماجوادی پارٹی کی حکومت کے دوران انٹرمیڈیٹ پاس طلبہ میں تقسیم کے لئے آئے تھے جس میں سے 41 لیپ ٹاپ اسکیم کے بند ہوجانے کے بعد بھی آرکائیو میں بحفاظت رکھے گئے تھے۔ پولیس ان لیپ ٹاپوں کی برآمدگی کے لئے مشتبہ مقامات پر چھاپہ ماری کررہی ہے۔

اے ایم یو طالب علم کا وزیر اعظم سے سوال

علی گڑھ (پی این این)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے بی اے ایل ایل بی سال اول کے طالب علم محمد سلیم کو ملک بھر کے دو سو دیگر طلبہ، اساتذہ اور طلبہ کے سرپرستوں کے ساتھ دلی کے تالکورہ اسٹیڈیم میں "پریکشا پر چرچا" پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال و جواب کا موقع حاصل ہوا۔ محمد سلیم کو اس پروگرام میں شرکت کے لیے وزارت فروغ انسانی وسائل کی جانب سے مدعو کیا گیا تھا۔ محمد سلیم نے اس پروگرام میں وزیر اعظم سے پوچھا کہ دسویں اور بارہویں کا امتحان پاس کرنے کے بعد عموماً طلبہ پر سائنس کے مضامین میں تعلیم آگے بڑھانے کا دباؤ ہوتا ہے، اس سلسلے میں ان کا کیا خیال ہے۔

ہاشمی ہاؤس پر معروف شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی کا استقبال

امروہہ (سالار غازی)
تعلیم کسی بھی ملک کی ترقی میں سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے وہ قومیں کبھی ترقی نہیں کرپاتیں جو تعلیم کو اپنی پالیسیوں کا اہم جزو نہیں بناتیں چاہے زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو یا انسانی زندگی کا کوئی بھی مرحلہ تعلیم کے بغیر انسانی اصلاح اور قومی ترقی دونوں ناممکن ہیں ہمارا مذہب ہو یا اس سے پہلے والے مذاہب سب اصلاحی تعلیم سے ہی معاشرے کی بنیاد کا آغاز کرتے ہیں تعلیم کے بارے میں قرآن پاک میں اور احادیث میں بھی بہت زور دیا گیا ہے اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل پیرا ہونے پر اس سے بھی زیادہ زور دیا گیا ہے وا پنے علم کو دوسروں تک پہنچانے کی بھی ہدایات دی گئی۔

مذکورہ خیالات کا اظہار عالمی شہرت یافتہ شاعر سابق چیرمین اردو اکادمی اتر پردیش ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کیا قابل ذکر ہے کہ انجمن ترقی اردو اتر پردیش کے زیر اہتمام انجمن کے کیمپ آفس ہاشمی ہاؤس قاضی زادہ پر ڈاکٹر نواز دیوبندی کے لئے استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا امروہہ دورے کے اپنے مختصر وقت میں تعلیمی اہمیت پر خطاب کرتے ہوئے معروف شاعر نے مزید کہا کہ تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم تعلیم کی نوعیت اور اس کے اساسی اصول کا صحیح فہم حاصل کریں۔

تعلیم صرف تدریس عام ہی کا نام نہیں ہے۔ تعلیم ایک ایسا عمل ہے، جس کے ذریعے سے ایک فرد اور ایک قوم خود آگہی حاصل کرتی ہے، اور یہ عمل اس قوم کو تشکیل دینے والے افراد کے احساس وشعور کو نکھارنے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ یہ نئی نسل کی وہ تعلیم وتربیت ہے جو اسے زندگی گزارنے کے طریقوں کا شعور دیتی اور اس میں زندگی کے مقاصد وفرائض کا احساس پیدا کرتی ہے۔ تعلیم ہی سے ایک قوم اپنے ثقافتی، ذہنی اور فکری ورثے کو آئندہ نسلوں تک پہنچاتی ہے اور ان میں زندگی کے ان مقاصد سے لگاؤ پیدا کرتی ہے، جنہیں اس نے اختیار کیا ہے۔

تعلیم ایک ذہنی، جسمانی اور اخلاقی تربیت ہے اور اس کا مقصد اونچے درجے کے ایسے تہذیب یافتہ مرد اور عورتیں پیدا کرنا ہے جو اچھے انسانوں کی حیثیت سے بطور ذمے دار شہری اپنے فرائض انجام دینے کے اہل ہوں بولے آخر میں حاضرین کو متوجہ کرتے ہوئے ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کہا کہ فروغ تعلیم اور حصول تعلیم کو ترجیحات میں شامل کریں نئی نسل کو بخوبی جان لے کہ موجودہ دور وآئندہ دور وہ دور ہے جب آپ اپنی بہترین صلاحیتوں کے سہارے ہی ترقی حاصل کر سکتے ہو اور اپنی صلاحیتوں سے ہمکنار ہونے کے لئے آپکو بہتر سے بہترین واعلی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت کو محسوس کرنا ہوگا ڈاکٹر نواز دیوبندی نے فروغ تعلیم بل خصوص تعلیم نسواں کے تائیں بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرنے والی تعلیمی تنظیم ہاشمی ایجوکیشنل گروپ کی کوششوں کی بھی تعریف کی اس موقع پر نائب صدر انجمن ترقی اردو اتر پردیش ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی نے ڈاکٹر نواز دیوبندی کا حاضری کے لئے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ڈاکٹر نواز دیوبندی کی تعلیمی خدمات اور فروغ تعلیم کے لئے انکی فکرات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

ڈاکٹر ہاشمی نے کہا کہ ڈاکٹر نواز دیوبندی اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود امروہہ کے لئے اپنا وقت نکالتے ہیں یہ امروہہ کے لئے بے حد خوشقسمتی کی بات ہے تعلیم کے حوالے سے ہر ملاقات میں محترم سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے یہ میرے لئے کسی سعادت سے کم نہیں اس موقع پر مشکور حسن شوق امروہوی حاجی عادل رشید انصاری متین صدیقی ڈاکٹر جمشید کمال نواب صدیقی داود صدیقی اسعد صدیقی خلیق الزماں ایڈوکیٹ نصرت اللہ اسلم بقائی امروہوی سید شعبان قادری ڈاکٹر ناصر امروہوی وغیرہ موجود رہے۔

سماجی تنظیم 'رہبر فاؤنڈیشن' کے زیر اہتمام پروگرام کا انعقاد

جلال آباد (پی این این)
جلال آباد متصل تحصیل کیرانہ میں سماجی تنظیم رہبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سی ایف اے ٹی ووکیشنل ٹریننگ سینٹر نمبر 7 وے بیچ کی 23 لڑکیوں کو سیلائی کڑھائی سیکھنے کے بعد سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔

رہبر فاؤنڈیشن کے کیرانہ انچارج سماجی کارکن شاداب انصاری نے پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر دولت مند انسان کی دولت میں غریبوں کا بھی حق ہوتا ہے اپنی دولت کے 40 ویں حصے کو غریب مستحق امداد لوگوں کو تقسیم کرنی چاہئے۔

انھوں نے کہا کہ ایسے پروگرام میں زیادہ سے زیادہ دل کھول کر حصہ لینا چاہئے اور ضرورت مندوں کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنی چاہئے اس موقع پر سیلائی مشین پیش کی اور رہبر فاؤنڈیشن کی خدمات کو دیکھتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے بلا فرق مذہب ذات برادری کے لوگوں کی خدمات انجام دیں، اور جس سے انسانیت کا پرچم بلند ہوتا ہے اس پروگرام کی صدارت سماجی کارکن پنڈت اوم پرکاش شرما نے اور نظامت راحل صدیقی نے بخوبی انجام دیئے۔

پروگرام میں شرکت کرنے والے مفتی اطہر شمسی، ایڈوکیٹ جے کے جین، سماجی کارکن سیما، ایڈوکیٹ چودھری نسیم احمد، سماجی کارکن ذیشان صدیقی، مستقیم ملاح، عائشہ اور نجمہ وغیرہ شریک رہے۔

دوسری خبر جلال آباد میں پرانا بس اسٹینڈ کے قریب وجے سنیما میں آنے والی پانچ فروری کو آنکھوں کا مفت کیمپ لگے گا یہ کیمپ غازی آباد، میرٹھ، دہلی ایچ جل ڈاکٹروں کی ٹیم جلال آباد مریضوں کا چیک کرے گی اور آنکھوں کی جانچ کرکے انکا مفت علاج بھی کیا جائے گا اور ساتھ ہی آپریشن بھی کی جائے گی۔ یہ اطلاع سینما ہال کے منیجر وجے کمار نے دی۔

گاندھی جی کی تعلیمات کو ادیبوں نے کیا اپنی تصانیف میں پیش

ساہتیہ اُتسو میں 'ہمارے ادب میں گاندھی' عنوان سے سہ روزہ سمینار کا انعقاد

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

ساہتیہ اکادمی کا سالانہ ساہتیہ اُتسو جاری ہے۔ ساہتیہ اُتسو میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کی مناسبت سے 'ہمارے ادب میں گاندھی' کے عنوان سے سہ روزہ سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا افتتاح ساہتیہ اکادمی کے نومنتخب فیلو اور انگریزی کے معروف شاعر و ادیب جینت مہاپاترا نے کیا۔ جبکہ صدارت اکادمی کے چیئرمین ڈاکٹر چندر شیکھر کمبار نے کی۔

اس موقع پر ڈاکٹر چندر شیکھر کمبار نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی سے پہلے اور بعد گاندھی کا موضوع ایک اہم ادبی موضوع بن کر سامنے آیا ہے۔ ان کی تعلیم کو ہر زبان کے ادیبوں نے اپنے اپنے تصنیف میں اُجاگر کیا۔ آج گاندھی کی حیثیت ہندوستانی ادب میں ایشور کی صورت میں سامنے آئی ہے۔ ان کی یہ حیثیت پورے عالم کو انسانی محبت و بھائی چارگی کے ان کے پیغام کی وجہ سے نمودار ہوئی۔ اجلاس کے آغاز میں اکادمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے اس سمینار کے غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے مختلف اجلاس کے صدور اور مقالہ نگاروں کا خیر مقدم کیا جو ہندوستان کے مختلف زبانوں اور مقامات سے تشریف لائے ہیں۔ ماریشش سرکار کے سابق وزیر تعلیم اور یونیسکو کے سابق ڈائریکٹر ارموگم پرسورامن نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔

افتتاحی اجلاس کے بعد پہلے اجلاس کی صدارت ہندی کے معروف شاعر و ادیب اور ساہتیہ اکادمی کے سابق چیئرمین پروفیسر وشوناتھ پرساد تیواری نے کی۔ اس اجلاس میں چار مقالے پیش کئے گئے۔ نند کشور آچاریہ، اودھیش کمار سنگھ، نیرا چندوک، منی پرشاد نے اپنے مقالے پیش کئے۔ دوسرے اجلاس کی صدارت نریندر جادھو نے کی۔ اس میں گوپال گورو اور شیوراج سنگھ بے چین نے اپنا مقالہ پیش کیا۔ یہ

سمینار کل اور پرسوں بھی جاری رہے گا۔ پروگرام کے دوران گاندھی کی کتاب 'سب انسان بھائی بھائی ہیں' کی اردو اور دیگر زبانوں میں تراجم کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

ساہتیہ اُتسو میں ساہتیہ اکادمی انعام یافتگان سے ممتاز ادیبوں کی بات چیت اکادمی کمپلیکس میں منعقد کی گئی۔ جس میں ہندی کیلئے ایوارڈ یافتہ چترا مدگل سے کے وناجا نے گفتگو کی۔ موہن جیت (پنجابی) سے رویل سنگھ، ایس راما کرشنن (تمل) سے اے آرونیکٹ چل پتی نے، کولا کالوری اٹوک (تیلگو) سے جے ایس مورتی، کے جی ناگاراجپا (کنڑ) سے آشا دیوی اور سناتا تانتی (آسامی) سے دلیپ کمار نے گفتگو کی۔

ساہتیہ اُتسو میں 'یووا ساہتی: نئی فصل' کے عنوان سے ایک اور پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس کا افتتاح ملیالم شاعر اور ادیب کے سچیدانندن نے کیا۔ اکادمی کے چیئرمین چندر شیکھر کمبار نے صدارت کی۔ سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ پہلا اجلاس شعری نشست کا تھا جس کی صدارت نی دیوی پریا نے کیا۔ اس نشست میں 9 مختلف ہندستانی زبانوں کے شاعروں نے اپنا کلام پیش کیا۔ اردو کی نمائندگی ابھیشیک شکل نے کی۔ دوپہر کے اجلاس کی صدارت نرل کانتی بھٹا چارجی نے کی۔ اس اجلاس میں دیوبھوشن بورا (آسامی)، سنگیتا سانیال (انگریزی)، جگدیش گری (راجستھانی) اور ایم نارائن شرما (تیلگو) نے 'ادب آج' کے عنوان سے اپنے مقالے پیش کیے۔ تیسرے اجلاس کی صدارت گورہری داس نے کی۔ موپتا (بنگلہ)، شری کانت دوبے (ہندی)، شری دھر بنواسی (کنڑ)، جینیش راؤت (کونکنی) اور ربی نرائن داش (اڑیہ) نے اپنی کہانیاں پیش کیں۔ اس پروگرام کے چوتھے اجلاس کی صدارت پنچ راگ نے کیا۔ اس اجلاس میں 9 مختلف ہندستانی زبانوں کے شاعروں نے اپنے کلام سنائے۔

لوک نائک اسپتال میں 1.29 کروڑ کا گھوٹالہ، ایف آئی آر درج

نئی دہلی (پی این این)

لوک نائک اسپتال میں جونیئر اور سینئر ڈاکٹرس کے نام والے سیلری اکاؤنٹس میں کئی کئی لاکھ روپے ٹرانسفر کرکے 1.29 کروڑ سے زیادہ کی رقم ہڑپنے کے معاملہ میں دہلی پولس نے جانچ شروع کردی ہے۔

آئی پی اسٹیٹ پولس نے کل دھوکا دھڑی، جعل سازی میں کیس درج کیا ہے۔ ایک سینئر پولس افسر نے بتایا کہ معاملہ کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ اسپتال کے سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ گھوٹالہ 2012 سے 2014 کے درمیان ہوا تھا۔ جس میں لمبے وقت تک جانچ چلتی رہی تھی۔ آخر کار تنخواہ محکمہ سے جڑے کچھ کلرک کے ملوث ہونے پر محکمہ نے کارروائی بھی کی تھی۔ روپیوں کی رکوری بھی کی گئی تھی۔ اس کے بعد سے معاملہ ٹھنڈے بستے میں چلا گیا۔ اس کیس میں اسپتال کے اس وقت کے سپرنٹنڈینٹ وائی کے سرین اور دوسرے سینئر افسران کی جانچ رپورٹ بھی داخل ہوئی تھی۔ اس میں جونیئر اور سینئر ڈاکٹروں کے نام پر بنے ان 10 اکاؤنٹس کی پوری ڈیٹیل ہے۔ جن میں لاکھوں روپے ٹرانسفر کرکے سوا کروڑ سے زیادہ کا گھوٹالہ کیا گیا ہے۔

یہ سچ ہے کہ سیلری ٹرانسفر کرنے والے اس کیس میں ملزم ہیں۔ ان کی نشاندہی بھی ہوگئی ہے، لیکن پولس سے ان اکاؤنٹس کی بھی جانچ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جن میں لاکھوں روپے ٹرانسفر ہوئے تھے۔ کیس میں ان سبھی ڈاکٹرس کے نام اور عہدے کی جانکاری دی گئی ہے۔ جن کے نام پر بنائے گئے اکاؤنٹس میں لاکھوں روپے ٹرانسفر کئے گئے۔ حالانکہ اسپتال انتظامیہ سے جڑے سینئر افسران کا کہنا ہے کہ ان ڈاکٹرس کے صرف نام کا استعمال ہوا تھا۔ ان میں دو لیڈی ڈاکٹروں کو نام بھی تھے۔ ان کا او دھوکہ دھڑی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ ان کے نام پر اکاؤنٹ چلانے والے دوسرے لوگ تھے۔ پولس اب انہیں کا پتہ لگائے گی۔

پولس ذرائع کے مطابق سیلری گھوٹالے کا خلاصہ ایک آڈٹ رپورٹ سے ہوا تھا۔ رپورٹ اپریل 2015 میں سامنے آئی۔ اس کے بعد محکمے کی جانچ چلتی رہی۔ اس دوران سیلری بنانے والے ایک ایل ڈی سی کو معطل کر دیا گیا تھا۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق اسنے پورے گھوٹالے کی ذمہ داری خود لے لی تھی۔ اس کے باوجود یہ سوال باقی رہ گیا کہ جن ڈاکٹرس کے نام والے اکاؤنٹس میں 1.29 کروڑ روپے ٹرانسفر ہوئے، ان اکاؤنٹس کو کون چلا رہا تھا۔

تکنیکی خرابی سے پریشان ہوئے میٹرو مسافر

نئی دہلی (ایجنسیاں)

دارالحکومت دہلی کے لئے لائف لائن بنی میٹرو لوگوں کے لئے سہولیات لے کر آئی ہے جس نے لوگوں کا سفر انتہائی آرام دہ بنا دیا ہے، لیکن کبھی کبھی تکنیکی خرابی کی وجہ سے روز مرہ کے مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔ ایسا ہی آج صبح چاوڑی بازار پر پلیٹ فارم اسکرین ڈور کے ساتھ ہوا۔ اس کے جام ہونے کے چلتے مسافر میٹرو سے اسٹیشن پر اتر ہی نہیں پائے۔

صبح چاوڑی بازار میٹرو اسٹیشن پر جب پیلے رنگ کی لائن کی میٹرو آئی تو وہاں میٹرو کے گیٹ تو کھل گئے لیکن پلیٹ فارم اسکرین گیٹ نہیں کھلے۔ اس کی وجہ سے وہ مسافر میٹرو سے نہیں اتر پائے جنھیں یہاں اترنا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اس میٹرو میں پلیٹ فارم پر موجود مسافر بھی سوار نہیں ہو پائے۔ میٹرو اس کے بعد یہاں سے چلی گئی۔ لوگوں کو اگلے اسٹیشن پر اتر کر واپس لوٹنا پڑا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کبھی کبھی تکنیکی دقت کی وجہ سے گیٹ نہیں کھلتے۔ اس کی وجہ سے ایسا ہو جاتا ہے۔

معلومات کے مطابق میٹرو کے دوسرے مرحلے میں بنے پیلے رنگ کی لائن کچھ اسٹیشنوں پر پلیٹ فارم اسکرین گیٹ لگائے گئے ہیں۔ ان میں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن، چاوڑی بازار، کشمیری گیٹ اور چاندنی چوک شامل ہیں۔ اس لائن پر چلنے والی زیادہ تر میٹرو میں اسے لے کر سافٹ ویئر ڈالی گئی ہے تاکہ اسٹیشن پر آنے کے بعد میٹرو کے دروازے کھلنے کے ساتھ ہی یہ اسکرین ڈور بھی کھلے۔ نوجوان اور لڑکے اور لڑکیوں کی طرف سے خودکشی کو روکنے کے لئے اور سیکورٹی کے نقطہ نظر سے یہ اسکرین ڈور پلیٹ فارم پر لگائے گئے تھے۔

ٹھیکیدار نے جانوروں کی طرح کی مزدور کی پٹائی

غازی آباد (پی این این)

میں غریب ہوں اور کمزور ہوں، میرے بچے بھوکے ہیں، بیوی میری حالت دیکھ کر رو پڑتی ہے اور میں اتنا لاچار ہوں کہ نہ تو بیوی کے آنسو پونچھ سکتا ہوں اور نہ بچوں کا پیٹ بھر سکتا ہوں۔ یہ درد ہے ہرسیوک کا۔ وسندھرا سیکٹر 11 میں رہنے والے ہرسیوک ایک راج مستری ہیں۔ 8 جنوری ان کی ایک ٹھیکیدار سے بحث ہوگئی تھی۔ جس کے بعد ان کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ ان کے دونوں ہاتھ میں فریکچر ہوگیا ہے۔ وہ نوئیڈا کے بسرکھ میں ایک بلڈر کے یہاں کام کرتے تھے۔

ان کا الزام ہے کہ کام کرتے وقت لکڑی کے ٹھیکیدار سے ان کی کہا سنی ہوئی تھی۔ اس کے بعد اس نے اپنے لوگوں کے ساتھ مل کر ان کے ہاتھ توڑ دیئے۔ تب سے چار بچوں کے باپ ہرسیوک بستر پر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی بیوی گھروں میں صاف صفائی کا کام کرتی ہے۔ دونوں مل کر گھر کا خرچہ چلا لیتے تھے لیکن ان کے بستر پر لیٹ جانے کے بعد گھر چلانا مشکل ہوگیا ہے۔ اس معاملہ میں اب تک پولس نے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔

زخمی مزدور اپنی بیوی کے ساتھ۔

ہرسیوک اس دن کو یاد کرتے ہوئے رو پڑے۔ انہوں نے بتایا کہ جس سائٹ پر وہ مہینے سے کام کر رہے تھے، وہاں پر کسی نے ان کی مدد نہیں کی۔ بری طرح سے گھائل ہونے کے بعد انہیں گاڑی کے اندر ایک جانور کی طرح ڈال دیا گیا۔ وہاں وہ درد سے کہراتے رہے۔ رات میں لوگ انہیں گھر چھوڑ گئے۔ اس کے بعد انہیں اسپتال لے جایا گیا، جہاں انکا علاج شروع ہوا۔ ہرسیوک نے بتایا کہ ان کے دائیں ہاتھ کی انگلی اور انگوٹھے کا آپریشن ہونا ہے۔ پلاسٹر کٹنے کے بعد ہی یہ ہو پائے گا۔ وہ ساتھ میں کام کرنے والوں سے ادھار مانگ کر اس وقت اپنا علاج اور پریوار کا خرچہ چلا رہے ہیں۔ انہیں پوری طرح سے ٹھیک ہونے میں کم سے کم تین مہینے لگ جائیں گے۔ اس کے بعد ہاتھ کتنا کام کر پائے گا تبھی معلوم ہوگا۔

ڈی جے پر گانا بدلوانے کو لیکر 2 گروپ میں مارپیٹ

صاحب آباد (پی این این)

صاحب آباد کی پپو کالونی میں رات ایک بارات نکلنے سے پہلے دو گروپ میں مار پیٹ ہوگئی۔ معاملہ ڈی جے پر گانا بدلوانے کو لیکر شروع ہوا۔ اطلاع پاکر پولس موقع پر پہنچی تب تک ملزمین موقع سے فرار ہوگئے۔ جانکاری کے مطابق صاحب آباد کے پپو کالونی میں شادی تھی۔ رات کو بارات نکلنے کے دوران بینڈ والے اور ڈی جے والے سے پہلے اپنا گانا بجانے کو لیکر دو گروپ میں جھگڑا ہوگیا۔ دونوں گروپ میں مار پیٹ ہوگئی۔

لوگوں نے معاملہ کی اطلاع پولس کو دی۔ اطلاع پاکر شالی مار گارڈن پولس موقع پر پہنچی تو ملزمین موقع سے فرار ہوگئے۔ ایس ایچ او صاحب آباد جتیندر سنگھ نے بتایا کہ دو گروپ میں گانا بجانے کو لیکر مار پیٹ ہوئی تھی۔ پولس کے پہنچتے ہی ملزم موقع سے بھاگ نکلے۔ پولس کو کسی اور سے کوئی شکایت نہیں ملی ہے۔ شکایت ملتے ہی رپورٹ درج کر کارروائی کی جائے گی۔

بی جے پی ملک کے سیکولر اقدار کے خاتمہ پر آمادہ: سید مسعود علی

نئی دہلی (پریس ریلیز)

تحریک مزاحمت (ریزسٹینس موومنٹ) کے کارکنان کی ایک میٹنگ تحریک مزاحمت کے کنوینر ڈاکٹر سید مسعود علی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

اس موقع پر ڈاکٹر سید مسعود علی نے اپنے خطاب میں ملک کے تیزی سے بدلتے سیاسی پس منظر پر شدید تشویش و فکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ساڑھے چار سالہ مودی دور حکومت نے ملک میں ایک مخصوص نظریہ کے تحت پوری شدت سے ملک کے سیکولر کردار و اقدار کو کھلے عام نظر انداز اور پامال کیا ہے۔ یہاں تک کہ آئینی عہدوں پر فائز لوگوں نے بھی اپنی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے موقع بہ موقع سیکولرازم کا مذاق اڑایا اور ملک کی سیکولر شبیہ کو خراب کیا ہے، اب حد ہوگئی جبکہ بابری مسجد رام مندر کے معاملہ میں سیکولر ملک کی مرکزی حکومت نے عدالت میں ایک فریق کے طور پر غیر متنازع زمین کی تحویل کے لیے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کرکے اپنی سیاسی اغراض پر مبنی منشا ظاہر کردی ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہندوستان کے بارے میں سخت گیر سوچ ہمیں تشکیک اور تفریق کی طرف لے جائے گی اور ملک پر کسی خاص طبقہ یا نظریہ کو تھوپنے سے انتشار اور افراتفری پیدا ہوگی۔

ڈاکٹر سید مسعود علی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے۔

ڈاکٹر سید مسعود علی نے مزید کہا کہ آج آستھا کے نام پر آئین و دستور کو کھلے عام پس پشت ڈال دیا گیا ہے اور سادھو سنتوں کو آگے لاکر دھرم سنسد کے بہانے ملک میں قانون کی بالادستی کو چیلنج کیا جا رہا ہے۔ عدالتوں اور ججوں پر الزام تراشی کی جا رہی ہے اور دھمکیاں دی جا رہی ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ حکومت کی پشت پناہی کا مقصد ملک کا بھگوا کرن کرنا ہے تاکہ اکثریتی فرقہ کو پارلیمانی الیکشن میں اپنی طرف راغب کیا جا سکے اور اقلیتی فرقے میں خوف و ہراس پیدا کیا جائے۔

میٹنگ میں دوسرے کئی کارکنان نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں ایک قرار اتفاق رائے سے پاس کر کے تمام سیکولر قوتوں اور اپوزیشن جماعتوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ملک پر منڈراتے ہوئے خطرات کے بادلوں کو دیکھیں اور متحد ہو کر ملک کے آئین و سیکولر کردار کو بچانے کیلئے اپنی ذمہ داری سنجیدگی سے ادا کریں۔ میٹنگ میں محمد بلال عرف نیتا، محمد حفیظ، محمد عامر، محمد عبداللہ، سید مظاہر حسین، حاجی اقبال احمد رنگ ریز اور فیروز احمد وغیرہ نے شرکت کی۔

آرمس لائسنس پر عائد پابندی ہٹانے کا مطالبہ

گریٹر نوئیڈا (پی این این)

آرمس لائسنس پر لگی روک ہٹانے کے مطالبہ کو لیکر کلکٹریٹ بار کے سابق صدر اتل شرما سمیت کئی وکیلوں نے ڈی ایم آفس پر دھرنے کی دھمکی دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 12 ہزار لوگوں نے نئے آرمس لائسنس لینے کیلئے درخواست دی ہے، جن میں کچھ جرم سے متاثر بھی شامل ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ ڈی ایم ایس ایس پی کے لیکٹر بھیج کر خود اپنی حفاظت کا مطالبہ کرتے ہیں جبکہ درخواست کرنے والوں نے بھی اپنی جان کا خطرہ مان کر درخواست دی ہے۔ اس موقع پر ٹھاکر میگھراج سنگھ، کپل گجر سمیت لوگ موجود رہے۔

مختصر مختصر

گاڑی چوری کرنے والے 3 چور گرفتار

غازی آباد (پی این این)

لونی تھانہ علاقہ پولس نے لگزری کاروں کی چوری کرنے والے ایک گروہ کا پردہ فاش کرتین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ایس پی (دیہات) اروند کمار موریہ نے بتایا کہ پکڑے گئے ملزم شاتر قسم کے گاڑی چور ہیں جو لگزری گاڑیوں کو ہی اپنا نشانہ بناتے تھے۔ پولس نے گروہ کے ان تین لوگوں کے پاس سے 13 لگزری گاڑیاں برآمد کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک خبر ملنے پر پولس نے مہم چلاکر ان لوگوں کو گرفتار کیا۔ تھانہ انچارج سنجے ورما نے بتایا کہ ملزمین سے پوچھ تاچھ کر ان کے اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں پتہ لگایا جا رہا ہے۔

سردی کا قہر جاری، درجہ حرارت 7 ڈگری

نئی دہلی (ایجنسیاں)

پہاڑی علاقوں سے چل رہی برفیلی ہواؤں نے پورے شمالی ہندوستان سمیت دہلی قومی دارالحکومت علاقہ کو اپنے لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی میں درجہ حرارت میں کمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ صبح کے وقت دھوپ نکلنے سے لوگوں کو سردی سے تھوڑی راحت ملتی ضرور دکھائی دے رہی ہے لیکن شام ہوتے ہی لوگوں کو دوبارہ برفیلی ہواؤں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دہلی میں جمعرات کو کم از کم درجہ حرارت سات ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صبح ساڑھے آٹھ بجے نمی 94 فیصد تک ریکارڈ کی گئی۔ دن کے وقت ہلکی دھند چھائے رہنے اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 ڈگری سینٹی گریڈ کے ارد گرد رہنے کا اندازہ ہے۔ جمعرات کی صبح سے ہی دہلی میں بادل چھائے ہوئے ہیں۔ بدھ کو کم از کم درجہ حرارت 5.2 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 1 ڈگری کم 20.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

2 مکانوں کے تالے توڑ کر، لاکھوں کے سامان کی چوری

نئی دہلی (ایجنسیاں)

گزشتہ دیر رات دارالحکومت دہلی کے بھلسوا ڈیری اور منگول پوری کے دو گھروں میں تالے توڑ کر چور لاکھوں کا مال لے اڑے۔ منگول پوری واقع ایک خاتون ٹیچر کے گھر میں چوروں نے تالے توڑ کر لاکھوں روپے کے زیورات اور نقدی پر ہاتھ صاف کر لیا۔ بھلسوا ڈیری کے مکند پور میں گھر والوں نے ایک چور کو پکڑ لیا اور بری طرح پٹائی کرنے کے بعد پولیس کے حوالے کر دیا۔ ملزم کی شناخت وسیم کے طور پر ہوا ہے۔ مکان سے تالا توڑنے کا اوزار بھی پولیس نے ضبط کر لیا ہے۔ پولس ملزم کی نشاندہی پر اس کے ساتھیوں کی تلاش میں چھاپے ماری کر رہی ہے۔

معلومات کے مطابق بھلسوا ڈیری واردات میں متاثرہ شخص راجیش پال نے پولیس کو بتایا کہ وہ مکند پور پارٹ-1 میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے۔ شام تقریباً سات بجے وہ اپنے بچوں اور بیوی کو لے کر مارکیٹ گیا تھا۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد جب وہ واپس گھر کے قریب کی گلی میں آیا تو وسیم گھر میں سے سلنڈر لے جاتا ہوا دکھائی دیا۔ اسکو شور مچا کر لوگوں کی مدد سے پکڑ لیا۔ اس کے تین ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ گھر میں جاکر دیکھا تو سلنڈر سمیت لاکھوں روپے کے سونے چاندی کے زیورات، موبائل فون اور ایک لاکھ روپے کا سامان چوری تھا۔ وسیم کی بری طرح پٹائی کردی گئی اور اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔

منگول پوری واردات میں متاثرہ خاتون سجاتا نے پولیس کو بتایا کہ وہ پیتم پورا کے پشپانجلی انکلیو واقع پبلک اسکول میں ٹیچر ہے۔ صبح پونے آٹھ بجے گھر کا تالا لگا کر اسکول گئی تھی۔

فیض نے اپنی شاعری میں 'قوتِ شفا' کی کیفیت پیدا کی

نئی دہلی (پی این این)

پروفیسر گوپی چند نارنگ نے فیض احمد فیض پر بولتے ہوئے کہا کہ فیض کی اہمیت اس میں ہے کہ انھوں نے جمالیاتی احساس کو انقلابی فکر پر قربان نہیں کیا۔ فیض نے اپنے تخلیقی احساس سے ایسی شعری وحدت کی تخلیق کی جس کی حسن کاری، لطافت اور دل آویزی تو احساس جاں کی دین ہے، لیکن جس کی دردمندی اور دل آسائی جمالیاتی و ترقی پسند احساس سے آئی ہے۔ انھیں سب عناصر نے مل کر فیض کی شاعری میں وہ کیفیت پیدا کی ہے جسے قوت شفا کہتے ہیں۔

عصمت دری کا ملزم گرفتار

جیور (پی این این)

ربوپورا کوتوالی علاقہ میں ایک شخص نے اپنے پڑوس میں رہنے والے ایک شخص پر چار سال کی بیٹی سے عصمت دری کا الزام لگایا ہے۔ متاثر والد کی شکایت پر پولس نے رپورٹ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولس نے متاثرہ کو میڈیکل جانچ کیلئے بھیج دیا ہے۔

پولس کے مطابق گاؤں میمد پور رہائشی ایک شخص کا الزام ہے کہ اس کی 4 سال کی بیٹی کھیلتے ہوئے پڑوسی کی چھت پر چلی گئی تھی۔ اسی دوران پڑوسی نے اس کے ساتھ عصمت دری کی۔ بچی کی چیخ و پکار سن کر لوگ موقع پر پہنچے۔ ملزم لوگوں کو آتا دیکھا تو بھاگ گیا۔ مقامی لوگوں نے اس کی خبر پولس کو دی۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر گھیرابندی کر کے اس کو گرفتار کیا۔ کوتوالی انچارج سنیل سنگھ کا کہنا ہے کہ بچی کے اہل خانہ کی تحریر پر معاملہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

داستانوں میں ہماری تہذیب اور کلاسیکی زبان کا بڑا سرمایہ موجود: شیخ عقیل

قومی کونسل کے صدر دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں اردو کی قدیم داستانوں کی از سر نو اشاعت کا فیصلہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

بہت سی پرانی داستانیں اب دستیاب نہیں ہیں۔ کسی کسی لائبریری میں خستہ حال صورت میں بعض داستانوں کے کچھ نسخے موجود ہیں۔ خدشہ یہ ہے کہ کچھ عرصے بعد یہ نسخے بھی معدوم ہو جائیں گے اور اگر باقی بھی رہ گئے تو پڑھنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے داستان سیریز کے از سر نو شائع کرنے کے حوالے سے صدر دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں کہیں۔ انھوں نے کہا کہ کونسل داستان کی اشاعت پر اس لیے زور دے رہی ہے کہ داستانوں میں ہماری تہذیب اور کلاسیکی زبان کا ایک بڑا سرمایہ موجود ہے۔

ہماری موجودہ نسل اپنی تہذیب و ثقافت سے دور ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس لیے آج کی نسل کو اس سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قدیم داستانوں کی اشاعت سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ہماری نئی نسل اپنے لسانی سرمایہ سے واقف ہو سکے گی۔ ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ ماضی سے ہماری دلچسپی کل بھی تھی اور آج بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بہت سے سیریلوں میں ماضی کی جھلکیاں پیش کی جا رہی ہیں۔ اس لحاظ سے بھی داستانوں کی اپنی معنویت ہے۔ ان کی اشاعت سے ہماری نئی نسل یہ جان سکے گی کہ کس طرح داستانوں نے ماضی میں اپنی پہچان چھوڑی ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں چار داستانوں کی اشاعت کو منظوری دی گئی ہے جو دو صورتوں میں شائع کی جائیں گی۔

بچوں کے لیے سبق آموز داستانیں پیپر بیک میں اور دوسری لائبریری ایڈیشن کی شکل میں شائع ہوں گی۔ اس میٹنگ کی صدارت ڈائرکٹر موصوف نے کی۔ اس موقع پر علی گڑھ سے تشریف لائے پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی نے کہا کہ آج ہم داستانی زبان نہیں بولتے اور نہ لکھتے ہیں لیکن داستان کی زبان لسانی ارتقا کی ایک اہم کڑی ہے۔

اپنی زبان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ سرمایہ محفوظ ہو تاکہ ہم اپنی زبان کے لسانی سفر کو سمجھ سکیں۔ پروفیسر شہناز انجم نے کہا کہ داستانوں کی اشاعت ماضی کے اثاثوں اور سرمایوں کو محفوظ رکھنے کی ایک قابل قدر کوشش ہوگی۔ ڈاکٹر قدسیہ قریشی نے کہا کہ کونسل کا یہ کام کونسل کو زندہ و تابندہ رکھنے کے لیے کافی ہے۔

اس میٹنگ میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، ڈاکٹر فیروز عالم، محمد انصر اور ڈاکٹر شاہد اختر نے بھی شرکت کی۔

یونیسیف نے عوامی صحت کی رپورٹنگ کیلئے تنقیدی جائزہ پر منحصر مہارت کورس کرایا متعارف

نئی دہلی (ایجنسیاں)

یونیسیف نے پبلک ہیلتھ رپورٹنگ کے لئے کریٹکل اپریزل اسکلز کورس تجربہ کار اداکار مسٹر وکرم گوکھلے کی قابل قدر موجودگی میں حکومت ہند کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبہ، سائنس پرسار کو سونپا گیا۔ یہ کورس اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اس میں ویکسی نیشن پر خاص توجہ ہے، جو کہ بچپن میں ہونے والی بچوں کی اموات کو کم کرنے کا سب سے سستا اور کارگر طریقہ ہے۔ یہ کورس سائنسی مصنفین، صحافیوں اور فلم سازوں کے ساتھ اشتراک کیا گیا۔ یہ سب چنڈی گڑھ یونیورسٹی کے 9 ویں قومی سائنس فیسٹیول میں موجود تھے۔ اس تقریب کی صدارت صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت میں اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر (زچگی صحت)، وینا دھون نے کی۔ سائنس و ٹیکنالوجی شعبہ، سائنس پرسار کے سائنس داں جناب نمش کپور، امر اجالا کے کنورجنس ایڈیٹر سنجے ابھگیان، گو نیوز کے ایڈیٹر پنکج پچوری، سائنس و صحت کے موضوعات پر فلم بنانے والے اور صحت رپورٹنگ کرنے والے صحافی اس تقریب میں موجود تھے۔ کریٹکل اپریزل اسکل ورکشاپ میں عوامی صحت سے متعلقہ مدوں کو کور کرنے والے صحافیوں کو شامل کیا گیا تھا۔ ایسی ورکشاپس کا مقصد پبلک ہیلتھ سے متعلق معلومات کا تنقیدی جائزہ لینے کی ضرورت کے واسطے اداراتی ٹیم اور ان کے تجربہ کار مشیروں کو شہادتوں کی بنیاد پر ساخت مہیا کرانا ہوتا ہے۔ یونیسیف نے آکسفورڈ یونیورسٹی، انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن (آئی آئی ایم سی) اور رائٹرز فاؤنڈیشن کے ساتھ مل کر کام کاجی صحافیوں، سینئر رپورٹرز اور میڈیا اسٹڈیز کی فیکلٹی اور طالب علموں کیلئے کریٹکل اپریزل اسکلز (سی اے ایس) کورس کا تصور اور اسے تیار کیا۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

کبیر داس کی الٹی بانی

ملک میں آج کل جو کچھ ہورہا ہے کورٹ کا مذاق اڑایا جارہا ہے، بابائے قوم کی تصویر پر گولی ماری جارہی ہے۔ ہندوراشٹر کی اس منشاء کے اندر ایک بڑی تباہی پوشیدہ ہے۔ امریکہ کی خفیہ ایجنسیوں نے امریکی سینٹ میں رپورٹ دی ہے کہ ہندوستان میں چناؤ سے قبل بڑے پیمانے پر خون خرابے کا اندیشہ ہے، ایسا لگتا ہے کہ امریکہ کی خفیہ رپورٹ بالکل صحیح ہے کیونکہ رام مندر کا معاملہ عدالت عظمیٰ میں ہونے کے باوجود اب 22 فروری کو اس کے سنگ بنیاد کا اعلان کردیا گیا ہے، ہندوستان کے سیکولر اور جمہوری نظام میں یہ منظر نامہ الٹی بانی ہی ہے جس کا نہ کسی حقائق یا منطق سے کوئی تعلق ہے، آستھا کی ہٹ دھرمی نے ہندوستان کی جمہوری نظام اور آئینی ڈھانچے کو لرزا براندام کردیا ہے۔

سرکار اچھی طرح جانتی ہے کہ بابری مسجد معاملہ سپریم کورٹ میں ہے لہذا وہ آرڈیننس نہیں لاسکتی چنانچہ اس نے قومی تحویل میں لئے گئے 67 ایکڑ زمین کو فریقین کو واپس کرنے کی عرضی دائر کی ہے۔ گرچہ یہ مضحکہ خیز قدم ہے سرکار کون ہوتی ہے جو فریقین کے مشورے کے بغیر یا ان کی منظوری کے بنا کورٹ میں عرضی ڈال سکے لیکن یہاں تو ہر سمت الٹی گنگا بہائی جارہی ہے۔

سپریم کورٹ میں اجودھیا کی غیر متنازعہ زمین ان کے مالکان کو واپس کرنے کی جو عرضی دی ہے بھلے ہی کورٹ اس عرضی کو خارج کردے کیونکہ اس 67 ایکڑ زمین پر پہلے ہی سے عدالت کے تین اسٹے لگے ہوئے ہیں لیکن بی جے پی عام تاثر یہ دینا چاہتی ہے کہ وہ چناؤ سے قبل رام مندر کے لئے کوئی ٹھوس قدم اٹھانا چاہتی ہے۔ متنازعہ زمین پر جب تک سپریم کورٹ کا فیصلہ آتا ہے تب تک اگر غیر متنازعہ زمین حاصل ہوگئی تو اس پر رام جنم بھومی کے شاندار مندر کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔

اس عمل سے بی جے پی اپنے سب سے اہم ایشو کو پورا کرنے کے لئے عوام میں سرخ رو ہوجائیگی۔ گرچہ سرکار نے سپریم کورٹ میں یہ دلیل دی ہے کہ یہ متنازعہ زمین صرف 0.331 ایکڑ ہے باقی غیر متنازعہ زمین کا رقبہ 67 ایکڑ ہے، اس میں 42 ایکڑ زمین رام جنم بھومی ٹرسٹ کی ہے۔ اب الٹی گنگا بہانے کی کوشش میں بی جے پی کے ہاتھ میں کچھ آئے نہ آئے کورٹ ان کے حق میں فیصلہ دے یا نہ دے لیکن اتنا تو ضرور ہوگا کہ بی جے پی کو چناؤ میں یہ کہنے کا موقع ملے گا کہ ہم نے کوشش تو بہت کی لیکن کیا عوام سرکار کے اس عمل پر یقین کریں گے۔ مایاوتی کا کہنا ہے کہ یہ سب چناؤ جیتنے کے لئے سیاسی چالیں ہیں۔

بی جے پی کے ترکش میں اب صرف جذباتی ایشو کے سوا کوئی حربہ باقی نہیں ہے۔ ملک کا نوجوان طبقہ جسے کبھی مودی نے اچھے دن آئیں گے کا سپنا دکھایا تھا اب وہی پرانے دن لوٹانے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ حکومت کو اس بات کا پوری طرح احساس ہے کہ تین ریاستوں میں جس طرح بی جے پی کی مٹی پلید ہوئی وہ عوامی ناراضگی کا منظر نامہ ہے لہذا ایک طرف تو وہ سادھوسنتوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے رام مندر کا معاملہ کورٹ میں لے جارہی ہے اور 67 ایکڑ زمین کو واپس کرنے کا مطالبہ کررہی ہے۔ سوال تو یہ ہے جب پوری 67 ایکڑ زمین ہی اسٹے میں ہے تو پھر کس بنا پر سرکار سپریم کورٹ سے وہ اسے واپس کرنے کی اپیل کررہی ہے۔

فریقین میں 42 ایکڑ زمین رام جنم بھومی ٹرسٹ کی ہے جہاں حکومت مندر بنانا چاہتی ہے تو پھر بقیہ زمین کس کی ہے کیا وہ اپنی زمین پر کسی قسم کی تعمیر کی اجازت دے گا یا خود اپنے ہی ذریعہ تعمیر کرے گا۔ یہ عرضی اپنے آپ میں پیچیدگی کی ایک عجیب وغریب عرضی ہے لیکن حکومت نے عوام کو ضرور بے وقوف سمجھ لیا ہے جو سرکار کے اس قدم سے خوش ہوسکتے ہیں لیکن نوجوان طبقہ اپنی بے روزگاری کو لیکر بے حد نالاں ہے۔

45 برسوں کے بعد ملک میں سب سے بڑی بے روزگاری کی رپورٹ آج سامنے آئی ہے۔ ادھر سادھوسنت بھی کئی خیموں میں بٹ گئے ہیں ایک خیمہ مودی حامی ہے تو دوسرا خیمہ مودی مخالف ہے۔ 21 فروری کو مندر کا سنگ بنیاد کا اعلان سادھوسنتوں کا مودی پر بد اعتمادی کا کھلا منظر نامہ ہے، دیکھنا یہ ہے کہ ملک میں چلائی جانے والی الٹی بانی کی سیاست کیا رنگ دکھاتی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★1908 پرتگال کے بادشاہ کارلوس (اول) اور ان کے بیٹے پرنس لوئس فلپ کا لزبن میں قتل۔
★1924 برطانیہ اور سابق سوویت یونین نے ایک دوسرے کو تسلیم کیا۔
★1953 ہالینڈ، بلجیم، انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں آئے سیلاب سے 2500 سے زیادہ لوگوں کی موت۔ صرف ہالینڈ میں ہی 1836 افراد ہلاک ہوئے۔
★1972 ہندستانی بین الاقوامی ہوائی اڈہ اتھارٹی کا قیام۔
★1979 ایرانی رہنما آیت اللہ روح اللہ خمینی جلاوطنی کے 15 برس بعد تہران واپس آئے۔
★1991 افغانستان اور پاکستان میں آئے زلزلے سے تقریباً 1200 افراد ہلاک۔
★2002 امریکی صحافی ڈینیل پرل کا دہشت گردوں نے سر قلم کرکے مار ڈالا۔
★2003 خلا سے زمین کے مدار میں لوٹتے وقت خلائی جہاز کولمبیا حادثہ کا شکار ہوا جس میں کلپنا چاولہ سمیت سبھی ساتوں خلائی مسافر مارے گئے۔

کامیابی کیلئے کامیاب اتحاد ضروری!

نقطۂ نظر .... ڈاکٹر محمد منظور عالم

اتحاد دنیا کی سب سے عظیم طاقت ہے۔ کامیابی کے حصول اور جیت کا پرچم لہرانے کیلئے کامیابی اولین شرط ہے۔ جن لوگوں نے اتحاد کا راستہ اختیار کیا ہے وہ ہمیشہ کامیاب ہوئے ہیں۔ جن لوگوں نے اتحاد کے بجائے اختلاف کی راہ اختیار کی ہے، ان کی تمام تر محنتیں، مشقتیں اور جدوجہد رائیگاں ثابت ہوئی ہیں۔

2019 کے عام الیکشن کے تناظر میں پورے ہندوستان میں اتحاد کی باتیں ہورہی ہیں۔ عوام سے مطالبہ ہورہا ہے کہ وہ اتحاد و یکجہتی کا ثبوت پیش کریں۔ متحد ہوکر کسی ایک پارٹی کو سپورٹ کریں۔ ووٹ کو منتشر ہونے سے بچائیں۔ سیاسی پارٹیاں بھی اتحاد کررہی ہیں۔ بڑی بڑی پارٹیاں چھوٹی پارٹیوں کو ساتھ لیکر 2019 کے میدان جنگ میں اترنے کی تیاری کررہی ہیں تاہم اس دوران اترپردیش کی سیاسی تصویر جو ابھر کر سامنے آئی ہے، اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ دوسال سے مسلسل یہ بات ہورہی تھی کہ 2019 کا عام الیکشن سبھی پارٹیاں متحد ہوکر لڑیں گی۔ بی جے پی کے خلاف تمام اپوزیشن ایک ساتھ نظر آئے گا لیکن انتخاب سے عین قبل جس طرح کا انتشار یوپی میں دیکھنے کو مل رہا ہے وہ افسوسناک اور ہندوستان کی جمہوریت کیلئے مضر ہے۔ یہاں کی مضبوط علاقائی پارٹی ایس پی اور بی ایس پی کیلئے ضروری تھا کہ وہ اتحاد میں کانگریس اور دیگر پارٹیوں کو شامل کرتی اسی طرح کانگریس کیلئے بھی ضروری تھا کہ وہ تمام سیٹوں پر الیکشن لڑنے کے بجائے اتحاد میں شامل ہوکر بڑے ہونے کا ثبوت پیش کرے۔ لیکن عین انتخابات سے قبل وہ نہیں ہوسکا جس کی کوششیں گزشتہ دوسالوں سے جاری تھیں۔

یوپی میں ایس پی، بی ایس پی نے علیحدہ اتحاد بنالیا ہے۔ کانگریس علیحدہ تمام سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو اتارے گی۔ راشٹریہ لوک دل، پیس پارٹی اور ایم آئی ایم جیسی پارٹیاں بھی اپنے امیدواروں کو اتاریں گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا سیکولر ووٹ منتشر ہوجائے گا اور ایک مرتبہ پھر بی جے پی جیسی فرقہ پرست طاقتیں اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائیں گی۔ حالاں کہ اب تک جو سروے آرہے ہیں اس میں ایس پی، بی ایس پی اتحاد کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا جارہا ہے کہ کانگریس کے علیحدہ الیکشن لڑنے کے باوجود یوپی میں 58 سیٹوں پر بی جے پی کی شکست ہوگی۔

> یوپی میں ایس پی، بی ایس پی نے علیحدہ اتحاد بنالیا ہے۔ کانگریس علیحدہ تمام سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو اتارے گی۔ راشٹریہ لوک دل، پیس پارٹی اور ایم آئی ایم جیسی پارٹیاں بھی اپنے امیدواروں کو اتاریں گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا سیکولر ووٹ منتشر ہوجائے گا اور ایک مرتبہ پھر بی جے پی جیسی فرقہ پرست طاقتیں اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائیں گی۔ حالاں کہ اب تک جو سروے آرہے ہیں اس میں ایس پی، بی ایس پی اتحاد کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا جارہا ہے کہ کانگریس کے علیحدہ الیکشن لڑنے کے باوجود یوپی میں 58 سیٹوں پر بی جے پی کی شکست ہوگی۔

معروف نیوز چینل "آج تک" نے اپنے ایک سروے میں بتایا ہے کہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بی ایس پی، ایس پی، آر ایل ڈی کا اتحاد اترپردیش کی 80 میں سے 58 سیٹیں جیت سکتا ہے۔ سروے میں صاف کہا گیا ہے کہ اگر تینوں پارٹیاں مل کر انتخاب لڑتی ہیں تو گزشتہ انتخابات میں 73 سیٹیں جیتنے والی بی جے پی اور اپنا دل کا اتحاد 18 سیٹوں تک محدود ہوسکتا ہے۔ اس سروے میں ایک اور بات جو سامنے آئی ہے وہ یہ کہ کانگریس کے ساتھ ایس پی، بی ایس پی، آر ایل ڈی کا اتحاد۔ اگر ان پارٹیوں کا اتحاد ہوجائے تو اترپردیش میں بی جے پی کی مٹی پلید ہوسکتی ہے۔ سروے کے مطابق کانگریس، ایس پی، بی ایس پی، آر ایل ڈی اتحاد قائم ہونے پر بی جے پی محض 5 سیٹ تک محدود ہوجائے گی۔ حالانکہ اس اتحاد سے بی جے پی کو ووٹ شیئر کا زیادہ نقصان نہیں ہوگا۔ لیکن 2014 کے 43.3 فیصد کے مقابلے اس بار ووٹ شیئر گھٹ کر 36 فیصد پر پہنچ جائے گا۔ سروے کے نتیجوں کے مطابق صاف ہے کہ اگر بی جے پی کے خلاف اترپردیش میں مہاگٹھ بندھن بنا تو سیکولر ووٹ متحد ہوجائے گا اور ایک عظیم کامیابی ملے گی اور آئندہ کیلئے افسوس نہیں کرنا پڑے گا۔

ہم نے اپنے گزشتہ کالموں میں متعدد مرتبہ اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ 2019 کا الیکشن بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دستور کی بقا اور تحفظ کی جنگ ہے۔ بی جے پی اور آر ایس ایس ہر ممکن یہ الیکشن جیتنے کی کوشش کرے گی، تمام حربے اپنائے گی اس کی پوری کوشش ہوگی کہ دوبارہ اقتدار میں واپسی کرلے، اس لئے 2019 کے عام الیکشن میں اپوزیشن اور سیکولر پارٹیوں کو مکمل اتحاد و یکجہتی کا ثبوت پیش کرنا ہوگا، ذاتی مفاد سے اوپر اٹھ کر سوچنا ہوگا۔ اقتدار کے حصول کے بجائے آئین کے تحفظ کو اپنا ایجنڈا بنانا ہوگا۔

یہ ذہن میں رکھنا ہوگا کہ اس مرتبہ ہم کسی منصب کیلئے نہیں بلکہ ملک کو فرقہ پرست طاقتوں سے محفوظ رکھنے کیلئے الیکشن لڑرہے ہیں اور اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ اتحاد ضروری ہے۔ بڑی پارٹیوں کے ساتھ چھوٹی پارٹیوں کو شامل کرنے کی دانشمندی کا تقاضا ہے ورنہ ذرا سی چوک کی بنیاد پر خطرناک نتائج برآمد ہوسکتے ہیں اور پھر مزید پانچ سالوں تک کف افسوس ملنا پڑے گا۔ اس لئے سیکولر پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ ناقص اتحاد کے بجائے مکمل اتحاد کریں اور ایک ساتھ ہوکر الیکشن لڑیں کیوں کہ ملک کو مضبوط اور جامع اتحاد کی ضرورت ہے، کامیابی کیلئے کامیاب اتحاد ضروری ہے۔ ■

(مضمون نگار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ہیں)

پدم شری سے بھارت رتن تک انعامات کی سیاست

فکر و نظر .... ڈاکٹر شفیع ایوب

ہر سال کی طرح اس سال بھی یوم جمہوریہ سے ایک دن قبل پدم ایوارڈس کا اعلان ہوا تھا۔ یہی طریقہ ہے پدم ایوارڈس کے اعلانات کا۔ 26 جنوری سے ایک روز پہلے ناموں کا اعلان ہوتا ہے اور مارچ یا اپریل میں کسی دن راشٹرپتی بھون میں شاندار پروگرام منعقد کرکے ایوارڈس صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ بھارت رتن، پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری۔ یہ چار اوارڈس ہیں۔ انھیں 1954 میں شروع کیا گیا تھا۔ مرارجی ڈیسائی ان انعامات کے خلاف تھے۔ انھوں نے 1977 میں ان پہ پابندی عائد کردی تھی، یہ الگ بات ہے کہ بعد میں انھیں خود بھارت رتن سے نوازا گیا۔ یہ بھی واضح ہو کہ ان انعامات کے ساتھ کوئی مالی منفعت وابستہ نہیں ہے۔

یہ ایک اعزاز ہے جو مختلف شعبہ ہائے زندگی میں کارہائے نمایاں انجام دینے والے افراد کو حکومت ہند کی جانب سے دئے جاتے ہیں۔ ان کا نظم وزارت داخلہ کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ ملک بھر سے لوگوں کی رائے لی جاتی ہے، اور پھر ایک ہائی لیول کمیٹی فیصلہ کرتی ہے۔ بھارت رتن کے لئے وزیر اعظم کی جانب سے پہل کی جاتی ہے یعنی بھارت رتن وزیر اعظم ہند کی پسند ناپسند پہ منحصر ہے۔

دانائی و بینائی سے محروم، حُبِّ اردو میں سرشار، کچھ لوگ مانگ کرتے رہے ہیں کہ غالب کو بھارت رتن دیا جائے۔ خود کو فقیر اردو کہنے والے، دہلی میں مقیم ایک جواں سال بزرگ لکھاڑ (لکھاڑا سے کہتے ہیں جو دن رات لکھنے کے کام میں منہمک ہو اور پبلشرز کا دوزخ بھرنے کا کام کرتا ہو) بھی اکثر یہ مانگ کرتے رہے ہیں کہ غالب کو بھی بھارت رتن ملنا چاہئے۔ اب جو بھارت رتن پانے والوں کی فہرست دیکھی ہے تو فقیر اردو نے بھی توبہ کرلی ہے، خدا کا شکر ہے انھوں نے توبہ کرلی۔ کاش کوئی انھیں سمجھا سکتا کہ غالب ہزار بھارت رتنوں پہ بھاری ہے۔ غالب اپنی شاعرانہ عظمتوں کا کوہ ہمالہ ہے۔ غالب کی عظمتوں کا کوئی حریف نہیں ہے۔ غالب کے لئے بھارت رتن کی مانگ کرنے والے کی دانشمندی اور فہم و فراست مشکوک سمجھی جائے گی۔ کیونکہ غالب ہر بھارت رتن پہ غالب ہے۔ اب تک کل 48 لوگوں کو بھارت رتن مل چکا ہے۔ عام آدمی کی بات چھوڑیئے، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور باخبر افراد میں بھی کتنے لوگ ہونگے جو ان تمام 48 بھارت رتنوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

> دانائی و بینائی سے محروم، حُبِّ اردو میں سرشار، کچھ لوگ مانگ کرتے رہے ہیں کہ غالب کو بھارت رتن دیا جائے۔ خود کو فقیر اردو کہنے والے، دہلی میں مقیم ایک جواں سال بزرگ لکھاڑ (لکھاڑا سے کہتے ہیں جو دن رات لکھنے کے کام میں منہمک ہو اور پبلشرز کا دوزخ بھرنے کا کام کرتا ہو) بھی اکثر یہ مانگ کرتے رہے ہیں کہ غالب کو بھی بھارت رتن ملنا چاہئے۔ اب جو بھارت رتن پانے والوں کی فہرست دیکھی ہے تو فقیر اردو نے بھی توبہ کرلی ہے، خدا کا شکر ہے انھوں نے توبہ کرلی۔ کاش کوئی انھیں سمجھا سکتا کہ غالب ہزار بھارت رتنوں پہ بھاری ہے۔

لیکن غالب کا نام نہ صرف اردو والے بلکہ تمل، تیلگو اور ملیالم والے بھی جانتے ہیں۔ غالب کی عظمتوں کو بھارت رتن کی ضرورت نہیں ہے۔

اس سال کے پدم ایوارڈس پر کچھ حلقوں سے سوالات بھی قائم کئے گئے ہیں لیکن راقم کوئی سوال نہیں پوچھے گا۔ میرے دل میں حکومت کی نیت کو لے کر کوئی شک نہیں ہے۔ حکومت نے جسے اچھا سمجھا، جسے پدم شری، پدم بھوشن، پدم وبھوشن اور بھارت رتن کے لائق سمجھا اسے دیا۔ غیروں نے تو خیر سوالات اُٹھائے لیکن حکومت کے کچھ اپنوں نے بھی سوالات قائم کئے۔ ان میں ایک اہم نام یوگ گرو سے ویاپاری بنے بابا رام دیو کا بھی ہے۔ انھوں نے کسی سادھو، سنیاسی یا سنت کو بھارت رتن دئے جانے کی مانگ کی تھی۔ انھوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ آج تک کسی سادھوسنیاسی کو بھارت رتن کیوں نہیں دیا گیا؟ ویسے بابا رام دیو نے مدر ٹیریسہ کو بھارت رتن دئے جانے پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کیا۔ کچھ لوگ ان ایوارڈس کو عنقریب ہونے والے الیکشن کے تناظر میں بھی دیکھ رہے ہیں۔ بہت کم لوگوں کو یہ بات معلوم ہے کہ کسی ایک سال میں زیادہ سے زیادہ تین لوگوں کو بھارت رتن دیا جاسکتا ہے۔ اس سال ایک ساتھ تین لوگوں کو بھارت رتن دے کر یہ کوٹا پورا کیا جاچکا ہے۔ اسی طرح کل ایک سو بیس لوگوں کو پدم ایوارڈس دئے جاسکتے ہیں۔ یہاں بھی حکومت نے اپنی دریا دلی دکھائی ہے۔ کل ایک سو بارہ لوگوں کو یہ ایوارڈس دئے گئے ہیں۔ آٹھ نام اور لکھ دئے جاتے تو کوٹا سو فیصد کا ہوجاتا۔

تقریباً ہر سال ہندوستانی فلم انڈسٹری سے تین چار نام پدم ایوارڈس پانے والوں کی فہرست میں شامل ہوتے ہیں۔ فلم انڈسٹری سے کسی بھی جانے پہچانے شخص کا نام لیں گے وہ پدم شری نکلے گا۔ آپ اجے دیوگن، اکشئے کمار، مادھوری دیکشت، ہیما مالنی، شری دیوی اور ایشوریہ رائے کی بات چھوڑئے منوج جوشی نام کے اداکار کو بھی پدم شری مل چکا ہے۔ منوج جوشی کو کتنے لوگ جانتے ہیں؟ لیکن حیرانی کی بات یہ ہے کہ تین سو سے زیادہ فلموں سے وابستگی کے باوجود قادر خان مرحوم کو آج تک پدم شری بھی نہیں ملا تھا۔ 31 دسمبر 2018 کو کناڈا میں قادر خان کا انتقال ہوا۔ قادر خان نے تقریباً تین سو فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے اور تقریباً ڈھائی سو فلموں کے ڈائیلاگ لکھے۔ ایک دو برس نہیں بلکہ تین دہائیوں تک فلم کے پوسٹر پر قادر خان کی فوٹو دیکھ کر لوگ فلم دیکھنے جاتے تھے۔ قادر خان کے ڈائیلاگ اور ان کی اداکاری فلم کی کامیابی کی ضمانت سمجھے جاتے تھے۔

لیکن قادر خان کو پدم شری بھی اب ملا ہے، ان کے اس دنیا سے جانے کے بعد۔ ان پدم ایوارڈس میں کہیں کوئی سیاست تو نہیں؟ نہیں جناب ایسی بات تو نہیں ہونی چاہئے۔ غلطی سے قادر خان کا نام کسی کو نظر نہیں آیا ہوگا۔ اہل اردو کو بھی پدم ایوارڈس سے کبھی کبھی نوازا جاتا ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ انھیں اردو والوں کو توجہ ملی ہے جو عام چرچہ میں ہوں یا جو حکومت کے قریب ہوں۔ اردو صحافت کی جانب سے آواز بلند ہونی چاہئے کہ اردو والے پدم اوارڈس سے محروم نہ رہیں۔ اردو صحافت کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دینے والے صحافیوں کو بھی ہر سال پدم اوارڈس کی فہرست میں شامل کرنا چاہئے۔ اردو کی خاموش خدمت کرنے والوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ ■

(مضمون نگار جے این یو نئی دہلی میں درس و تدریس سے وابستہ ہیں)

editpnn@gmail.com

twitter

☆ گوڈسے کے بھکت گاندھی جی کو یاد کررہے ہیں۔ باپو جی تم سچ میں مہمان ہو۔
- آچاریہ پرمود، مذہبی رہنما

☆ مجھے لگتا ہے سوامی جی (سبرامنیم سوامی) اپنے نظریہ کو اپنے ہی پریوار میں لاگو نہیں کراپائے اس وجہ سے وہ اپنا دماغی توازن کھو بیٹھے ہیں۔ انھیں ان کی پارٹی نے بھی نہیں پوچھا انھیں ایک اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔
- دیواشیش جراریا۔ ماہر آئین

☆ رپورٹر نے پرینکا گاندھی سے کہا "اسمرتی ایرانی پھر آپ کے مقابلے میں آرہی ہیں تو پرینکا گاندھی نے ہنس کر کہا 'کون'؟
- اے این آئی نیوز۔ ٹویٹ

☆ ایسا کیوں ہے کہ ای وی ایم پر سوال اٹھتے ہی مودی کے حامی بڑبڑانے لگتے ہیں۔ چوٹ لگے ای وی ایم کو تو درد ہوتا ہے بی جے پی کو۔
- کنہیا کمار۔ یوتھ لیڈر

☆ مجھے نہیں پتہ کنہیا نے ملک سے غداری کی ہے یا نہیں اس کی جانچ محکمہ قانون کررہا ہے۔ دوسری جانب مودی جی نے دہلی کے بچوں کے اسکول روک دیے۔ اسپتال روک دیے، سی سی ٹی وی روک دیے، محلّہ کلینک روک دیے۔ دہلی کو ٹھپ کرنے کی پوری کوشش کی۔ کیا یہ ملک سے غداری نہیں ہے؟
- اروند کجریوال۔ وزیر اعلیٰ دہلی

@sachkiawaz.com

مزدوروں کا لیڈر جارج فرنانڈیز

مکرمی!

88 سالہ بزرگ سوشلسٹ لیڈر جارج فرنانڈیز کا بروز منگل 29 جنوری کو انتقال کی خبر سن کر پورے بھارت میں اور خصوصاً مزدور، ہاکرس، مل ورکرس، ہوٹل لیبر وغیرہ طبقہ کو کافی ملال ہوا ہے۔ وجہ صاف ہے کہ آنجہانی ایک ٹریڈ یونینسٹ تھے اور تقریباً 50 سالوں تک مذکورہ طبقات و عام ہندوستانی کے حقوق کیلئے آپ نے انتھک کوششیں کی تھیں۔ ایمرجنسی کے دور میں جیل میں رہ کر بہار کے مظفر پور حلقہ سے انتخاب لڑ کر کامیاب ہوئے تھے۔ مرارجی دیسائی، وشوناتھ پرتاپ سنگھ اور پھر اٹل بہاری واجپائی کی حکومتوں میں آپ مرکزی وزیر برائے ریلوے اور پھر دفاع جیسے عہدوں پر فائز تھے۔ چونکہ آپ کا تعلق کرناٹک سے تھا اسلئے کوکن ریلوے روٹ جو کے کرناٹک ہوکر گزرتا ہے کہ بننے میں کانگریسی رہنما مرحوم سی کے جعفر شریف اور جارج فرنانڈیس کی کوششوں سے ہی یہ پایۂ تکمیل کو پہنچا اور آج یہ انڈین ریلوے کا سب سے کامیاب اور منافع بخش روٹ ہے۔ جارج ایک نڈر آدمی تھے۔ 1991 میں ممبئی میں ہونے والے بھارت پاکستان کرکٹ میچ نہیں ہونے کی دھمکی بال ٹھاکرے نے دی تھی جس پر اس وقت کے نوجوان مراٹھی پترکار نکھل واگلے نے اپنے اخبار "مہانگر" میں بال ٹھاکرے کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ اس وقت شیوسینا کے غنڈوں نے اخبار مہانگر کے آفس میں توڑ پھوڑ کی تھی۔ اس وقت جارج فرنانڈیز نے بال ٹھاکرے کو "تو" "تڑاک" کرتے ہوئے ایک کھلا خط مہانگر اخبار میں لکھا تھا جس سے جارج فرنانڈیز کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کا حوصلہ نظر آتا ہے جو کہ ماضی کی ایک حقیقت بن چکی ہے۔ جارج فرنانڈیز ایک سوشلسٹ لیڈر تھے لیکن این ڈی اے بننے کے بعد واجپائی کے دور اقتدار میں آپ نے اپنی سمتا پارٹی کی شناخت کھودی اور این ڈی اے کے کنوینر بننے کے بعد تو جیسے موصوف بھاجپا "پروکتا" بن کر ہر غلط صحیح بات کی حمایت کرتے تھے۔ جو کہ ایک افسوس ناک پہلو تھا۔ واجپائی کے دور میں اسٹینس پادری اور اس کے ننھے بچوں کو کار میں ہندوانتہا پسندوں نے بے دردی سے جلاکر مار ڈالا تھا مگر موصوف ایک عیسائی، ٹریڈ یونینسٹ، مرکزی وزیر اور سب سے بڑی بات ایک انسان ہونے کے ناطے انھوں نے اس ظلم کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھائی تھی۔ یہ ان کی زندگی کا اور ایک تاریک پہلو بھی ہے۔ بحرحال موصوف کو ان کے عوام الناس کی بھلائی و فلاح بہبود کیلئے کیے گئے کاموں کیلئے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ہاشم احمد چوگلے، روہا ضلع رائیگڈھ

امریکہ اور طالبان کی سازشی دہشت گردی

مکرمی!

طالبان جس طرح دہشت گردی پر آمادہ ہیں، اس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ مذاکرات کے ذریعہ امن قائم کرنے کے لیے کبھی امریکہ سے اور کبھی افغانستان سے رجوع کرتے ہیں یا امریکہ خود ان طالبان سے مذاکرات کے ذریعہ امن قائم کرنا چاہتا ہے، یہ سب دکھاوا ہے، ڈھونگ ہے، ایک سازش ہے، اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔ امریکہ جو چاہتا ہے وہ افغانستان میں ہورہا ہے یعنی امریکہ افغانستان میں مسلسل دہشت گردی کا سلسلہ جاری رکھنا چاہتا ہے اور وہ خود ان طالبان کے ذریعہ دہشت گردانہ حملے افغانستان میں کراتا ہے، روزانہ لوگ اس دہشت گردی کا شکار ہورہے ہیں۔ امریکہ اپنے اس موقف میں کوئی تبدیلی نہیں لاتا کہ وہ افغانستان سے اپنی فوجوں کی واپسی کرے اور طالبان کا کہنا ہے کہ جب تک امریکہ اپنی فوج واپس نہیں بلائے گا، اس وقت تک دہشت گردی جاری رہے گی۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ امریکہ خود اور طالبان آپس میں سازشی انداز میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں، طالبان کا اصل موقف ہی اب صرف دہشت گردی ہے اور وہ اپنے اس عمل کو جاری رکھنا چاہتے ہیں، اب یہ امریکہ کے سیاسی پٹھو بن کر امریکہ کے اشاروں پر افغانوں کا خون بہارہے ہیں، انھوں نے اپنے عمل سے یہ ثابت کردیا ہے کہ انھیں اب دہشت پسند ہی رہنا چاہیے، اب یہ جس طرح امریکہ کے اشاروں پر وہ افغانوں کا خون بہارہے ہیں تو امریکہ کا اصل مقصد بھی یہی ہے کہ افغانوں کا خاتمہ روز ہوتا رہے، اس طرح امریکہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہورہا ہے اور اس کی اس کامیابی میں طالبان معاون بنے ہوئے ہیں اور اب دوسرے ملک کے اشاروں پر امریکہ پر دہشت گردانہ حملے کرنے شروع کردیں گے، ان کا اب سیاسی یا غیر سیاسی کوئی موقف نہیں رہا، ان کا اصل موقف دہشت گردی ہے، اگر یہ طالبان افغانستان میں امن چاہتے تو اب تک وہاں امن قائم ہوجاتا؛ لیکن امریکہ اور طالبان خود ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔ یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا، افغانستان میں کب تک لوگ ہلاک ہوتے رہیں گے، کچھ نہیں معلوم اور یہ طالبان کیا کرتے رہیں گے، یہ بھی نہیں معلوم۔ اس طرح ہر صورت میں امریکہ کی کامیابی ہے؛ لیکن یہ کتنی بڑی سازش ہے کہ عالمی سطح پر امریکہ کچھ کہتا ہے اور اندرونی طور پر کیا کرتا ہے۔

حکیم سراج الدین ہاشمی، امروہہ

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی آرا ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

مشتبہ حالت میں کمرہ سے داروغہ کی لاش برآمد

بحث کا دور شروع، معاملہ میں پولیس افسران کی خاموشی پر اٹھے سوال، والد نے کیا قتل کا شبہ ظاہر

دیوبند (سمیر چودھری)

دیوبند کوتوالی کی رنکھنڈی پولیس چوکی پر تعینات داروغہ کے ذریعہ گلے میں مفلر ڈال کر مشتبہ حالات میں خودکشی کر لینے سے پولیس محکمہ میں کھلبلی مچ گئی، جہاں پولیس افسران کچھ بھی بولنے سے کترا رہے ہیں وہیں اہل خانہ نے قتل کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے سہارنپور میں تحریر دے کر جانچ کی مانگ کی ہے۔ حالانکہ کن حالات میں اور کیوں داروغہ نے خودکشی کی ہے وہ لوگوں کی بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔

آج صبح ساڑھے دس بجے رنکھنڈی پولیس چوکی پر تعینات ٹریننگ داروغہ کلدیپ کمار چودھری کی لاش ریلوے روڈ پر واقع ایشورینس دفتر کے نزدیک کمرہ میں لٹکی ہوئی ملی، پولیس نے آنا فانا داروغہ کی لاش کو نیچے اتار کر اس کو مقامی سرکاری اسپتال بھیجا، جہاں ڈاکٹروں نے کے مردہ قرار دینے کے بعد فوری طور پر پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اور کمرہ میں تالا لگا دیا، بتایا جاتا ہے کہ داروغہ نے اعلیٰ افسران کو آڈیو اور ویڈیو بھیج کر اپنی خودکشی کرنی کی وجہ بتائی ہے، لیکن اس معاملہ میں مقامی پولیس پورے طریقہ سے خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے اور اہل خانہ بھی سیدھے پوسٹ مارٹم ہاؤس پہنچ گئے ہیں۔

متوفی کے والد اشوک کمار نے بیٹے کے قتل کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے سہارنپور میں تحریر دی ہے اور جانچ کی مانگ کرتے ہوئے کہا کہ بیٹے کی لاش سے کہیں سے بھی خودکشی ظاہر نہیں ہو رہی ہے، وہیں انہوں نے دیوبند پولیس پر بھی الزام عائد کیا ہے بیٹے کی موت کے بعد بھی پولیس نے انہیں اطلاع نہیں دی ہے۔

کلدیپ کمار میرٹھ کے کنکر کھیڑہ کے باشندہ ہیں، جبکہ اس کے والد بھی آرمی سے ریٹائرڈ بتائے جاتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ پولیس افسر کلدیپ کا استحصال کر رہا تھا، لیکن اس معاملہ میں پولیس افسران کچھ بھی بتانے کو تیار نہیں ہیں، متوفی کا موبائل بھی واقعہ کے فوراً بعد موقع سے پولیس کے اعلیٰ افسران نے اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔

ایس ایس پی دیہات ودیا ساگر مشر نے بتایا کہ دیوبند کوتوالی کی رنکھنڈی پولیس چوکی پر تعینات ٹریننگ داروغہ کلدیپ کمار چودھری نے مشتبہ حالات میں خودکشی کر لی ہے، پولیس خودکشی کی وجوہات کی تلاش کر رہی ہے۔ کلدیپ کمار خودکشی سے قبل صبح ساڑھے آٹھ بجے چوکی سے کمرہ پر آئے تھے۔ کوتوالی ذرائع کے مطابق دس بجے تک جب کلدیپ کوتوالی نہیں پہنچے تو ان کے موبائل پر فون کیا گیا تو فون نہیں اٹھایا گیا، اس کے بعد پولیس اہلکار کمرہ پر پہنچے، جس کے بعد دروازہ بجانے پر بھی دروازہ نہیں کھولا گیا، مگر موبائل کی مسلسل گھنٹی بجتی رہی، اسلئے فوری طور پر دروازہ توڑا گیا تو اندر کا منظر دیکھ کر پولیس اہلکاروں کے ہوش اڑ گئے اور فوراً اعلیٰ افسران کو اس کی اطلاع دی۔

پورے معاملہ میں کوتوالی پولیس بھلے ہی خاموشی اختیار کئے ہو لیکن ذرائع کی مانیں تو کلدیپ کمار نے اپنے استحصال سے متعلق شکایات آڈیو اور ویڈیو کے ذریعہ اعلیٰ افسران کو کی تھی اور یہی وجہ ہے کہ اعلیٰ افسران کی ہدایت کے بعد فوراً پولیس اہلکار کلدیپ کے کمرہ کی طرف دوڑ پڑے لیکن اس وقت تک کلدیپ نے اپنی زندگی ختم کر لی تھی۔ اس سلسلہ میں سرکاری اسپتال میں سی او نے میڈیا کے کسی بھی سوال کا جواب نہیں دیا، جب میڈیا نے ان سے خودکشی کی وجوہات اور آڈیو و ویڈیو شکایات کے بابت سوال پوچھے تو انہوں نے کچھ بھی بولنے سے صاف انکار کر دیا۔

دون ویلی اسکول میں الوداعی تقریب کا منظر

دون ویلی پبلک اسکول میں الوداعی پارٹی کا انعقاد

دیوبند (پی این این)

عصری ادارہ دون ویلی پبلک اسکول میں الوداعی پارٹی کا انعقاد کیا گیا، اس دوران ادارہ کے طلبہ وطالبات نے بہترین ثقافتی پروگرام پیش کئے اور جونیئر طلبہ وطالبات نے اپنے سینئرز کو پروقار انداز میں الوداع کہا۔ انڈسٹریل اسٹیٹ میں واقع دون ویلی پبلک اسکول میں آج الوداعی پارٹی منعقد کی گئی، جس کا افتتاح ادارہ کی پرنسپل سیما شرما نے کیا۔

اس دوران درجہ 11 ویں کے طلبہ وطالبات نے دل کو چھو لینے والے ثقافتی پروگرام پیش کئے اور سنگیت ورقص کے ذریعہ سماں باندھ دیا۔ ثقافتی پروگرام کے اختتام کے بعد درجہ 12 کے طلبہ وطالبات نے اپنی تعلیم اور تعلیمی سفر میں اساتذہ کی جد وجہد اور ان سے ملنے والی شفقت کو الگ الگ انداز میں بیان کیا۔

پروگرام کے دوران خوبصورت پوشاک کا بھی ایک چھوٹا سا مقابلہ منعقد ہوا، جس کے اعتبار سے پریا کو مس فیئر ویل اور انجول گپتا کو مسٹر فیئر ویل، جویریہ کو مس سیلفی کوئین اور ثمن کو مسٹر فوٹو جنک قرار دیا گیا۔ اس کے علاوہ ساکشی جین کو مس دون ویلی اور ثمن گوئل کو مسٹر دون ویلی بنے۔

پروگرام کے اختتام پر اسکول کی منیجر ثمن سنگھل نے تمام طلبہ وطالبات کے سنہرے مستقبل کی دعائیں دیں۔ اس موقع پر سیکڑوں طلبہ وطالبات کے علاوہ ادارہ کا اسٹاف موجود رہا۔

گاندھی جی کی توہین کرنے والوں پر درج کیا جائے غدار وطن کا مقدمہ

دیوبندی علماء اور دانشوران کا ایسے لوگوں کے خلاف سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ

دیوبند (پی این این)

ہندو مہاسبھا کے عہدیداروں کی طرف سے علی گڑھ میں راشٹر پتا مہاتما گاندھی کے پتلے پر گولی چلانے، پتلا جلانے اور مہاتما گاندھی کے قاتل ناتھورام گوڈسے کے نام کے نعرے لگانے و مٹھائی بانٹنے پر دیوبندی علماء اور دانشوروں نے سخت اعتراض کرتے ہوئے ایسے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

ممتاز دینی درسگاہ دارالعلوم زکریا دیوبند کے مہتمم مفتی شریف خان قاسمی اور جمعیۃ فلاح انسانیت کے سکریٹری مولانا شاہ عالم قاسمی نے نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے پتلے کو گولی مارنے کے واقعہ نے ملک کو شرمسار کر دیا ہے، بابائے قوم مہاتما گاندھی ملک کی آزادی کے اہم ستون تھے، عدم تشدد کی ان کی تحریک ہندوستان کی تاریخ کا سنہرا باب ہے، جنہیں پوری دنیا میں نہایت احترام و عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن آج افسوس کی بات ہے آج رائٹ ونگ سے منسلک تنظیموں کے لوگ مہاتما گاندھی جیسی عظیم ہستی کی توہین کر رہے ہیں حکومت کو ایسے لوگوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرنی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ اس طرح کی حرکت کرنے والو کے خلاف غدار وطن کا مقدمہ درج کر کارروائی کی جانے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کا پتلہ بنا کر اس پر گولی چلانے اور ناتھورام گوڈسے کے نعرے لگانے والے لوگ کبھی بھی محب وطن نہیں ہو سکتے ہیں۔

مختصر مختصر

بس کی زد میں آنے پر نوجوان کی موت

دیوبند (پی این این)

تیز رفتار روڈویز بس کی زد میں آکر سڑک کنارے پیدل چل رہے شخص کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی، جس سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا، موقع پر جمع ہوئی بھیڑ نے پولیس کو اطلاع، اطلاع ملتے ہی پہنچی ناگل پولیس نے لاش کو قبضہ لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اور بس ڈرائیور کو بس سمیت حراست میں لے لیا۔

موصولہ اطلاع کے مطابق آج دوپہر ناگل تھانہ علاقہ کے موضع بسیڑا کا باشندہ دیویندر تیاگی ولد کملو تیاگی (35) ہائیوے کے کنارے پیدل جا رہا تھا، اسی دوران پیچھے سے آئی تیز رفتار روڈویز بس نے بے قابو ہو کر سڑک کنارے چل رہے دیویندر کو اپنی زد میں لے لیا اور اس کی ٹانگوں کے اوپر سے بس کے ٹائیر اتر گئے، جس سے موقع پر دیویندر کی دردناک موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش کو قبضہ میں لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج اور بس ڈرائیور کو بس سمیت حراست میں لیکر کارروائی شروع کر دی ہے۔ حادثہ کے بعد ہائیوے پر لوگوں نے جام لگانے کی کوشش کی لیکن پولیس نے انہیں کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے ٹھنڈا کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابھی متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے کوئی تحریر موصول نہیں ہوئی تحریر ملنے پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ دیویندر کی موت کے بعد اہل خانہ میں کہرام مچا ہوا ہے۔

سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سواروں کی موت

دیوریا (یو این آئی)

اترپردیش کے ضلع دیوریا کے خامپار علاقے میں میں ایک تیز رفتار گاڑی کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ خامپار علاقے کے ابھیرن رائے باشندہ سجیت سنگھ (اور ٹوکہ ٹولی مشرولی باشندہ (سمیہ انصاری) بدھ کی رات موٹر سائیکل سے گھر جا رہے تھے۔ اس درمیان بھاوانی چھاپر۔ میروا روڈ پر نامعلوم تیز رفتار گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں دونوں موٹر سائیکل سوار کی موت ہوگئی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کو ٹکر مارنے والی گاڑی کی تلاش ہے۔

کسانوں کا کلکٹریٹ پر احتجاج

رام پور (عالمگیر ایم خان)

بھارتیہ کسان یونین کے کارکنوں نے کلکٹریٹ میں جمع ہو کر زوردار نعرہ بازی کی اور جم کر مظاہرہ کیا۔ ضلع صدر عثمان علی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوپی کا کسان اور خصوصاً رام پور کے کسان سرکار سے بے حد پریشان ہیں یہاں نہ ہی گنے کا بھگتان ادا کیا جا رہا ہے اور نہ انہیں ٹیوب ویل کنکشن دئے جا رہے ہیں۔

آبادی کے بیچ و بیچ ہائی ٹینشن کنکشن لگے ہیں جن سے انسانی زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ بینکوں سے بھی کسانوں کو قرض نہیں دیا جا رہا ہے جس سے وہ بے حد پریشان ہیں۔ کہا ہے کہ اگر جلد ہی ہمارے مطالبات پورے نہیں ہوئے تو احتجاج کیا جائے گا۔ اس موقع پر شاہ زماں خاں، ونود کمار، کملیش دیوی، راجیو کمار، زبیر خاں، سلمان علی ترکی، فصاحت علی، کملیش دیوی، اسماء بی، دیویندر کمار گنوار موجود رہے۔

بچوں کے درمیان جوتے اور جرسیاں تقسیم

اسکول بچوں کے درمیان جوتے جرسیاں تقسیم کا منظر

دیوبند (پی این این)

شدید ٹھنڈ سے بچانے کے لئے چندر شیکھر آزاد یووا منچ نے سرسوتی ششو مندر جونیئر ہائی اسکول کے غریب وبے سہارا بچوں کے درمیان جوتے اور جرسیاں تقسیم کیں۔ آج روز ریلوے روڈ پر واقع ششو مندر جونیئر ہائی اسکول کے احاطہ میں منعقد پروگرام میں مہمان خصوصی محکمہ بجلی کے ایس ڈی او امت تیاگی نے شرکت کی۔

اس دوران انہوں نے کہا کہ خدمت خلق سب سے عظیم کام ہے۔ سبھی باحیثیت لوگوں اور اداروں کو اپنے اپنے طریقہ سے خدمت خلق کے امور انجام دیتے رہنا چاہئے۔ انہوں نے چندر شیکھر آزاد یووا منچ کے خدمت کے جذبہ کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تعلیم پانے والے غریب اور بے سہارا طالب علموں کو جوتے اور گرم جرسیاں تقسیم کر کے بہتر انسانی خدمت انجام دی ہے۔

تنظیم کے ضلع صدر آدتیہ گرگ، ونجھو اگروال، جنرل سکریٹری امیش سینی اور آدیش سینی نے ادارہ کے منیجر منوج کمار کو بچوں کے درمیان تقسیم کئے جانے والے جوتے اور گرم جرسیاں پیش کیں۔ ادارہ کے منیجر نے بھی تنظیم کے جذبہ کی ستائش کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

اسی درمیان تنظیم کے کارکنان کی جانب سے پروگرام کے مہمان خصوصی محکمہ بجلی کے ایس ڈی او امت تیاگی کو توصیفی سند دیگر اعزاز سے نوازا پروگرام کی نظامت امیش سینی نے کی۔ پروگرام کے دوران اکشے بنسل، ہمانشو دھیمان، ڈاکٹر وراج دیش وال، جوگیندر سینی، موہت شرما اور پردیپ شرما وغیرہ موجود رہے۔

بی ایس پی لیڈران کی محبوب علی سے ملاقات

امروہہ (پی این این)

سماج وادی پارٹی کے قدآور لیڈر امروہہ ایم ایل اے سابق کابینہ وزیر حکومت اترپردیش صدر پبلک اکاونٹ کمیٹی اترپردیش حاجی محبوب علی سے بہوجن سماج پارٹی لیڈران نے ملاقات کی۔

محبوب علی اور بسپا لیڈران کی اس ملاقات کے بعد سیاسی گلیاروں چرچاوں ماحول دیکھنے کو ملا اترپردیش میں ایس پی اور بی ایس پی اتحاد کے بعد دونوں ہی پارٹی لیڈران میں خوشگوار ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔

یہ اتحاد کے بعد یہ پہلا موقع نہیں ہے جب سماج وادی و بہوجن سماج پارٹی لیڈران کے درمیان ملاقات کا سلسلہ رہا ہو اس سے قبل بھی دونوں پارٹی کے علاقائی آعلیٰ لیڈران اخلاقی ملاقات کر چکے ہیں۔

سیاسی گلیاروں میں اس ملاقات کے کئی مفہوم نکالے جا رہے ہیں مانا جا رہا ہے دونوں پارٹی لیڈران نے امروہہ پارلیمانی حلقہ پر مضبوط امیدوار کے نام پر چرچا کی جس سے پارٹی ہائی کمان کو علاقائی صورت حال سے روشناس کیا جا سکے۔

'آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کسی خاص طبقہ یا خطہ تک محدود نہیں'

دارالعلوم وقف دیوبند میں منعقد محاضرہ میں ممتاز عالم دین مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا خصوصی خطاب

دیوبند (پی این این)

اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے جنرل سکریٹری اور مسلم پرسنل لاء بورڈ کے قومی ترجمان وممتاز عالم دین مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کہا کہ قرآن کریم وہ کتاب ہدایت ہے جس میں تمام انسانیت کی رہنمائی کے لئے ایک ایسا جامع نظام العمل موجود ہے جس میں قیامت تک کی تمام انسانیت اور قیامت تک پیش آنے والے تمام مسائل کا حل موجود ہے۔

مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے حجۃ الاسلام اکیڈمی دارالعلوم وقف دیوبند کے قاسم الامام شاہ ولی اللہ الدہلوی (کانفرنس ہال) میں "قضایا معاصرہ اوران کا حل- منہج اور طریقہ کار" کے عنوان سے منعقدہ محاضرہ سے کیا۔ اس محاضرہ کا انعقاد اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے اشتراک اور تعاون سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت بھی کسی خاص طبقہ یا خطہ کو محدود نہیں بلکہ تمام نوع انسانیت کے لئے ممتد ہے۔

محاضرہ سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز عالم دین مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، ساتھ میں ہیں مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی

کتاب وسنت میں ہمیں بہت سے ایسے مسائل ملتے ہیں کہ جن سے متعلق قرآن و حدیث صریح رہنمائی کرتا ہے اور بعض مسائل ایسے ملتے ہیں جن کے لئے ہمیں کوئی صریح رہنمائی نہیں ملتی بلکہ ان مسائل کے سلسلے میں اصول مقاصد موجود ہیں۔ ایسی صورت حال میں معاصر علماء و فقہاء کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ پیش آمدہ معاصر قضایا کے حل کے لئے کوشش کریں اور امت مسلمہ کے اسلامی احکامات وقوانین کی روشنی میں صحیح رہنمائی کریں۔ جدید آلات و مسائل اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔

مسلمان دیگر مسائل کے ساتھ خصوصاً معاشرتی مسائل کے حل کے لئے بھی قرآن و حدیث اور اسلامی احکامات کی جانب رجوع کریں۔ علماء کرام سے رابطہ پیدا کریں، نزاع کی صورت میں آپسی مصالحت ومفاہمت کا مزاج پیدا کریں۔ علماء اور فقہاء سے مسائل کے حل کرانے کا مزاج بنائیں، وہیں علماء اور قضاۃ کے لئے ضروری ہے کہ ایسے نزاعی صورت حال میں اسلامی اور فقہی احکامات کی روشنی میں خالصۃ للہ مسائل کو حل کریں، متقدمین و متاخرین کی تحریفات کو اپنے مطالعہ میں رکھیں اور ان کے علمی نکات کو غور وتدبر کا محور بنائیں۔

محاضرہ کے آغاز میں حجۃ الاسلام اکیڈمی کے ڈائریکٹر مولانا ڈاکٹر محمد شکیب قاسمی نے طلبہ کو محاضرہ کے موضوع سے روشناس کراتے ہوئے محاضر محترم کا تعارف پیش کیا اور ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ محاضرہ کے لئے منتخب شدہ عنوان وقت کی ناگزیر ضرورت ہے۔

وقت میں جب کہ مسلمان اپنی صحیح سمت متعین کرنے میں کشمکش و پیچ کا شکار ہیں پیش آمدہ مسائل کے حل سے عاجز ہے۔ ایسے میں علماء کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ احکام شرعیہ کی روشنی میں امت کے لئے واضح راہنما خطوط متعین کریں اور ان خطوط کی نشاندہی کے طریقہ کار کیا ہوں اسی کی جانب آج کے اس قیمتی محاضرہ میں رہنمائی کی گئی ہے۔ اس مجلس کا اختتام مہمان محترم کی پرسوز دعاء پر ہوا۔

ایس ٹی ایس اسکول میں ہندی ڈبیٹ کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ایس ٹی ایس اسکول میں ایک انٹر اسکول ہندی ڈبیٹ مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں یونیورسٹی کے سبھی اسکولوں کے طلبہ وطالبات نے حصہ لیا۔ اس موقع پر طلبہ کو خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی پروفیسر ایم شاہد نے اس نوع کے مقابلوں میں حصہ لینے اور علم میں اضافہ کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

مہمان اعزازی ڈاکٹر انور شہزاد نے طلبہ سے کہا کہ انہیں مختلف مضامین میں علم حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ ایک باعلم شخص پورے معاشرے کی علمی و فکری ترقی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

اسکول کے پرنسپل مسٹر فیصل نفیس نے مقابلے میں حصہ لینے والے طلبہ وطالبات سے کہا کہ وہ اس قسم کے ڈبیٹ میں حصہ لینے کے لیے علم میں اضافے کے ساتھ ہی وقت کے نظام اور طریقہ استدلال پر بھی خصوصی توجہ دیں۔ ڈبیٹ میں ڈاکٹر راحیلہ رئیس اور ڈاکٹر شہباز خاں نے منصفی کے فرائض انجام دیے جبکہ ڈاکٹر نسیم احمد نے پروگرام کی نظامت کی۔

دینیات فیکلٹی میں قومی سمپوزیم کا انعقاد

ہم سب یہ کہتے ہیں کہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑلو، لیکن ہر فرقہ اپنی اپنی رسّی کو اللہ کی رسّی بتا رہا ہے: اختر الواسع

علی گڑھ (یو این آئی)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ دینیات میں "اتحاد امت قرآن وسنت کی روشنی میں" موضوع پر قومی سطح کے سمپوزیم کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ہندوستان بھر سے تشریف لانے والے مندوبین نے حصہ لیا۔

مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے شعبہ دینیات کے صدر اور دینیات فیکلٹی کے ڈین پروفیسر توقیر عالم فلاحی نے کہا کہ ہر کلمہ گو توحید، رسالت اور آخرت کا علمبردار ہوتا ہے، فروعی مسائل میں اختلاف تو ہو سکتا ہے لیکن اصول میں امت مسلمہ کے سارے فرقے متحد ہیں۔ پروفیسر فلاحی نے مزید کہا کہ یہ امت مسلمہ جس مقصد کے تحت دنیا میں بھیجی گئی ہے وہ مقصد ہم سب کے سامنے رہنا چاہئے اور اپنی خواہش کو محور نہیں بنانا چاہئے جس سے مقصد فوت ہو جائے امت انتشار وافتراق کا شکار ہو جائے۔

اے ایم یو رجسٹرار جناب عبدالحمید صدارتی خطبہ میں کہا کہ آج پوری دنیا چاہے وہ سیریا ہو یا افغانستان ہر جگہ امت مسلمہ انتشار وافتراق کا شکار ہے اور نقصان بھی صرف اور صرف مسلمانوں کا ہی ہو رہا ہے اور اس کی اصل وجہ تعلیم سے دوری ہے، جبکہ اسلام میں وحی الٰہی کا آغاز ہی لفظ اقراء سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی نہایت ضروری ہے جس سے امت مسلمہ آگے بڑھ سکے اور ان میں اتحاد واتفاق پیدا ہو سکے۔ مہمان خصوصی پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا یہ مکان ولایت منزل اتحاد واتفاق کی بہترین مثال ہے۔ ایک سنی کا مکان شیعہ کے نام ہے۔

مزید کہا کہ ہم سب یہ کہتے ہیں کہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑلو، لیکن ہر فرقہ اپنی اپنی رسّی کو اللہ کی رسّی بتا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا ہمارے زوال کا سبب یہ ہے کہ جتنے ہمارے کام کرنے کے ہیں وہ اللہ کے سپرد کر دیا اور جتنے اللہ کے کام ہوتے ہیں وہ ہم کر رہے ہیں، اختلاف دین میں ایک نعمت ہے۔

ہندو مہاسبھا کے خلاف 'مسلم کمیٹی' نے کھولا مورچہ

امروہہ (پی این این)

مسلم کمیٹی امروہہ کی ہنگامی میٹنگ کا انعقاد کمیٹی رکن حبیب احمد ایڈوکیٹ کی رہائش گاہ پر زیر صدارت صدر مسلم کمیٹی امروہہ حاجی عبد القیوم راہی کے ہوا میٹنگ کی نظامت کر رہے۔

سینئر رکن حاجی خورشید انور نے میٹنگ کے اغراض ومقاصد بیان کئے اور گزشتہ روز ہندو مہاسبھا کارکنان کے ذریعے بابا قوم موہن داس کرم چند گاندھی کی تذلیل پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا سینئر رکن حاجی محبوب حسین زیدی نے کہا کہ ملک کو سچائی اور عدم تشدد کا سبق پڑھانے والے مہاتما گاندھی کی ہندو مہاسبھا کے کارکنان کے ذریعے کی گئی تذلیل قابل مذمت اور شرمناک عمل ہے۔

محبوب حسین زیدی نے مطالبہ کیا کہ سرکار کو یہ گھنونا کام کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لینا چاہیے اور مجرمین پر ملک مخالف دفعات میں مقدمہ قائم کرنا چاہیے اور ہندو مہاسبھا پر پابندی عائد کرتے ہوئے اسکے ذمہ داران پر سخت کاروائی کرنا چاہیے اس موقع پر کمیٹی کے جملہ عہدہ داران و کارکنان موجود رہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

بم دھماکے سے 2 بچے شدید زخمی

چھپرا (ایجنسیاں)

بہار کے سارن ضلع کے کھیرا تھانہ علاقہ کے پورب تکیا گاؤں کے ایک باغ میں جمعرات کی دوپہر ہوئے بم دھماکے میں دو بچے شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ دونوں زخمی بچے تیتار پور گاؤں کے ابھیشیک ولد چندر بھوش رائے اور جتیندر رائے ولد اشوک رائے ہیں۔

رشتہ داروں نے بتایا کہ دونوں بچے پورب تکیا گاؤں کے باغ میں کھیلنے گئے تھے۔ اس دوران بم دھماکہ ہوا۔ اور دونوں شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ بم کس نے اور کیوں رکھا؟ اس کا انکشاف ابھی تک نہیں ہو پایا ہے۔ دونوں بچوں کو ابتدائی علاج کے بعد پی ایم سی ایچ پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ کھیرا تھانہ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

'جن آکروش ریلی' طے کریگی لوک سبھا انتخابات کی سمت

بہار شریف (مزمل)

تین فروری کو گاندھی میدان میں منعقد کانگریس کی جن آکروش ریلی پرانے دنوں کی یاد بھی تازہ کرے گی اور یہ ہونے والی ریلی انتخابات کی سمت بھی طے کرے گی۔ تقریباً 30 سال پہلے 1989 میں، کانگریس یہاں گاندھی میدان میں اپنے ہی دم پر ریلی کی تھی۔ اس ریلی کے ذریعے، کانگریس بہار میں اپنی حقیقت کا بھی اندازہ لگائے گی۔

جن آکانچھا ریلی کی کامیابی کے لئے آج ضلع کانگریس آفس راجیندر آشرم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کشن گنج کے رکن اسمبلی وراشٹریہ کانگریس کمیٹی کے سیکریٹری محمد جاوید اور ضلع صدر دلیپ کمار سنگھ نے کہا کہ پٹنہ کے گاندھی میدان میں ہونے والی ریلی برسوں بعد ہو رہی ہے یہ ریلی نہیں بلکہ ملک کی عوام کی امید ہے اور عوام کے مطالبے پر ہی ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ عوام نے راہل گاندھی کے اعلان پر اس میں شرکت کرنے جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ مرکز کی مودی سرکار نے عوام کے اعتماد کو کچلا ہے۔ بھائی بھائی میں تفرقہ پیدا کیا اور ملک کو بربادی کی جانب لے جانے کی کوشش کی جس کے بعد راہل گاندھی نے مودی سرکار کو ہٹانے کا عزم کیا۔

انہوں نے کہا کہ تین ریاست میں کانگریس کی جیت یہ ثابت کرتی ہے کہ ملک کی عوام کے بیچ مودی سرکار نے اپنا اعتماد ختم کر دیا ہے مسٹر جاوید نے کہا کہ مودی سرکار کے

ارادے اور ان کے وعدے کو عوام جان چکی ہے۔ انہوں نے جھوٹ کا سہارا لیکر پانچ سالوں تک عوام کو صرف ٹھگنے کا کام کیا انہوں نے کہا کہ اس ریلی سے بدلاؤ ہوگا اور کانگریس ایک بار پھر عوام کے اعتماد پر کھرا اترتے ہوئے ان کے حق میں گول بند ہوگی۔

اس سے قبل اور بعد میں مسٹر جاوید نے شہر کے نور سرائے کے اندھنا میں بہار شریف کے خاص گنج اور شیخانہ میں ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے شہر کے لوگوں سے گزارش کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریلی میں شرکت کریں جب کہ ہمارے اسلام پور نمائندہ ضیاالدین کے مطابق اسلام پور کے آسو ہال میں ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی و آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سیکریٹری مسٹر جاوید احمد نے کہا کہ آج ملک بڑے ہی نازک دور سے گزر رہا ہے اور مودی نے عوام کو دھوکہ دے کر انہیں گمراہ کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ آج ملک کا کھیا چور ہے تو سرمایادار ملک سے رقم لے کر بھاگ رہے ہیں اور کھیا سویا ہوا ہے ایسے حالات میں ملک ترقی اور خوشحالی کی طرف جانے کے بجائے پوری سے طرح سے بدحالی کی طرف جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیا نے رافیل گھوٹالا کر ملک کی عوام کو تین طلاق میں اولجھا دیا اور مسلمانوں کو ٹارگیٹ بنایا گیا اس کے علاوہ انہوں نے دیگر جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ تین فروری کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت ریلی میں کریں جب کے ایس ایم شرف نے بھی لوگوں سے گزارش کی کہ وہ ریلی کو دلو جان سے کامیاب بنائیں اس دوران منا پانڈے، میر ارشد حسین، کیپٹن شاہد، فواد انصاری، جتیندر پرساد سنگھ، اجیت کمار، اودے شنکر کمار، راجیو رنجن کمار، محمد اسلم، بچو پرساد سنگھ، جیتو پرساد، اسلم حسین، انوج کمار، محمد دانس، محمد حیدر انصاری محمد ممتاز کے علاوہ دیگر لیڈران موجود تھے۔

میرے علاج کا اچھا انتظام کیا جائے یا پھر زہر دے دیا جائے: منجو ورما

بیگوسرائے (پی این این)

گزشتہ 20 نومبر سے آرمس ایکٹ معاملے میں بیگوسرائے جیل میں قید سابق سماج فلاحی وزیر منجو ورما نے بدھ کو تھجول کورٹ میں پیشی کے دوران حوصلہ کھو دیا۔ انہوں نے خاتون جج سے ایک عورت کا درد سمجھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یا تو میرے علاج کا انتظام کرایا جائے یا تو مجھے زہر دے دیا جائے۔

بدھ کو سابق وزیر نے جج سے کہا کہ آپ عورت ہیں اور ایک عورت کا درد سمجھ سکتی ہیں۔ اب دانت سمیت دیگر درد کو برداشت کرنے کی قوت نہیں ہے۔ پہلے ہی سے میں ہائی پرٹنشن سے پریشان تھی اور اب لگاتار درد کو ختم کرنے والی دوائی کھانے سے کڈنی بھی خراب ہو رہی ہے۔ علاج کی اچھی انتظام ہو یا مجھے زہر دے دیا جائے۔

جج نے کہا کہ ہمارے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں، جس پر وزیر نے کہا کہ ہمیں بتایا جائے کن کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، جس کو ہم اپنا درد سنا سکیں۔ جج نے میڈیکل بورڈ کے ذریعہ بیماریوں سے متعلق رپورٹ اور وکیل کے ذریعہ عدالت میں داخل عرضی کا دیکھا اور اس کے بعد واپس جیل بھیج دیا۔

بتا دیں کہ سابق وزیر وا ان کے شوہر چندر شیکھر ورما پر سی بی آئی کی چھاپے ماری کے دوران آبائی گھر سے کارتوس برآمدگی پر چیریا بریار پور تھانے میں آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرایا گیا تھا۔ دونوں نے پولیس دبش کے بعد کورٹ میں خود سپردی کر دیا تھا۔

مکل واسنک کو ہائی کورٹ سے ملی راحت

پٹنہ (ایجنسیاں)

سابق مرکزی وزیر اور کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری مکل واسنک کے خلاف مجرمانہ معاملے میں نچلی عدالت کی جانب سے لئے گئے نوٹس کو پٹنہ ہائی کورٹ نے منسوخ کرتے ہوئے انہیں راحت دی ہے۔

جمعرات کو جسٹس اے امان اللہ نے مکل واسنک کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے مظفر پور عدالت کی جانب سے ایک مجرمانہ کیس میں لئے گئے نوٹس کو منسوخ کر دیا۔ 2010 میں ان کے خلاف سدھیر کمار اوجھا نے اسمبلی انتخابات میں ہیرا پھیری اور ان کے ساتھ زیادتی کرنے کا معاملہ درج کرایا تھا۔

اس معاملے میں مظفر پور کی عدالت نے 2011 میں نوٹس لیا تھا۔ آج کورٹ نے اس حکم کو منسوخ کرتے ہوئے مکل واسنک کو بڑی راحت دی۔

اسپیکر نے رگھوور داس کے بولنے پر عائد کی پابندی

رانچی (پی این این)

جھارکھنڈ اسمبلی کے بجٹ سیشن میں کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ یہاں کانگریس کے ایم ایل اے عرفان انصاری صدر دروازے پر گلے میں تختی لٹکا کر پی یو بی جے گیس کو جھارکھنڈ میں بین کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنا احتجاج کر رہے ہیں۔ اس معاملے میں وزیر اعلیٰ رگھوور داس بھی پارلیمنٹ میں پہنچ گئے ہیں۔ ادھر ایم ایل اے عرفان سے حکومت کے وزیر رندھیر سنگھ و وزیر سی پی سنگھ نے تختی لینے کی کوشش بھی کی۔ ادھر اسپیکر دنیش راؤ نے بھی تیور دکھائے۔ انھوں نے پارلیمنٹ کے لیڈر رگھوور داس کو بولنے سے روک دیا۔ بعد میں رادھا کرشن کشور کے ٹوکنے کے بعد سی ایم کو بولنے کا موقع تو دیا لیکن اصول واپس نہیں لیا۔ گزشتہ روز بھی اسمبلی اسپیکر نے کمشنری پر حکومت پر زبردست چٹکی لی تھی۔

پردیپ یادو نے آنگن واڑی مرکزوں کے خدمتگاروں کے لئے خریدے گئے اسمارٹ فون پر سوال اٹھایا۔ انھوں نے کہا کہ محکمہ نے بھی تسلیم کیا ہے کہ منظور شدہ موبائل خراب پائے گئے ہیں۔ ایسے میں کسی بڑے گھپلے کا ذکر کرتے ہوئے پردیپ یادو نے کہا کہ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے پیسے کی ریکوری کی جانی چاہئے۔ جھاویمو ایم ایل اے کو جواب دیتے ہوئے وزیر لوئس مرانڈی نے کہا کہ موبائل فون سپلائی کرنے والی کمپنی کو نوٹس دیا گیا ہے۔ اسے فون ری پلیس کرنے کے لئے مکتوب بھی لکھا گیا ہے۔ اگر فون ری پلیس نہیں ہوگا، تو کمپنی کو بلیک لسٹیڈ کیا جائے گا۔ جنرل سکریٹری اس پورے معاملے کی تفتیش کریں گے۔ وزیر کے جواب پر اسپیکر دنیش اراؤ نے ناگواری ظاہر کرنے کے انداز میں کہا کہ سوال آنے کے بعد حکومت حرکت میں آئی ہے۔ ایسا پہلے بھی ہوتا آیا ہے۔

ایم ایل اے پردیپ یادو نے مرکزی حکومت کے اُجولا اسکیم پر بھی سوال اٹھائے۔ انھوں نے پوچھا کہ آخر جتنے لوگوں کو گیس سلینڈر اور چولہا دیا گیا کیونکہ وہ لوگ پھر سے گیس بھروا رہے ہیں۔ اس پر خوراک فراہمی کے وزیر سرجو رائے نے کہا کہ ڈیلرس سے لسٹ لے کر حکومت بتائے گی۔ اسی سیشن میں وہ رپورٹ دیں گے۔

ایم ایل اے سیما دیوی نے BIT میسرا میں اسکالرشپ 50 ہزار کے سوا 25 ہزار اسکالرشپ دئے جانے کا معاملہ اٹھایا۔ اس پر بی جے پی کے رادھا کرشن کشور نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ پیسہ گھٹانے کے لئے بنائی گئی تھی کیا؟ انھوں نے اصول میں تبدیلی کا مطالبہ کیا۔ اسکالرشپ 50 ہزار سے بڑھانے کے سوال پر وزیر اعلیٰ رگھوور داس نے جاہا کہ حکومت اس پر غور و خوض کرے گی۔ وزیر سی پی سنگھ نے جوبا ماجھی کے سوال کے جواب میں کہا کہ ستمبر 2019 تک مغربی سنہ بھوم کے بھی ٹرانسفارمر 25KV میں بدلیں گے۔ جہاں ٹرانسفارمر خراب ہیں، وہاں کا بجلی بل معاف ہوگا۔

چارٹرڈ اکاونٹنسی کے دوسرے مرحلہ میں 4 مسلم لڑکیاں کامیاب

پٹنہ (یو این آئی)

چارٹرڈ اکاونٹ کے لئے ہونے والے ملک کے باوقار امتحان کے دوسرے مرحلے آئی سی آئی اے وزارڈ میں اس سال پورے ہندوستان میں کامیاب ہونے والے سولہ مسلم امیدواروں میں بہار کی چار مسلم لڑکیاں شامل ہیں۔ ملک میں مسلم طلبہ و طالبات کو اعلیٰ مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرانے والا ادارہ رحمانی 30 کی طرف سے جاری ایک بیان کے مطابق چارٹرڈ اکاونٹنسی 2019 دوسرے مرحلہ کے شائع شدہ نتیجہ کے اعتبار سے پورے ہندوستان سے گیارہویں اور بارہویں کے کل 1013 طلبہ وطالبات کامیاب قرار دیے گئے ہیں، جن میں مسلم طلبہ وطالبات کی تعداد کل 16 ہے۔

ان میں رحمانی 30 کی چار طالبات اور دو طلبہ شامل ہیں۔ صوبہ بہار میں کامیاب مسلم طلبہ وطالبات کی تعداد محض 6 ہیں، ان چھ بچے اور بچیوں کا تعلق رحمانی 30 سے ہے۔ جو صوبہ بہار کے اعتبار سے مسلم طلبہ وطالبات کی کامیابی میں سو فیصد ہے۔

خیال رہے کہ ICIA وزارڈ کا ٹیسٹ دو مرحلہ میں منعقد ہوتا ہے۔ بیان کے مطابق کامیاب ہونے والی طالبات کے نام ہیں زرلش فاطمہ، صبا عالم، ارجمند فردوس اور افشاں غفران۔ دیگر دو طلبہ ہیں مدثر حسین اور قاری حنظلہ قادری۔ دوسرے مرحلہ میں کامیاب پہلے رینک کے طلبہ کے لیے ICAI کی جانب سے ایک لاکھ روپے مختص ہیں، جب کہ دوسرے رینک پر رہنے والے طلبہ کے لیے پچاس ہزار کی رقم مختص ہے۔

مختصر مختصر

ریلوے ملازم سے چار لاکھ کی لوٹ

پٹنہ (یو این آئی)

بہار کی راجدھانی پٹنہ میں کھگول تھانہ علاقہ کے گڑی کھانہ گاؤں میں آج بدمعاشوں نے دن دہاڑے ریلوے کے ایک ملازم سے چار لاکھ روپے لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ایسٹ سینٹرل ریل کے داناپور ڈویژن میں کام کر رہے ریلوے ملازم راجیشور پرساد بینک شاخ سے چار لاکھ روپے نکال کر سائیکل سے اپنے گھر ریلوے کالونی جا رہے تھے تبھی گڑی کھانہ علاقہ میں پہلے سے گھات لگائے موٹر سائیکل سوار دو بدمعاشوں نے ٹھوکر مار کر انہیں گرا دیا۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے ملازم کے ساتھ مار پیٹ کی اور روپے سے بھرا تھیلا چھین کر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ راجیشور پرساد کے بیان پر متعلقہ تھانہ میں نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

مظفر پور میں 2 لاکھ کی لوٹ

مظفر پور (یو این آئی)

بہار کے مظفر پور ضلع میں صدر تھانہ علاقہ کے بے بی گنج میں بدمعاشوں نے آج ایک شخص سے دو لاکھ روپے لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پرمود کمار سنگھ بینک کی شاخ سے دو لاکھ روپے نکال کر برہمپورا تھانہ علاقہ کے دودھ پور کوٹھی اپنے گھر جا رہے تھے تبھی بے بی گنج میں پہلے سے گھات لگائے ایک موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاشوں نے روپے سے بھرا تھیلا چھین لیا اور فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ پرمود کمار سنگھ کے بیان پر متعلقہ تھانہ میں نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس نے بدمعاشوں کی گرفتاری کیلئے چھاپہ ماری شروع کر دی ہے۔

تانترک نے ایس ڈی او کو لکھا مکتوب
مندر میں انسانی قربانی دینے کا کیا اعلان

بیگوسرائے (پی این این)

ماں کالکھیا کے پیروکار اور جادو منتر پر یقین رکھنے والے پگلا بابا کے نام سے جانے جانیوالے مفصل تھانہ علاقہ کے موہن پور پہاڑ پور کا باشندہ سریندر پرساد سنگھ نے اپنے مندر میں انسانی قربانی دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کو لے انھوں نے چیف ایس ڈی او کے نام درخواست بھی دیا ہے۔

تانترک نے اپنے مکتوب میں لکھ کر اس میں کہا ہے کہ میں 1998 سے ماں کالکھیا کا پوجا کر رہا ہوں۔ اسی وجہ سے اپنے گاؤں پہاڑ پور میں ماں کالکھیا دیوی کا مندر بنایا۔ 19 مارچ 2004 کو اس مندر میں ماں کالکھیا کی پران پرتشٹھا کروی گئی ہے۔ ماں کالکھیا کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے کہا ہے کہ اب کامیابی حاصل کرنے کے لئے انسانی قربانی دینے کا ماں کا حکم ہوا ہے۔ انسانی قربانی کے لئے انھوں نے چیف ایس ڈی او سے اجازت مانگی ہے۔

صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وہ خود کی قربانی نہیں دیں گے۔ کسی اچھے آدمی کی بھی قربانی نہیں دیں گے۔ بلکہ ایسا آدمی جو شیطان ہو اس کی قربانی دیں گے۔ ایسے آدمی کے بارے میں پوچھنے پر وہ صاف کہتے ہیں کہ ماں کالکھیا جس کے لئے حکم کریں گی، اسی کی قربانی ہم دے دیدیں گے۔ کہا جادو منتر میں انسانی قربانی ضروری ہے اور یہ ہوتے ہی چاہئے۔

پگلا بابا نام کے سریندر سنگھ کی نیت سرخیوں میں بنے رہنا بھی ہے۔ گزشتہ سال سمریا گنگا کنارے پر لگے اردھ کمبھ کا انھوں نے مخالفت کی تھی اور اخبار کے دفتروں تک آکر مخالفت کی بات روزنامہ اخباروں میں چھپوائی تھی۔ ایسے گتو وہ انسانی فلاح و بہبود کے لئے مختلف طرح کی کہانی وغیرہ کا بھی انعقاد کراتے ہیں لیکن کبھی کپڑا پہن کر، تو کبھی کسی جگہ ننگا ہو کر بھی وہ پہنچ جاتے ہیں۔ ہاتھ میں آدمی کی کھوپڑی ساتھ لے کر چلنے میں بھی انھیں کوئی قباحت نہیں ہے۔

دیہاتیوں کی بات کریں تو ایسی حرکتوں کی وجہ ہی انکا نام سریندر سنگھ کی جگہ لوگوں نے پگلا بابا رکھ دیا ہے۔ کبھی مندر کی تعمیر تو کبھی رام کتھا کا انعقاد کرنے والے پگلا بابا کو گاؤں کے لوگ ذہنی طور سے بیمار مانتے ہیں۔

سرجن گھوٹالہ میں بہار انتظامی سروس کے افسر کرشن کمار برخاست

پٹنہ (ایجنسیاں)

ریاستی حکومت نے 11 ارب روپے سے زائد کی سرجن گھوٹالہ سے متعلق بہار انتظامی سروس کے افسر کرشن کمار کو برخاست کرنے کا حکم دیا ہے۔ کوشی منصوبہ، سہرسہ کے تحویل اراضی کے افسر کے عہدے پر رہتے ہوئے کرشن کمار نے سرکاری قوانین کی دھجیاں اڑاتے ہوئے بھاگلپور میں سرگرم سرجن خواتین ترقیاتی تعاون کمیٹی کے لئے دھوکہ دہی اور جعل سازی کر تحویل اراضی سے متعلق کھاتہ سے بڑی رقم سرجن کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دی تھی۔

سرجن مختلف محکموں اور بینک حکام کی ملی بھگت سے سرکاری فنڈز اپنے بینک اکاؤنٹ میں جمع کروا کر اس سے کاروبار کر رہی تھی۔ بدلے میں حکام کو بطور کمیشن موٹی رقم ملتی تھی۔ سرجن گھوٹالہ کا پردہ فاش ہونے پر حکومت نے کرشن کمار کو 22 دسمبر، 2017 کو معطل کر پٹنہ کے سب ڈویژنل کمشنر دفتر میں باقاعدہ حاضری لگانے کا حکم دیا تھا۔

محکمہ جاتی کارروائی چلا کر بی پی ایس سی کی سفارش پر ریاستی حکومت کے جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ نے بدھ کو دیر شام 2011 بیچ کے بہار انتظامی سروس افسر کرشن کمار کو برخاست کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ اس گھوٹالے کی سی بی آئی جانچ چل رہی ہے۔

ٹھاکر باری مندر سے تین بیش قیمتی مورتیاں چوری

باڑھ (یو این آئی)

بہار میں پٹنہ ضلع کے پنڈارک تھانہ علاقہ کے پنڈارک گاؤں میں واقع قدیم ٹھاکر باری مندر سے چوروں نے دیر رات تین بیش قیمتی مورتیوں کی چوری کر لی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کل دیر رات چور ٹھاکر باری مندر کا تالا توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔ اس کے بعد چوروں نے مندر میں موجود بیش قیمتی، رام، سیتا اور لکشمن کی مورتیاں چوری کر کے فرار ہو گئے۔ چوری کی گئی مورتیوں کی قیمت کروڑوں روپے بتائی جاتی ہے۔

قتل معاملے میں 6 ملزمین کو عمر قید

لکھی سرائے (یو این آئی)

بہار میں لکھی سرائے ضلع کی ایک سیشن عدالت نے مشہور پوکھراما تہرے قتل معاملے میں آج چھ لوگوں کو عمر قید کی سزا سنائی۔ ایڈیشنل ضلع اور سیشن جج (سیکنڈ) رنجیت کمار سنگھ کی عدالت نے سزا کے نکات پر سماعت کرتے ہوئے چھ ملزمین شالیگرام سنگھ عرف کچھر و سنگھ، دلیپ سنگھ، کرن سنگھ، انگد سنگھ، کرشن کمار اور روہت کمار رمیا کو تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت قصوروار قرار دینے کے بعد یہ سزا سنائی ہے۔ اس سے قبل عدالت نے اس سال ۲۴ جنوری کو معاملے کی سماعت کرتے ہوئے ان چھ ملزمین کو قصوروار قرار دیا تھا جبکہ ایک دیگر ملزم سورج سنگھ عرف سورو سنگھ کو بری کر دیا تھا۔

واضح رہے کہ رام شیکھر سنگھ، جھالو سنگھ اور اندر سین کمار عرف رہو کا زمینی تنازعہ کو لیکر 04 اگست 2017 کو صبح قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کو لیکر اطلاع کنندہ پوکھراما باشندہ آنجہانی کیلاش سنگھ کے بیان پر شالیگرام سنگھ عرف کچھر و سنگھ، کچھر و سنگھ کے بیٹے دلیپ کمار اور کمار ساتو سنگھ کے بیٹے کرن سنگھ، کرن سنگھ کے بیٹے سورج کمار، انگد کمار، جنادرن سنگھ کے بیٹے کرشن کمار، روہت کمار، رمیا کمار سمیت دس لوگوں کو نامزد ملزم بناتے ہوئے کجرا تھانہ کیس نمبر 50/17 درج کرایا گیا تھا۔

فرضی انکاؤنٹر معاملے میں سابق تھانہ انچارج قصوروار

پٹنہ (یو این آئی)

بہار کی راجدھانی پٹنہ میں واقع ایک فاسٹ ٹریک کورٹ نے فرضی انکاؤنٹر معاملے میں آج کوتوالی تھانہ کے اس وقت کے انچارج راج کمار یادو کو قصوروار قرار دیا اور اس معاملے کے تین دیگر ملزمین کو شبہ کی بنیاد پر بری کر دیا۔ فاسٹ ٹریک عدالت نمبر دو کے جج عبدالسلام نے معاملے میں سماعت کے بعد کوتوالی تھانہ کے اس وقت کے انچارج راج کمار یادو کو قتل کی نیت سے کچھ لوگوں کو اغوا کرنے کا قصوروار قرار دیا۔

سزا کے نکات پر سماعت یکم فروری 2019 کو ہوگی۔ وہیں اسی معاملے میں تین دیگر ملزمین اس وقت کے سب انسپکٹر لال چند رام اور ابھے نارائن سنگھ اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر وبھا کماری کو شبہ کی بنیاد پر بری کر دیا۔ معاملے کے ایک دیگر ملزم سب انسپکٹر نرل کمار سنگھ کی موت ٹرائل کے دوران ہو گئی تھی۔ معاملے کی تفتیش مرکزی جانچ بیورو (سی بی آئی) نے کی تھی۔

معاملہ سال 1995 کا ہے۔ دارالحکومت پٹنہ کے داناپور علاقے میں چار نوجوانوں کے اہل خانہ نے پولیس پر انکے اغوا کر لینے کا الزام عائد کیا تھا۔ وہیں پولیس نے ان چار میں سے دو کو انکاؤنٹر میں مارے جانے کی تصدیق کی تھی جبکہ دیگر دو کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ متاثرین کے اہل خانہ نے پٹنہ ہائی کورٹ میں عرضیاں داخل کی تھیں۔

گپتیشور پانڈے آج سنبھالیں گے ڈی جی پی کا عہدہ
پولیس اہلکاروں کے کام نہ کرنے پر لی جائے گی کلاس

پٹنہ (پی این این)

گپتیشور پانڈے نے بہار کے نئے ڈی جی پی بنائے گئے ہیں۔ محکمہ داخلہ نے اس امید کی نوٹی فکیشن جاری کر دی۔ ڈی جی پی کے ایس دویدی ریٹائر ہو گئے۔ گپتیشور پانڈے کل یعنی یکم فروری کو عہدہ سنبھالیں گے۔ اس سے پہلے ہی انہوں نے آج صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جو پولیس اہلکار کام کریں گے وہ انعام پائیں گے اور جو کام نہیں کریں گے ان کی کلاس لی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ پہلی بار بہار میں ڈی جی ٹیم بنائیں گے جس کی پوری ٹیم سے مشورہ لینے کے بعد سخت فیصلے لئے جائیں گے۔

عوام کا مفاد سرفہرست ہے، پولیس عوام کے لئے کام کرے گی۔ پولیس کا کام ہے جرم کنٹرول اور قانون کے نظام کو درست کرنا اور ہم عوام اور حکومت کی کسوٹی پر کھرا اترنے کی کوشش کریں گے۔

پانڈے 1987 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں۔ اس وقت، انہوں نے ڈی جی ٹریننگ کے عہدے پر فائز تھے۔ بہار پولیس اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل کے انچارج کی ذمہ داری بھی انہیں کی تھی۔ بہار میں خصوصی اور اسمارٹ پولیسنگ کے لئے گپتیشور پانڈے کو جانا جاتا ہے۔

نئے ڈی جی پی گپتیشور پانڈے کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہی ہے کہ انہیں پولیس میں ان کی سماجی خدمات کے ساتھ ہی پولیسنگ میں یقین رہا ہے۔ شراب کی روک تھام پر جاری مہم کے بارے میں ان کی بحث بڑی سطح پر ہوتی رہی ہے۔ وہ نشہ بندی اور شراب کے خلاف لوگوں کو بیدار کر رہے تھے۔

ڈیری آپریٹر اور ملازمین کو ایک ایک سال کی سزا

گنا (ایجنسیاں)

سال 2011 کے ایک 9 سالہ ملاوٹی گائے کے دودھ فروخت کے معاملے میں شمبھو ڈیری کے آپریٹر مہیش ساہو اور اس کے ملازم سونو علی کو ایک ایک سال کے سخت قید و جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ سی جی ایم، گنا ہرش سنگھ بہراوت نے یہ فیصلہ جمعرات کو سنایا۔

استغاثہ میڈیا سیل انچارج اے ڈی پی او پردیپ کمار مشرا نے بتایا کہ 19 مئی 2011 کی شام تقریباً 5.30 بجے اس وقت خوراک انسپکٹر منوج کمار رگھونشی بی جی روڈ پر واقع شمبھو ڈیری پر معائنہ کرنے پہنچے اور دکان پر موجود دودھ فروخت کرنے والے سونو علی نے بتایا کہ دکان مہیش ساہو کی ہے اور وہ اس کا ملازم ہے۔ خوراک انسپکٹر منوج کو دکان کے ڈیپ فریزر میں دودھ، دہی اور ایک سٹیل کے ٹینک میں مقامی گھی فروخت کرنے کے لئے رکھا ہوا ملا اور ملاوٹ کا خدشہ ہونے پر خوراک انسپکٹر نے ملزم سونو اور گواہوں کے سامنے دودھ، دہی اور مقامی گھی کے سیمپل تیار کر پنچنامہ کیا اور نمونے کو لیبارٹری بھوپال بھیجا، جہاں یہ نمونہ غیر معیاری پائے گئے۔

سی جی ایم بہراوت نے دودھ کے آپریٹر مہیش ساہو ولد خولال ساہو اور اس کے ملازم سونو علی ولد عثمان علی عمر 25 سال ساکن بجرنگ گڑھ روڈ کو ایک ایک سال سخت قید اور ایک ایک ہزار روپے جرمانے کی سزا کے ساتھ سزا دی ہے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi

مسلم تاریخ و تہذیب، اسلامی تعلیمات و پیغامات وغیرہ کل بھی فسطائیت و تعصب کے نشانے پر تھے، آج بھی ہیں کل بھی رہیں گے، فرق صرف یہ ہے کہ انگریزوں کے دور اقبال میں یہود و نصاریٰ ہی مسلم دشمنی کی کھچڑی بناتے تھے، اسلامی تہذیب و تاریخ کی ثقافت کو مسخ کرنے میں سرگرم تھے، ایک سازش کے تحت مسلم حکمرانوں کے زریں دور حکومت کو تاریک کرنے کی جھوٹی تاریخ بھی گھڑی جاتی رہی ہے، مسلم تہذیب و ثقافت کو آلودہ کرنے کی مسلسل کوشش ہوتی رہی ہے۔ اب اسی قبیح عمل میں نام نہاد ہندوتو کے علمبردار بھی شامل ہو گئے ہیں۔ اس صورت حال کا اندازہ معروف مورخ و محقق و ادیب مولانا سید ریاست علی ندویؒ نے ایک صدی قبل ہی لگا لیا تھا۔ چنانچہ اسلام دشمن زمانہ کو مدلل جواب دینے، غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور عہد اسلامی کی صحیح تصویر پیش کرنے کی راہ میں انھوں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ عمل بھی تاریخ ساز ہے۔ اسلام اور ملت کو کٹہرے میں کھڑا کرنے والوں کو کرارہ جواب ہے۔ بہار کے تہذیبی شہر 'گیا' سے نکل کر ندوۃ العلماء، لکھنؤ، شبلی منزل، عظیم آباد کے مدرسہ شمس الہدیٰ کی پرنسپلی تک تعلیم و تالیف و تدریس کے ساتھ ساتھ مولانا سید سلمان ندوی کی شاگردی میں انھوں نے اسلام کو معتوب کرنے والوں کے خلاف جو جہاد شروع کیا وہ آج بھی ملت کے لئے ایک راہ تحقیق ہے۔ مولانا سید ریاست علی ندویؒ دارالمصنفین اعظم گڑھ کے اہم ستونوں میں شمار ہوتے ہیں، جہاں سے آج بھی ملک و ملت کی فلاح کے لئے تخلیقی عمل جاری ہے۔ مولانا کی 30 سے زائد کتابیں دارالمصنفین، اردو اکادمی اور دنیا کے کئی پبلیکیشنز کے ذریعے مسلسل شائع ہوئیں ہیں۔ جن میں تاریخ اندلس، تاریخ صقلیہ، عہد اسلامی کا ہندوستان، عہد رسالت و خلافت راشدہ اہم ہیں۔ جو زبان و ادب و تاریخ کی خدمت کے ساتھ ساتھ ملک و ملت میں بھی حوصلہ آمیز فکر کو جلا بخشتی ہیں اور مسلمانوں کے خلاف منافرت اور غلط فہمیوں کی فضا کو شفاف کرتی ہیں۔

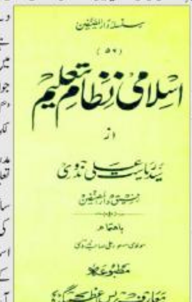

آج جہاں مسلمان عالم کٹہرے میں کھڑے کئے گئے ہیں وہیں اسلامی نظام تعلیم وہ تہذیب بھی ہندوتو کے نشانے پر ہے۔ خاص کر جدید کاری کے نام پر دینی مدارس کے تقدس کو روندنے کی جو سیاست چل رہی ہے وہ نئی بات نہیں ہے۔ مولانا کے ادراک و فہم نے اسے صدیوں قبل محسوس کر لیا تھا اور اسی ادراک کی چنگاری سے تحقیق کی شمع در شمع روشن ہوتی گئی جو آج خود مدارس اساتذہ و طلباء کے لئے بھی مشعل راہ ہے، اور مدارس کو جدید نظام تعلیم کی بیڑیوں سے جکڑنے والے منصوبہ سازوں کے لئے بھی ایک مثبت پیغام ہے۔ پیش ہے سید ریاست علی ندویؒ کی فکر انگیز تحقیق 'اسلامی نظام تعلیم' کا قسط وار سلسلہ۔

قسط۔ 3

اسلامی نظامِ تعلیم

امام غزالی لکھتے ہیں کہ حضرت ابن عباس "اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ علماء کو عام مسلمانوں پر سات سو درجہ زیادہ فضیلت دی گئی ہے، اور ان درجوں کے باہمی فرق کے لئے ان میں سے ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مدت کا فصل سمجھنا چاہیے، سورۂ آل عمران میں ہے:

شهد الله انه لا اله الا هو والملئكة و اولوالعلم قائماً بالقسط:

(اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور فرشتوں نے، اور علم والوں نے گواہی دی حاکم انصاف کا)

اس آیت سے امام غزالی نے یہ نکتہ پیدا کیا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے پہلے اپنا نام لیا، پھر فرشتوں کا، پھر اپنے سے تیسرا درجہ اہل علم کو عطا کیا، اور یہ اہل علم کے شرف و فضیلت کی ایک نشانہ' سورہ زمر میں ہے:

قل هل يستوى الذين يعلمون والذين لا يعلمون (ع۔١)

(کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہوں گے)

نحل میں آیا ہے:

فسئلوا اهل الذكر (ع۔٥)

(اہل ذکر سے پوچھو)

امام غزالی نے اس آیت سے علم والوں سے تعلیم حاصل کرنے کی تلقین دکھائی ہے،

سورۂ عنکبوت میں فرمایا:

وتلك الامثال نضربها للناس وما يعقلها الا العالمون (ع۔٥)

(یہ مثالیں ہم نے لوگوں کے لئے بیان کیں اور انہیں سوائے علم والوں کے دوسے نہیں سمجھ سکتے)

اس کے بعد سورہ میں ارشاد ہوا

بل هو ايٰت بيّنٰت فى صدور الذين اوتوالعلم وما يجحد بايٰتنا الا الظالمون (ع۔٥)

(بلکہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ان کے نزدیک تو یہ قرآن کی کھلی آیتیں ہے اور ہماری نشانیوں سے سوائے ظلم کرنے والوں کے کوئی انکار نہیں کرسکتا)

پھر سورۂ بینہ کی یہ آیت:

ان الذين آمنووا عملوا الصّٰلحٰت اولٰئك هم خير البرية جزاوهم عنده ربهم جنت عدن تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها ابداً رضى الله عنهم ورجو عنه ذلك لمن كشيربه (ع۔١)

(بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہی لوگ بہترین خلائق ہیں، ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے یہاں رہنے کے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں سدا رہیں گے، اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اس سے خوش (یہ اجر) اس کے لئے ہے جو خدا پڑھ کر سورۂ فاطر میں یہ ارشاد خداوندی ملاحظہ ہو:

انما يخشىالله من عباده العلماء

مولانا سید ریاست علی ندویؒ

(خدا سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں)

ان دونوں آیتوں سے امام غزالی اور قاضی ابن جماعہ یہ نکتہ پیدا کرتے ہیں کہ علما ہی اللہ سے ڈرتے ہیں، اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں، وہ بہترین خلائق ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ قرآنی شہادت کی رو سے علماء بہترین خلائق ہیں (احیاء العلوم جلد، صفحہ ۴، ۵، تذکرہ السامع صفحہ ۵، ۶)

علامہ زرنوجی نے حضرت آدم اور ملائکہ کے قصہ میں دکھایا ہے، کہ انسان کا حقیقی شرف اس کا علم ہی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسی کے ذریعہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں پر فضیلت دی اور سجدہ کرنے کے قابل ٹھہرایا (تعلیم العلم صفحہ ۷)۔

علم و تعلیم اور تحصیل علم اور علماء کے فضائل احادیث: حدیثوں میں بھی علم و علماء کی بہت سی فضیلتیں بیان کی گئی ہیں اور انہیں دین کی خاطر علم حاصل کرنے کی تلقین کی گئی ہے، بخاری میں ہے:

اللہ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین سے عطا کرتا ہے، (صحیح بخاری کتاب العلم جلد ۱ صفحہ ۱۶)

عالم اور عابد کے موازنہ میں آپ نے فرمایا: 'عابد پر عالم کی فضیلت ایسی ہی ہے، جیسے کہ مجھے تم میں سے سب سے معمولی آدمی پر فضیلت حاصل ہے'۔ (ترمذی صفحہ ۳۲۵)

تحصیل علم کی فضیلت میں ارشاد ہے: 'جس شخص نے ایک راستہ علم کی طلب میں طے کیا، وہ جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ پر چلا' (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۶ ا ترمذی)

امام غزالی اور ابن عبدالبر نے چند اور حدیثیں علم کی طلب کی فضیلت میں لکھی ہیں، جن میں بعض بہت مشہور ہیں، جیسے طلب العلم فريضة على كل مسلم اور یہ روایت على كل مسلم ومسلمة یعنی علم کی طلب ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے، اسی طرح ارشاد ہے: 'علم خزانے ہیں اور اون کی کنجی سوال ہے'۔

فرمایا جاہل کو سزاوار نہیں کہ اپنی جہالت پر خاموش (قانع) رہے، اور نہ عالم کو سزاوار ہے کہ وہ اپنے علم کے باوجود خاموش رہے'۔

حضرت ابوذر سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا 'ایک عالم کی مجلس کی حاضری ایک ہزار رکعت نمازوں، ایک ہزار مریضوں کی عبادت اور ایک ہزار جنازوں کی شرکت سے افضل ہے'۔

اس پر پوچھا گیا کہ اور قرآن مجید کی تلاوت سے؟ تو آپ نے فرمایا: کیا قرآن علم کے بغیر نفع پہنچا سکتا ہے؟

آپ نے فرمایا:

'اگر کسی ایسے شخص کو موت آئی جو ایسے علم کی طلب میں تھا، جس سے اسلام کو زندگی عطا ہو تو اس کے اور رسولوں کے درمیان صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا، حضرت معاذ کو یمن بھیجتے وقت آپ نے ان سے فرمایا، اگر تمھارے ذریعہ سے ایک شخص نے ہدایت پائی تو یہ تمھارے لئے دنیا و مافیہا سے بہتر ہے'۔

آپ نے فرمایا 'جس نے علم کا ایک باب اس لئے پڑھا کہ لوگوں کو تعلیم دے تو اسے ستر صدیقین کا ثواب عطا ہوا' ایک دوسرے موقع پر آپ نے فرمایا 'کیا ہی عمدہ عطیہ اور عمدہ ہدیہ ہے حکمت کا ایک وہ کلمہ ہے جسے تم نے سنا اور محفوظ رکھا، پھر اسے اپنے بھائی تک پہنچایا، اس کا سکھانا مسنون عبادت کے برابر ہے'۔

آپ نے ایک مرتبہ فرمایا 'میرے جانشینوں پر خدا کی رحمت ہو'

سوال کیا گیا کہ آپ کے جانشین کون ہیں؟ تو ارشاد ہوا: 'وہ لوگ جو میری سنت کو زندہ کریں گے، اور اللہ کے بندوں کو اس کی تعلیم دیں گے'۔

آپ نے فرمایا: 'بندہ دین میں فہم حاصل کرنے سے زیادہ کسی دوسری چیز کی وجہ سے افضل نہیں، ایک فقیہ ہزار حامیوں سے زیادہ شیطان کے لئے نعمت ہوتا ہے'، (ترمذی صفحہ ۳۲۴ و ابن ماجہ صفحہ ۲۰)

نیز فرمایا 'قیامت کے دن تین گروہوں کے لوگ شفاعت کریں گے، انبیاء، پھر علماء، پھر شہداء'

اسی طرح روایت ہے:

جس نے ایک عالم کی عزت کی، اس نے ستر نبیوں کی عزت کی، اور جس نے ایک طالب علم کی عزت کی، اس نے ستر شہیدوں کی توقیر کی، ایک روایت میں ہے:'

جس نے عالم کے پیچھے نماز پڑھی، اس نے نبی کے پیچھے نماز پڑھی اور جس نے نبی کے پیچھے نماز پڑھی اسے مغفرت حاصل ہوئی(۱)

علماء کی شان میں سب سے مشہور حدیث یہ ہے:

العلماء ورثة الانبياءُ

(علماء انبیاء کے وارث ہیں)

علامہ ابن حجر اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ اسے ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا ہے اور امام بخاری نے ترجمہ باب میں اسے جگہ دے کر اس کی صحت تسلیم کر لی ہے اور اس کی تائید اس آیت سے بھی ہوتی ہے۔

ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا

(فتح الباری جلد ۱، صفحہ نمبر ۸۳)

(پھر ہم نے کتاب ان لوگوں کے درمیان وراثت چھوڑی جنھیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا ہے)

نیز امام بخاری نے اس حدیث کو اپنی دوسری کتاب تاریخ کبیر میں متعدد سندوں سے نقل کیا ہے اور ابوداؤد اور ابن ماجہ میں اسی مفہوم کی ایک دوسری روایت موجود ہے (حاشیہ تذکرۃ السامع صفحہ نمبر ۷)

علم اور تحصیل علم کی فضیلت میں صحابہ اور تابعین و علماء اسلام کے آثار و اقوال: علم اور علماء کی فضیلت میں صحابہ تابعین، اور علمائے اسلام کے بہ کثرت آثار و اقوال مروی ہیں۔

(جاری)

السلام علیکم، بہترین دعا اور خوشگوار ابتداء

تحریر: رانا اعجاز حسین

تمام اقوام و مذاہب میں باہم ملاقات کے وقت مخاطب کو مانوس و مسرور کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی خاص کلمہ کہنے کا رواج ہے۔ جبکہ امت مسلمہ کے مسلمانوں کو خالق کائنات اللہ رب العزت نے باہم ملاقات کے وقت "السلام علیکم" کہنے کا حکم دیا ہے۔ اس مبارک کلمہ میں دوسروں کے لئے صرف خوشگوار اظہار محبت ہی نہیں بلکہ بہترین دعا بھی ہے کہ تم پر سلامتی ہو۔ سلام کی سنت کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہی ہوا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان سے کہا اے آدم! فرشتوں کی اس جماعت کے پاس جاؤ اور ان کو سلام کہو، چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام گئے اور فرشتوں کی ایک جماعت کو السلام علیکم کہا۔ فرشتوں نے جواب دیا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم قیامت تک تیری اولاد کا یہی سلام ہو گا" (صحیح بخاری)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ ایمان نہیں لاؤ گے، اور پورے مومن نہیں ہو گے، جب تک کہ آپس میں محبت نہیں کرو گے، کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جب تم اس پر عمل کرو گے تو آپس میں محبت کرنے لگو گے وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام کو عام کرو" (صحیح مسلم)۔

سلام کے لغوی معنی اطاعت و فرمانبرداری کے لیے جھکنا، عیوب و نقائص سے پاک اور بری ہونا، کسی عیب یا آفت سے نجات پانا، نیز سلام کے ایک معنی صلح و امن کے بھی ہیں۔ سلام اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے جس کے معنی سلامتی والا ہے، اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے۔ بلاشبہ مسلمانوں کا سلام اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والا، محبتوں کو پیدا کرنے والا، نفرتوں کدورتوں اور عداوتوں کو مٹانے والا ہے، باہمی تعلق و اعتماد کا وسیلہ اور فریقین کے لیے موجب طمانیت ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مسلمانوں کو باہم سلام کو رواج دینے اور عام کرنے کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے۔ سلام کرنا سنت اور جواب دینا واجب قرار دیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور جب سلام کے ذریعے تمہاری تکریم کی جائے تو تم اس سے بہتر لفظ کے ساتھ (سلام پیش کیا کرو یا) کم از کم وہی لوٹا دیا کرو۔ بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔"

مسلمانوں کا سلام اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والا، محبتوں کو پیدا کرنے والا، نفرتوں کدورتوں اور عداوتوں کو مٹانے والا ہے، باہمی تعلق و اعتماد کا وسیلہ اور فریقین کے لیے موجب طمانیت ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مسلمانوں کو باہم سلام کو رواج دینے اور عام کرنے کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے۔

سورۃ النساء آیت 86، اس آیت مبارکہ میں سلام کا جواب بہتر الفاظ میں دینے کا حکم دیا گیا ہے یعنی جواب کے لئے اس سے بہتر الفاظ استعمال کیے جائیں یا کم از کم ان ہی الفاظ میں جواب دے دیا جائے۔ مثال کے طور پر کوئی آپ کو "السلام علیکم" کہے تو آپ اسے جواب میں "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ" کہیں، اور اگر کوئی "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہے تو آپ جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ وبرکاتہ کہیں۔ سلام کے جواب میں بہتر جواب دینا مستحب ہے اور برابر کا جواب دینا واجب ہے، اگر بغیر کسی عذر شرعی کے جواب نہ دے تو گنہگار ہوگا۔

ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک صاحب آئے اور کہا "السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے جواب میں ایک کلمہ بڑھا کر فرمایا کہ "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ" پھر ایک صاحب آئے انہوں نے سلام میں یہ الفاظ کہے "السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورحمۃ اللہ" آپ نے جواب میں ایک اور کلمہ بڑھا کر فرمایا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے اپنے سلام ہی میں تینوں کلمے بڑھا کر کہا "السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" آپ نے جواب میں صرف ایک کلمہ "وعلیک" ارشاد فرمایا، ان کے دل میں شکایت پیدا ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان، پہلے جو حضرات آئے آپ نے ان کے جواب میں دعاء کے کئی کلمات ارشاد فرمائے اور میں نے ان سب الفاظ سے سلام کیا تو آپ نے "وعلیک" پر اکتفاء فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ہمارے لیے کوئی کلمہ چھوڑا ہی نہیں کہ ہم جواب میں اضافہ کرتے، تم نے سارے کلمات اپنے سلام ہی میں جمع کر دیے، اس لیے ہم نے تمہارے سلام کا جواب قرآنی تعلیم کے مطابق جواب بالمثل دینے پر اکتفاء کیا (معارف القرآن)۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور السلام علیکم کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور وہ شخص بیٹھ گیا، آپ نے ارشاد فرمایا" دس نیکیاں"۔ کچھ دیر بعد ایک دوسرا آدمی حاضر خدمت ہوا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، وہ آدمی بیٹھ گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" بیس نیکیاں"۔ کچھ دیر بعد ایک تیسرا شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ نے ارشاد فرمایا" تیس نیکیاں"۔ (روایت ترمذی، ابوداؤد) اس روایت سے معلوم ہوا کہ سلام کے ہر ایک کلمہ پر دس، اور مکمل سلام کرنے پر تیس نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں اللہ کے قرب اور اس کی رحمت کا زیادہ مستحق وہ بندہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرنے والا ہو۔ کیونکہ سلام میں پہل کرنے سے عاجزی و تواضع پیدا ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کو بندوں سے تواضع نہایت محبوب ہے۔ سلام اتنی بلند آواز سے کرنا چاہیے کہ سلام کیے جانے والے کو آسانی آواز پہنچ جائے ورنہ جواب کا مستحق نہ ہوگا، نیز جواب دینے والا بھی اسی طرح بلند آواز سے جواب دے ورنہ جواب اس کے ذمہ سے ادا نہ ہوگا۔ سنت یہ ہے کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے، کھڑا اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے، تھوڑی جماعت والے زیادہ جماعت والوں کو، اور چھوٹی عمر والا بڑی عمر والے کو سلام کرے۔

جب کہیں سے دو آدمی گزر رہے ہوں تو ان میں جو بھی سلام میں پہل کرے گا وہ زیادہ ثواب پائے گا۔ جب بچوں کی جماعت کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے۔ جب اپنے گھر میں داخل ہو تو گھر والوں بیوی بچوں کو سلام کرے، اس سے اتحاد و اتفاق پیدا ہوگا اور رزق میں خیر و برکت آئے گی۔ جب دو مومن آپس میں ملاقات کریں تو سلام کرنے کے بعد ہاتھ ملانا بھی سنت ہے، مگر مرد مرد سے ہاتھ ملائے اور عورت عورت سے ہاتھ ملائے، مرد و عورت کا ہاتھ ملانا یا مصافحہ کرنا گناہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنا طرز زندگی بدلیں، خود کو اسلامی اصولوں اور ضابطوں کا پابند بنائیں، اور جو ہمارا واقف ہو یا اجنبی ہر ایک سے سلام کی عادت اپنائیں، سلام کو عام کریں۔ گڈ مارننگ، گڈ بائے، گڈ نائٹ، ہیلو ہائے کے ذریعے اغیار کی نقالی کی بجائے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کی عادت ڈالیں، جو ہمیں پیدا کرنے والے، پالنے والے خالق کائنات کا حکم اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک طریقہ اور امت مسلمہ میں باہمی خیر و برکت، اخوت و ہمدردی اور محبت و مروت کے بڑھنے کا ذریعہ ہے۔

چھٹی قسط

حضرت رابعہ بصریؒ

تحریر: ارتضی علی کرمانی

ایک اور بھی روایت ہے کہ حضرت رابعہ عدویہ بصریہؒ کا انتقال 185ھ میں ہوا۔ مگر بعض مورخین 180ھ بھی درج کرتے ہیں۔ وفات کے وقت بہت علیل ہوگئیں تھیں۔ کسی کے سوال کرنے پر فرمایا:

"افسوس۔ جو بیماری مجھے ہے۔ اس کا علاج کوئی طبیب نہیں کرسکتا ہے۔ اس کی دوا تو دیدار خدا ہے جو یہ تکلیف برداشت کررہی ہوں تو صرف اس امید پر کہ آخرت میں مقصود کو پالوں۔"

پھر کہا:

"میں ڈرتی ہوں کہیں آخری گھڑی غیب سے یہ آواز بلند نہ ہوجائے کہ رابعہؒ ہمارے سامنے کھڑی ہونے کے قابل نہیں۔"

جب مالک حقیقی کا بلاوا آیا تو وہ بہت علیل تھیں۔ کچھ کمزوری اور مسلسل عبادت اور ریاضت کی تھکن۔ حضرت مالکؒ بن دینار عیادت کو آئے اور دریافت کیا۔

"رابعہؒ تمہیں اس دنیا میں کس چیز نے سب سے زیادہ تکلیف دی۔"

آپ نے جواب دیا۔

"معصیت نے۔"

پھر دریافت کیا۔

"کیا کسی چیز کو تمہارا دل چاہتا ہے؟"

فرمایا "ہاں مغفرت کو!"

مالکؒ بن دینار نے سوال کیا کہ کیا دنیا کی بھی کسی چیز کی خواہش ہے۔

جواب دیا:

"تمیں برس سے تازہ کھجور کھانے کو جی چاہتا ہے۔ مگر اب تک نہیں کھائی، مالکؒ بن دینار سوچ میں پڑ گئے کہ اب جب یہ چند گھڑی کی مہمان ہیں، اتنی جلدی تازہ کھجور کہاں سے اور کیسے لائی جا سکی ہیں؟ ابھی یہ خیال آیا ہی تھا کہ ایک پرندہ اڑتا ہوا آیا اور ایک کھجور قریب ڈالا گیا۔ مالکؒ بن دینار نے فوراً وہ کھجور حضرت رابعہؒ کی خدمت میں پیش کی، انہوں نے پوچھا۔

"کہاں سے آئی ہے؟"

مالکؒ بن دینار نے پورا واقعہ بیان کردیا۔

حضرت رابعہؒ یہ سن کر فرمانے لگیں۔

"نہیں معلوم کہ یہ پرندہ یہ کھجور کس کے باغ سے لے آیا ہے۔ اس حالت میں اس کھجور کو کھانا مناسب نہیں ہے۔ اب تو میں اپنے اللہ کے پاس پہنچ کر ہی کھجور کھاؤں گی۔"

اس کے بعد آپ نے کہا۔

"مجھے اکیلے مکان میں اللہ واحد کے ساتھ اکیلا کردو۔ راستہ کشادہ کردو، کیونکہ موت قریب آگئی ہے۔"

لوگ بہت مغموم ہوئے اور مجبوراً انہیں تنہا چھوڑ دیا۔ اتنے میں مکان کے دروازے کی طرف سے آواز آئی۔

يَا ايها النفسُ المطمئِنّه (١) ارجعى الىٰ ربك رَضِيةً مّرضيةٌ ،

ترجمہ: اے ایمان والی روح تو اپنے پروردگار کے جوار رحمت کی طرف چل۔ اس طرح کہ تو اسے خوش اور وہ تجھ سے خوش۔ یہ آواز سن کر لوگوں نے مکان کا دروازہ کھولا۔ تو رابعہ بصریؒ عاشق الٰہی اپنے مطلوب سے جا ملی تھیں۔ ان کے قریب ہی ایک انگنی پر ان کا کفن لٹکا ہوا تھا، جو زندگی بھر انہیں آخرت کی یاد دلاتا رہا۔

حضرت رابعہؒ کو بصرہ میں دفن کردیا گیا۔

کچھ مورخین نے غلط فہمی کی بنیاد پر ان کی قبر بیت المقدس کے قرب و جوار اور دمشق کے محلے قمریہ میں بتائی ہے۔ مگر امر واقعہ یہ ہے کہ یہ دونوں قبریں علی الترتیب رابعہؒ عدویہ اور رابعہؒ شامیہ کی تھیں جو حضرت رابعہ بصریؒ کے بعد کے زمانے میں آئیں اور کافی پرہیزگار اور صالح خواتین تھیں۔

(جاری)

نعت

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا
مس خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
ادھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا

الطاف حسین حالی

روس کی امریکہ کو آئی این ایف معاہدہ پر دھمکی

دونوں ممالک کو مل کر کھلے ماحول میں معاہدے سے متعلق سبھی مسائل پر کرنا ہوگا حل: وزیر خارجہ سرگئی لاوروف

بیجنگ (ایجنسیاں)

روس نے میڈیم رینج نیوکلیائی فورس (آئی این ایف) معاہدے کے سلسلے میں امریکہ کو وارننگ دی ہے کہ معاہدے سے متعلق اس دھمکی بھرے انداز سے کوئی فائدہ نہیں ہونے والا ہے۔

روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے امریکہ کے ڈپٹی وزیر خارجہ آندرے تھامسن کے ساتھ بات چیت کے بعد کہا کہ "ہم نے امریکہ کو واضح انداز میں بتا دیا ہے کہ دھمکی بھرے ماحول میں بات چیت کرنا ناممکن ہے۔ امریکہ روس کو دھمکی دینے کی کوشش نہ کرے۔" مسٹر لاوروف نے بتایا کہ "دونوں ممالک کو مل کر کھلے ماحول میں معاہدے سے متعلق سبھی مسائل کو حل کرنا ہوگا۔

"انہوں نے کہا کہ "ہم نے اپنی طرف سے بے مثال اقدام اٹھاتے ہوئے 9ایم 729 میزائل کے بارے میں غیر ملکی فوجی ماہرین اور صحافیوں کو اطلاع مہیا کرائی ہے۔ روس کے اس پہل کا امریکہ

نے کسی طرح کا کوئی مثبت جواب نہیں دیا ہے۔

دریں اثناء اس سے پہلے پوتن نے ٹرمپ کو سرد جنگ کے دوران ہوئے آئی این ایف معاہدہ کو منسوخ کرنے پر تنبیہ کر دی تھی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ روس نے معاہدے کا پاس نہیں رکھا ہم معاہدہ کو منسوخ کر رہے ہیں۔ سابق صدر میخائل گورباچوف نے امریکی صدر کے اس فیصلے کی مذمت کی تھی۔ یہ معاہدہ 1987 میں گورباچوف اور رونالڈ ریگن کے درمیان ہوا تھا۔ گورباچوف نے ڈونلڈ ٹرمپ کے فیصلہ پر کہا کہ یہ بدترین فیصلہ ہے۔

روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریکوف نے کہا کہ امریکا یہ اقدام بہت خطرناک ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکا ایس موسٹا میں ہوئے انٹرمیڈیٹ رینج نیوکلیئر فورس معاہدہ کی صریح خلاف ورزی کر رہا ہے۔

امریکی صدر نے روس پر معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے کہا تھا کہ روس جوہری معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے اس لئے ہم اس معاہدے کو منسوخ کر رہے ہیں۔ کچھ مہینے پہلے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کے ساتھ ایٹمی ہتھیاروں کا معاہدہ ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ روس کئی برس سے معاہدے پر عمل نہیں کر رہا اس لئے معاہدہ ختم کر رہے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ ہم روس کو ایٹمی معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے۔

انہوں نے سابق امریکی صدر کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ معلوم نہیں کہ صدر اوباما نے معاہدہ ختم کیوں نہیں کیا۔ دوسری جانب روس نے امریکا کی جانب سے ایٹمی معاہدہ ختم کرنے کے اعلان پر رد عمل دیتے ہوئے کہا کہ تھا کہ امریکہ دنیا میں واحد عالمی سپر پاور بننے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کا کہنا ہے کہ امریکا کا واحد عالمی طاقت بننے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔

تارکین وطن کی 2 کشتیاں غرقاب، 38 ہلاک 130 لاپتہ

جبوتی (ایجنسیاں)

افریقی ملک جبوتی کے ساحل پر تارکین وطن کی دو کشتیاں ڈوبنے سے اڑتیس مہاجرین ہلاک اور درجنوں لاپتہ ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق کشتیاں ڈوبنے کے باعث 130 کے قریب تارکین وطن لاپتہ ہیں، ریسکیو عملے نے کئی مہاجرین کو زندہ بچالیا۔

غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جبوتی کا ساحل صومالیہ اور ایتھوپیا کے مہاجرین کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ جہاں سے سیکڑوں تارکین وطن بہتر روزگار کے لیے جزیرہ عرب کا رخ کرتے ہیں۔ عالمی ادارہ برائے مہاجرت کا کہنا ہے کہ ان کشتیوں پر زیادہ تر ایتھوپیا کے باشندے سوار تھے اور یہ سمندر میں طغیانی کی سبب ڈوبیں، جبوتی کے کوسٹ گارڈز ڈوبنے والوں کی تلاش کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یمن میں جاری خانہ جنگی اور انسانیت کی پامالی کے باوجود سال 2017 میں 2 ہزار 900 کے قریب ایتھوپیا اور صومالیہ کے مہاجرین نے یہاں کا روخ کیا تھا۔ اگست 2017 میں بھی جبوتی کے ساحل پر درجنوں تارکین وطن جان کی بازی ہار گئے تھے۔

دوسری جانب گذشتہ سال جولائی میں یورپ جانے کی خواہش لیے مہاجرین اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے، بحیرہ روم میں کشتی ڈوبنے سے 16 افراد ہلاک جبکہ متعدد لاپتہ ہوگئے تھے۔ قبل ازیں 2015 میں غیر قانونی طور پر یورپ میں داخل ہونے کی کوشش میں سترہ سو سے زائد تارکین وطن بحیرہ روم میں ڈوب کر ہلاک ہوگئے تھے جبکہ اسی سال ہی اٹلی کے کوسٹ گارڈز نے ایک بڑا ریسکیو آپریشن کر کے ہزاروں مہاجرین کو ڈوبنے سے بچایا تھا۔

سعودی عرب میں انسداد بدعنوانی مہم کا اختتام

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی عرب حکام نے ملک میں اعلیٰ سطح کی انسداد بدعنوانی تحقیقات کے خاتمے کا اعلان کر دیا ہے جس کی وجہ سے ریاست کو 100 ارب سے زائد کا فائدہ ہوا اور درجنوں افراد حراست میں بھی لیے گئے۔

کرپشن کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز 2017 میں کیا گیا تھا جس میں شاہی خاندان کے کئی افراد، وزرا اور کاروباری شخصیات کو سعودی دارالحکومت ریاض کے عالی شان رٹز کارلٹن ہوٹل میں قید کیا گیا تھا۔ کئی افراد کو ہفتوں تک ہوٹل میں قید رکھا گیا تاہم زیادہ تر کو مالیاتی معاہدے پر دستخط کے بعد رہا کر دیا گیا تھا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ میں سعودی پریس ایجنسی کی جانب سے جاری ہونے والے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کرپشن کی تحقیقات کا اختتام سعودی فرمانروا شاہ سلمان کی اجازت سے ہوا۔ بیان میں کہا گیا کہ استغاثہ نے 56 افراد کے خلاف پہلے ہی سے لگے کرمنل چارجز کی وجہ سے ان کے کیسز کو حل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

دیگر 8 افراد کی جانب سے بھی معاہدہ نہ کرنے پر ان کے کیسز کو استغاثہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق '87' افراد کے خلاف لگنے والے الزامات میں ان کے اعتراف کے بعد ان سے معاہدہ طے پا گیا ہے'۔ یہ بھی پڑھیں: سعودی پراسیکیوٹر نے بھی خاشقجی کے قتل کو منصوبہ بندی کے تحت قرار دے دیا تحقیقات کے دوران ریاست نے 400 ارب سعودی ریال (تقریباً 107 ارب ڈالر) رئیل اسٹیٹ، کمپنیوں، نقد اور دیگر اثاثوں کی مد میں بازیاب کرائے۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ سال اٹارنی جنرل کی جانب سے اعلان کیے گئے اعداد و شمار سے مماثلت رکھتے تھے۔

واضح رہے کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی سربراہی میں چلنے والی انسداد بدعنوانی مہم پر تنقید بھی سامنے آئی تھی اور اسے اختیارات پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا تھا تاہم حکام کا کہنا تھا کہ یہ مہم کرپشن کے خاتمے کے لیے کی گئی تھی۔

سعودی ولی عہد 16 فروری کو پاکستان کا کریں گے دورہ

اسلام آباد (ایجنسیاں)

سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی نے وزارت خارجہ کا دورہ کیا، جہاں انھوں نے وزارت خارجہ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی کی وزارت خارجہ آمد ہوئی، دفتر خارجہ میں انھوں نے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی ہے۔ شہزادہ محمد بن سلمان پاکستانی قوم سے خطاب بھی کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات میں سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے دورۂ پاکستان پر گفتگو کی گئی۔ سفیر نواف بن سعید نے کہا کہ سعودی ولی عہد 16 فروری کو پاکستان کا دورہ کریں گے، شہزادہ محمد بن سلمان پاکستانی قوم سے خطاب بھی کریں گے۔ سعودی سفیر کا کہنا تھا کہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے دورے سے متعلق سیکورٹی انتظامات جاری ہیں۔

گوائیدو کی حمایت میں ہزاروں افراد سڑکوں پر اتر گئے

نکولس مادورو کے پاس صدارت کا کوئی جمہوری جواز نہیں ہے: جرمن وزیر خارجہ

کراکس (ایجنسیاں)

وینزویلا کے ہزاروں لوگ خود کو ملک کا عبوری صدر کا اعلان کرنے والے اپوزیشن لیڈر جوآن گوائیدو کی حمایت میں سڑکوں پر اترے اور اب تک مظاہرین اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے درمیان جھڑپوں کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مقامی میڈیا اور سوشل میڈیا پر جاری کردہ رپورٹ میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق لوگ سڑک پر کھڑے تھے اور سڑکوں پر رکاوٹ کھڑی کرنے کے ساتھ ساتھ ٹرکوں میں سوار مظاہرین کے گروپ اپنے ملک کا نغمہ گاتے ہوئے دکھائی دیئے۔ مسٹر گوائیدو کے مطابق، وینزویلا کے کراکس اور دوسرے شہروں میں بدھ کو ریلیاں نکالی گئیں۔ ایک ٹویٹ کر کے، حزب اختلاف نے خاص طور پر وینزویلا کے دارالحکومت میں واقع بارنس شہر کے ساتھ ساتھ بولیور ریاستوں میں اسے یعنی اپوزیشن کی قیادت والی قومی اسمبلی کو اپنی

حمایت دی تھی۔ دریں اثناء جرمنی کے وزیر خارجہ نے نکولس مادورو کے پاس صدارت کا کوئی جمہوری جواز نہیں ہے، وینزویلا میں فوری انتخابات کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے مطابق جنوبی امریکی ملک وینزویلا میں صدر نکولس مدورو کیخلاف احتجاج جاری ہے جبکہ حزب اختلاف کے حامیوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی ہیں اور نکولس میڈورو سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر دیا ہے۔

جرمن پارلیمان میں خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ ہائیکو ماس نے کہا تھا کہ وینزویلا کی عوام روزانہ اپنی بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ہائیکو ماس کا کہنا تھا کہ صدر نکولس ماڈورو نے جمہوریت، انسانی حقوق اور قانون بالادستی کو پامال کیا ہے، نکولس ماڈورو کی قانونی حیثیت ختم ہوچکی ہے کیوں وہ جمہوری طور پر صدر منتخب نہیں ہوئے۔ جرمن وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ صحت کا نظام درہم برہم ہونے، غذائی قلت اور مظاہرین کی ہلاکت اور گرفتاریوں کے باعث وینزویلا جرمنی کی اس فہرست میں شامل ہوگیا ہے جن ممالک پر تشویش ہے۔ وزیر خارجہ ہائیکو ماس کا کہنا تھا کہ نکولس ماڈورو فی الفور وینزویلا میں آزادانہ اور شفاف انتخابات کا اعلان کریں۔

8 دن میں نہیں کراؤں گا الیکشن: مادورو

کراکس (ایجنسیاں)

وینزویلا کے صدر اپنے موقف پر ڈٹ گئے اور 8 دن میں الیکشن کرانے کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے یورپی ممالک کی جانب سے آٹھ روز میں الیکشن کرانے کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ ایک انٹرویو میں مادورو کا کہنا تھا کہ ملک میں آئندہ انتخابات دو ہزار پچیس میں منعقد ہوں گے۔

نکولس مادورو کا کہنا تھا کہ یورپ کو ایسے مطالبات کرنے کا کوئی حق نہیں۔ وینزویلا یورپ کا حصہ نہیں، ان کا مطالبہ بے کار ہے۔ فرانس کے صدر میکرون نے بیان دیا تھا کہ وینزویلا میں آٹھ روز کے اندر نئے انتخابات نہ کرائے گئے تو وہ اپوزیشن رہنما گوائیڈو کو صدر تسلیم کرلیں گے۔

جوہری تخفیف اسلحہ کا ایک اچھا موقع: ٹرمپ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے ساتھ بات چیت میں پیش رفت ہو رہی ہے اور انہیں کوریائی جزیروں میں جوہری تخفیف اسلحہ کا ایک بہت اچھا موقع نظر آ رہا ہے۔ امریکی صدر نے بدھ کو ٹویٹ کیا، "فی الحال شمالی کوریا اور امریکہ کا تعلق اپنے سب سے اچھے دور میں ہے۔ اس لئے یہ جوہری تخفیف اسلحہ کا سب سے اچھا موقع ہے۔" امریکہ اور شمالی کوریا کے درمیان جوہری تخفیف اسلحہ پر بات چیت میں کچھ مہینے کی رکاوٹ کے بعد اب رفتار آ گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے تقریباً ایک ہفتے پہلے اعلان کیا تھا کہ مسٹر ٹرمپ اور شمالی کوریا کے اعلی لیڈر کم جونگ ان کے درمیان دوسری میٹنگ فروری کے آخر میں ہوگی۔ "مسٹر ٹرمپ نے ٹویٹ کیا، "میں جلد ہی کم جونگ ان سے ملنے کا خواہش مند ہوں۔" مسٹر ٹرمپ کے اس ٹویٹ سے ایک دن پہلے امریکہ کے ایک سینئر سلامتی افسر نے جوہری تخفیف اسلحہ کے سلسلے میں شمالی کوریا کے ارادے پر شبہ ظاہر کیا تھا۔

دریں اثناء امریکی ڈپلومیٹ کی جانب سے جنگجو تنظیم طالبان کے ساتھ امن بات چیت میں اہم پیش رفت کی بات کہنے کے بعد اب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے افغانستان میں امن بات چیت کے سلسلے میں اپنی امید کا اظہار کیا ہے۔ امریکی صدر نے بدھ کو ٹویٹ کیا کہ "افغانستان میں 18 سالہ جنگ کے بعد مذاکرات میں اچھی پیش رفت ہو رہی ہے۔" مسٹر ٹرمپ کے اس اظہار خیال سے چند دن قبل افغانستان میں امن بحالی کے لئے امریکہ کے اہم مذاکرات کار زالمے خلیل زاد نے قطر کی راجدھانی دوحہ میں طالبان کے وفد کے ساتھ اپنی چھ روزہ بات چیت کے بعد اہم مسائل پر 'اہم پیش رفت' کی بات کہی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنے ایک اور ٹویٹ میں کہا کہ "ہم جلد ہی دیکھیں گے کہ بات چیت کامیاب ہوتی ہے کہ نہیں۔"

مختصر مختصر

سعودی عرب میں سیلاب 12 افراد ہلاک

ریاض (ایجنسیاں)

ریاض اور تبوک سمیت کئی شہروں میں سکول بند کر دیے گئے، مدینہ میں گاڑیاں سیلابی ریلے میں بہہ گئیں۔ سعودی محکمہ شہری دفاع کے مطابق رواں ہفتے کی موسلا دھار بارشوں اور سیلاب سے اب تک 12 افراد ہلاک ہوئے ہیں، اعداد و شمار کے مطابق شہر تبوک میں 10، مدینہ میں ایک اور شمالی سرحدی علاقے میں ایک شخص ہلاک ہوا جبکہ اتوار سے بدھ کے درمیان سیلابی علاقوں سے 271 لوگوں کو ریسکیو کیا گیا۔

شہری دفاع کے مطابق بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے جائزے کے لیے کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔ سعودی عرب میں موسمیاتی تبدیلیوں پر نظر رکھنے والے ادارے نے جدہ، الجواف، جیل، مدینہ، مکہ، ریاض، مشرقی صوبے، جنوب مغرب اور مغرب کے پہاڑوں پر تیز ہواؤں کے ساتھ مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

وینزویلا میں 5 غیر ملکی صحافی زیر حراست

کراکس (یو این آئی)

وینزویلا حکومت نے صدر نکولس مادورو اور اپوزیشن کے درمیان جاری اقتدار کی جنگ کی رپورٹنگ کرنے والے پانچ غیر ملکی صحافیوں کو حراست میں لے لیا ہے۔

میڈیا رپورٹ کے مطابق ان پانچ غیر ملکی صحافیوں میں سے دو کا تعلق فرانس سے، دو کولمبیا کے اور ایک اسپین سے ہے۔ ان کے علاوہ چلی کے دو صحافیوں کو واپس بھیج دیا گیا ہے۔ اور وینزویلا انتظامیہ نے غیر ملکی صحافیوں کو حراست میں لئے جانے کی وجہ ان کا "سلامتی علاقے" میں کام کرنا بتایا گیا ہے۔ وینزویلا کے وزیر خارجہ جارج ارجیا نے بدھ کو بتایا کہ غیر ملکی صحافی اجازت کے بغیر ملک میں داخل ہوئے تھے۔

آسیہ کہیں بھی جانے کیلئے آزاد: پاکستان

اسلام آباد (یو این آئی)

پاکستان کی سپریم کورٹ نے آسیہ بی بی توہین رسالت معاملہ میں نظرثانی کی عرضی منسوخ کرنے کے بعد اس معاملہ پر ہو رہی سیاست کے درمیان پاکستان حکومت نے کہا ہے کہ آسیہ بی بی کہیں بھی جانے کے لئے آزاد ہیں۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات فواد چودھری نے مقامی اخبار ڈان سے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد آسیہ کہیں بھی جانے کے لئے آزاد ہیں۔

وہ جہاں جانا چاہتی ہیں، جا سکتی ہیں۔ انہیں ملک چھوڑ کر کب جانا ہے یہ فیصلہ پوری طرح سے ان پر منحصر کرتا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ برس 31 اکتوبر کو پاکستان کی سپریم کورٹ نے لاہور ہائی کورٹ اور ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو پلٹتے ہوئے آسیہ کو سنائی گئی پھانسی کی سزا منسوخ کرتے ہوئے انہیں رہا کرنے کی ہدایت دی تھی۔ آسیہ کو ملتان جیل سے رہا ہونے کے بعد خصوصی طیارہ سے اسلام آباد لایا گیا لیکن اس وقت آسیہ کہاں ہے اس بات کو خفیہ رکھا گیا ہے۔ آسیہ کو رہا کرنے کے فیصلے کے خلاف پاکستان کے سخت گیروں کے احتجاجی مظاہرہ کے بعد کناڈا اور اٹلی نے آسیہ کو اپنی شہریت دینے کی پیشکش کی۔ آسیہ کے شوہر عاشق مسیح نے کہا تھا کہ آسیہ کی رہائی کی مخالفت کرنے والے لوگوں سے اس کی جان کو خطرہ ہے۔

افغانستان میں تنہا حکمرانی کے خواشمند نہیں ہیں: طالبان

کابل (ایجنسیاں)

طالبان کی جانب سے انتہائی اہم بیان سامنے آیا ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ وہ افغانستان میں اکیلے حکمرانی کرنے کے خواہاں نہیں بلکہ افغانستان کے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔

افغانستان میں متحارب گروہ کی جانب سے یہ بیان امریکہ کی جانب سے طویل عرصے سے جاری افغان جنگ کے خاتمے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے تناظر میں سامنے آیا۔ اس سلسلے میں گزشتہ ہفتے 6 روز تک جاری رہنے والے مذاکرات کے بعد امریکی نمائندہ خصوصی برائے افغان مفاہمتی عمل زلمے خلیل زاد کا کہنا تھا کہ قیام امن کے طریقہ کار کے حوالے سے طالبان کے ساتھ سمجھوتے پر اصولی اتفاق ہوگیا ہے۔

واضح رہے کہ طالبان کا تقریباً آدھے ملک پر اثر و رسوخ ہے اور ان کی جانب سے اکثر افغان حکام اور سیکورٹی اہلکاروں کو حملے کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں خلیجی ملک قطر، جہاں طالبان کا سیاسی دفتر موجود ہے۔

ایک ترجمان سہیل شاہین کا کہنا تھا کہ "جب افغانستان سے امریکی فوجوں کا انخلا ہوجائے گا تو طالبان دیگر افغان شہریوں کے ساتھ برداشت اور بھائی چارے کے ساتھ رہیں گے"۔ انہوں نے یہ بات امریکی خبر رساں ادارے ایسوی ایٹڈ پریس کو ارسال کردہ خصوصی ویڈیو پیغام میں کہی۔

ان کا کہنا تھا کہ غیر ملکی افواج کا قبضہ ختم ہونے کے بعد افغانوں کو ماضی بھلا دینا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہیے، انخلا کے بعد ہم اکیلے حکمرانی کرنے کے خواہشمند نہیں۔ ہم ایک ایسی افغان دنیا چاہتے ہیں جس میں سب افغان شامل ہوں اور سب کی نمائندگی ہو، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ طالبان پولیس نظام میں اصلاحات کرنا چاہتے ہیں کیوں کہ افغان پولیس مقامی لوگوں کے ساتھ ناروا سلوک اختیار کرتے ہیں اور وہ بدعنوان کے حوالے سے بھی معروف ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امریکی نمائندہ خصوصی کے ساتھ مذاکرات کا اگلا دور 25 فروری سے دوحہ میں ہوگا۔

افغانستان میں 21 جنگجو نے ڈال دیئے ہتھیار

کابل (یو این آئی)

افغانستان میں جنگجو تنظیم طالبان کے 20 جنگجوؤں سمیت کل 21 جنگجوؤں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ افغانستان کے ننگرہار انتظامیہ نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ انتظامیہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق بدھ کو طالبان کے 20 جنگجوؤں نے صوبہ کے خوگیانی، محمد درا، خوگیانی اور آچن ضلعوں میں اپنے ہتھیار ڈالتے ہوئے خود کو حکام کے حوالے کر دیا ہے۔

ہتھیار ڈالنے والا ایک دیگر جنگجو اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ حسکہ مینا ضلع میں سرگرم تھا۔

اردگان کی دھمکی کے بعد ترک ٹی وی اینکر عہدے سے مستعفی

استنبول (ایجنسیاں)

ترکی کے ایک نجی ٹی وی چینل 'فاکس ٹی وی' سے وابستہ ایک ترک سینیر صحافی اور ٹی وی شو کے میزبان فاتح پورتا کال نے صدر رجب طیب اردگان کی جانب سے دھمکی کے بعد عہدے استعفیٰ دے دیا ہے۔ مائیکرو بلاگنگ ویب سائیٹ 'ٹوئٹر' پر ایک ٹویٹ میں مستعفی ہونے والے صحافی کا کہنا تھا کہ ایک ماہ قبل انہیں صدر طیب ایردوآن کی طرف سے سنگین نتائج کی دھمکی دی گئی تھی جس کے بعد اس نے عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فاتح برتا کال کا پروگرام 'فاکس ٹی وی' کے مقبول پروگرامات میں سے ایک تھا۔

فاتح کے استعفے کے بعد اس پروگرام کو آگے کون بڑھائے گا اس حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ صحافی فاتح برتا کال نے 10 دسمبر 2018 کو اپنے ایک پروگرام میں اپوزیشن پر حکومتی دباؤ کی مذمت کی تھی اور کہا تھا کہ حکومتی دباؤ کے باعث شہری گیس مہنگی کرنے کے خلاف احتجاج کی جرات بھی نہیں کر سکتے۔ اس کے چند روز بعد صدر طیب اردغان نے صحافی فاتح برتا کال کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ اپنے پروگرام میں لوگوں کو حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکلنے پر اکسا رہے ہیں۔ صدر ایردوآن نے کہا تھا کہ فاتح برتا کال اپنی حدوں میں رہے ورنہ اسے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔

شاہ محمود قریشی کے میر واعظ عمر کو فون کرنے پر ہندوستان برہم

اسلام آباد (ایجنسیاں)

ہندوستان نے پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی کی طرف سے استصواب رائے کا مطالبہ کرنے والی کشمیری جماعتوں کے ایک اتحاد حریت کانفرنس کے سربراہ اور سرکردہ مذہبی رہنما میر واعظ عمر فاروق کو فون کر کے انہیں اسلام آباد کی ہندوستان کے زیر انتظام کشمیر میں انسانی حقوق کی صورت حال کو عالمی سطح پر ابھارنے کی کوششوں سے آگاہ کرنے پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔

نئی دہلی میں حکومتی ذرائع نے اسے بھارت کے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے پاکستانی قیادت کی جانب سے بھارت کے ساتھ تعلقات پر دوغلے پن کا اظہار ہوتا ہے۔ اور ہندوستان کے عوام ان تمام 'مذموم عزائم' کو ناکام بنا دیں گے جو ملک میں انتشار اور

دہشت گردی پر مبنی تشدد کو ہوا دینے کیلئے کئے جا رہے ہیں۔ اگرچہ بھارتی حکومت نے اس سلسلے میں کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا، نئی دہلی میں نریندر مودی کی حکومت نے پاکستانی وزیر خارجہ کی طرف سے کشمیری علیحدگی پسند لیڈر کو براہ راست فون کرنے پر شدید خفگی کا اظہار کیا ہے۔

ذرائع کے مطابق بھارتی حکومت نے اس اقدام کو رجعت پسندانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کارروائی پاکستانی قیادت کے اُس مجموعی طرز فکر کے برعکس ہے جسے وہ بھارت کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں سامنے لانے کی کوشش کرتا آ رہا ہے۔ اس سے پاکستانی قیادت کی اپروچ میں دوغلے پن کی عکاسی ہوتی ہے'۔

پاکستانی قیادت کے میڈیا کرتبوں کے ذریعے اس حقیقت سے توجہ نہیں ہٹائی جا سکتی ہے کہ اسلام آباد کے ہاتھ بے قصور ہندوستانیوں کے خون سے رنگے ہیں جن میں (بھارتی) جموں و کشمیر اور ریاست کے اُس حصے کے لوگ بھی شامل ہیں جس پر اس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے"۔ پاکستانی وزیر خارجہ نے میر واعظ عمر کو فون کر کے انہیں اس بات سے بھی آگاہ کیا تھا کہ پاکستان فروری کے پہلے ہفتے میں لندن میں برطانوی پارلیمان کے ایوان زیریں "ہاؤس آف کامنز" میں کشمیر پر ایک کانفرنس اور ایک نمائش کا اہتمام کر رہا ہے۔

پاکستان 1975 سے ہر سال 5 فروری کو کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا دن مناتا ہے۔ شاہ محمود قریشی نے میر واعظ عمر کو بتایا کہ اس سال نہ صرف پاکستان میں، بلکہ دنیا کے مختلف ملکوں میں بھی اس سلسلے میں خصوصی تقریبات کا اہتمام کر کے دنیا کی توجہ مسئلہ کشمیر اور بھارتی کنٹرول کے کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی "بے دریغ پامالیوں" کی طرف مبذول کرائی جائے گی۔

یوں تو مسلمان دنیا کے جس خطہ میں گئے وہاں انھوں نے اپنی اسلامی تہذیب، تشخص اور معاشرے کا خاص دھیان رکھا۔ ذریعہ معاش کے لئے جد و جہد کرتے ہوئے انھوں نے دین کی خدمت کے لیے بھی وقت لگایا۔ وہ جس خطہ میں گئے دینی مدارس، مکاتب، مسجدوں کی تعمیر کو آگے بڑھایا اور آج نتیجہ یہ ہے کہ ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا میں دینی مکتبوں اسلامک سینٹروں کو چھوڑ کر تقریباً 98 لاکھ مسجدیں موجود ہیں اور اس میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہم امریکہ کو لاکھ اسلام دشمن کہیں مگر اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مسلمانوں کے دینی کام میں کبھی بھی رکاوٹ نہیں ڈالی گئی۔ بلا شبہ امریکہ میں دین کی سب سے زیادہ خدمت ہو رہی ہے۔ بڑے بڑے ڈاکٹر، انجینئر و مذہبی قائدین نے تمام مسلکی تفریق کے باوجود اپنے اپنے طور پر دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ امریکہ کا روشن منظر نامہ ہے کہ وہاں اسلامک سینٹر اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے جتنی تنظیمیں وجود میں آئی ہیں وہ مسلمان بچوں کی جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ دین کی تعلیم بھی ان کی رگوں میں پیوست کر رہے ہیں۔ امریکہ میں بے شمار اسلامک سینٹر ہیں، جن کے ذریعہ مسلمانوں کی فلاح کی راہیں نکالی جاتی ہیں اور دین کی خدمت کو انجام دیا جاتا ہے۔

بوسٹن میں واقع اسلامک سوسائٹی آف بوسٹن کلچرل سینٹر آئی سی سی اس کی شاندار مثال ہے، جہاں دین کی خدمت کی راہیں نکالی جا رہی ہیں ساتھ ہی ساتھ مسجدوں کے قیام کا بھی سلسلہ جاری ہے۔ آئی سی سی میں قائم راکسبری مسجد کا 10 سال قبل افتتاح ہوا تھا اور یہ افتتاح کسی بڑے مسلم قائد، مذہبی رہنمانے نہیں کیا تھا بلکہ میساچوسیٹ کے عیسائی گورنر ڈیول پیٹرک نے کیا تھا اور اس تقریب میں بوسٹن کے میئر تھامس مینینو بھی موجود تھے۔ یہ امریکہ میں مذہبی رواداری کی بہترین مثال ہے۔ آئی سی سی میں قائم راکسبری مسجد کا نقشہ آئی سی سی بورڈ کے چیئر مین ڈاکٹر ولید فتائحی نے ایک سعودی آرکیٹیکٹ ڈاکٹر سامی انگوائی سے تیار کرایا تھا۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ عبادت گاہیں خواہ کسی مذہب کی ہوں وہ ایک یادگار ہوتی ہیں، اپنے مذہب کی شناخت ہوتی ہیں۔ گورنر ڈیول پیٹرک نے افتتاحی تقریب میں جہاں مسلمانوں کے اسلامی تشخص کی ستائش کی، وہیں، اس مسجد کے بارے میں یہ جملہ بھی ادا کیا تھا کہ 'یہ مسجد ایک شان دار مونومنٹ ہے'۔ بلا شبہ امریکہ میں جو بھی مساجد تعمیر ہو رہی ہیں یا اسلامک سینٹر قائم کئے جا رہے ہیں وہ سبھی اسلامی تاریخ کی بنیاد بھی بن رہے ہیں۔ گورنر نے آئی سی سی کے ذریعہ دیگر مساجد کی تعمیر کی ستائش کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ زیادہ تر مسجدیں قصبوں میں بنائی جاتی ہیں لیکن اب یہ مسجد بوسٹن میں بنائی گئی ہے، جہاں عبادات کے علاوہ دیگر تقریبات بھی منعقد کرنے کے لئے اسے کمیونٹی سینٹر کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کا مقصد امریکی معاشرہ سے مسلمانوں کے روابط مضبوط کرنا ہے اور مسلمانوں کی تعلم و تربیت، شادی بیاہ و دیگر مقاصد کے لئے بھی یہاں الگ سے انتظام کیا گیا ہے جو ہندوستان کے تناظر میں حیران کن ہے۔ یہاں مسجدیں صرف نماز پڑھنے کے لئے ہوتی ہیں، اس کے بعد مقفل کر دی جاتی ہیں لیکن امریکہ، یوروپ میں مساجد کا استعمال دین کی خدمت کے ساتھ ساتھ ملت کی بہبود کی راہیں نکالنا بھی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ امریکہ میں وہاں کے مسلمان خوش حالی کے دور سے گزر رہے ہیں، ان کے اسلامی کردار اور حسن و سلوک سے امریکہ کی نئی نسل بھی متاثر ہو رہی ہے۔ قرآن کو بھی پڑھ رہی ہے، سمجھ رہی ہے اور اسلام سے نزدیک ہو رہی ہے۔ نتیجہ یہ ہے
کہ آج امریکہ میں غیر مسلموں کی ایک بڑی تعداد اسلام قبول کر رہی ہے۔ زیر نظر مضمون آئی سی سی کے زیر اہتمام قائم کی گئی راکسبری مسجد کی تعمیر اور اس کے پروجیکٹ کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ کاش بر صغیر میں بھی ایسا دینی ماحول بن جائے جو ملت کے بچوں کو عصری تعلیم کی طرف گامزن کرے اور دین کی مضبوط خدمت بھی انجام دے۔

بوسٹن میں دین کی خدمت

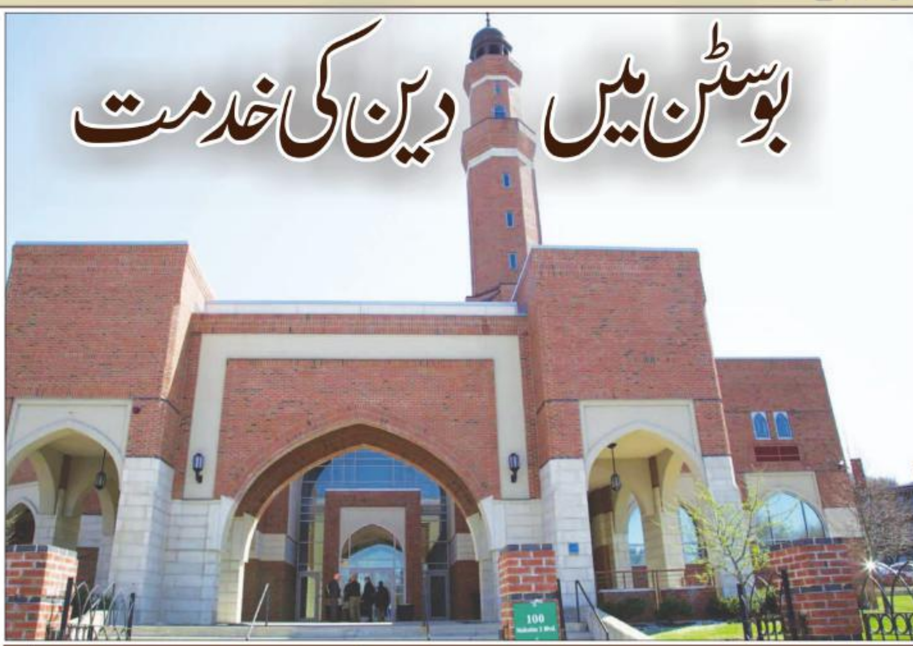

سید فیصل علی

یہاں پر نہ صرف اسلامی فن پاروں اور کتابوں کا ایک سینٹر قائم کیا گیا بلکہ سماجی تقریبات کے لئے ایک کثیر مقصدی ہال اور ایک مطبخ تیار کیا گیا تھا جو کہ رمضان المبارک کے علاوہ شادی بیاہ یا دیگر سماجی تقریبات کے موقع پر استعمال کئے جاتے تھے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ یہاں پر زیر زمین پارکنگ کا بھی انتظام کیا گیا تھا جہاں پر بیک وقت 570 کاریں کھڑی کرنے کی گنجائش ہے۔ مرد اور خواتین کے ذریعہ نماز ادا کرنے کے لئے یہاں پر الگ الگ عبادت خانہ ہیں۔ یہاں پر ایک اسلامی اسکول بھی ہے جہاں پر طلبا کنڈر گارٹن سے لے کر پانچویں کلاس تک تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

ایک طویل انتظار کے بعد بوسٹن (Boston) میں واقع راکسبری کراسنگ (Roxburry Crossing) کے نزدیک 68,000 مربع فٹ رقبہ پر محیط اسلامک سوسائٹی آف بوسٹن کلچرل سینٹر (ICC) میں قائم راکسبری مسجد کا دس سال قبل میسا چوسیٹ (Massachusett) کے گورنر ڈیول پیٹرک (Deval Patrick) نے افتتاح کیا تھا، جنہوں نے اپنے خطاب میں یہ جملہ بھی ادا کیا تھا کہ "یہ ایک شاندار مونومینٹ ہے"۔ اتفاق کی بات تو یہ بھی تھی کہ اس وقت بوسٹن کے میئر تھامس مینینو (Thomas M. Menino) بھی اس تقریب میں موجود تھے۔ آئی سی سی بورڈ کے چیئر مین اور جدہ میں واقع انٹرنیشنل میڈیکل سینٹر کے سی ای او اور ڈاکٹر ولید فتائحی (walid Fetaihi) کے ذریعہ شروع کئے گئے منصوبے کے تعمیری کام کا ڈیزائن سعودی آرکیٹیکٹ ڈاکٹر سامی انگوائی (Sangi Angwai) نے تیار کیا تھا۔ اس وقت مینیسوٹا ڈیموکریٹ کیتھ ایلسین (Keith Ellison)، امریکی کانگریس کے اولین مسلم رکن ڈاکٹر اوسامہ قندیل (Dr.Osama Kandeel) کے علاوہ سیکڑوں مسلمان اس مسجد کی افتتاحی تقریب کے موقع پر جمع ہوئے تھے۔ ایلسین نے اس وقت اظہار خیال کرتے ہوئے کہا تھا کہ "اس سے ہمارے ملک کی شان و شوکت ظاہر ہوتی ہے، جہاں پر مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد رہتے ہیں اور پوری دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ مذہبی رواداری کے ساتھ زندگی گزارنا سب سے بہترین طریقہ ہے۔"

آئی سی سی پروجیکٹ کے اولین مرحلہ میں 3000 نمازیوں کی گنجائش کے علاوہ دیگر سہولیات جیسے ایک لائبریری، ایک بین عقائد سینٹر، تحائف کی دکانیں، ثقافتی اور تعلیمی کارگزاریوں کے ہال، کانفرنس روم، دفاتر اور زیر زمین پارکنگ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ 35 فٹ اونچائی والی اس عمارت میں ایک کمپیوٹر لیب کے علاوہ میت کو غسل کرانے اور اس کی تدفین کا بھی انتظام کیا گیا تھا اور دوسرے مرحلے میں ایک ایسا اسکول قائم کیا گیا تھا جس میں درس و تدریس کے لئے 17 کمرے تعمیر کرائے گئے تھے۔

بوسٹن گلوب کی رپورٹ کے مطابق مسلم امریکی سوسائٹی (MAS) جو کہ اسلامک سوسائٹی آف بوسٹن کلچرل سینٹر چلا رہی تھی اس نے ماہ رمضان کے دوران مسجد کی تعمیر مکمل ہونے کی خوشی میں ایک تقریب کا اہتمام کیا تھا اور اسی دن نمازیوں کے لئے اس کے دروازے کھول دئے گئے تھے۔ یہ معمول آج بھی جاری ہے لیکن اسی سال 26 اور 27 جون کو رسمی افتتاح کے لئے جو پروگرام منعقد کیا گیا تھا اس کا اہتمام بہت زبردست پیمانے پر کیا گیا تھا۔ مسجد والی سڑک کے پار واقع ریگی لیوس ٹریک اینڈ ایتھلیٹک سینٹر میں اہم افتتاحی تقریب کے دوران بین عقائد افراد کو ناشتہ دیا گیا تھا۔ اس وقت نہ صرف ربن کاٹ کر مسجد کا افتتاح کیا گیا تھا بلکہ اذان دینے کے بعد اس مسجد میں نماز بھی ادا کی گئی تھی اور نماز عشائیہ کے بعد اسی خوشی میں بوسٹن میریٹ کوپلے پلس (Boston Marriott Copley Place) میں عشائیہ بھی دیا گیا تھا۔ مسلم امریکی سوسائٹی کے ایک رکن بلال کلیم نے اس وقت کہا تھا کہ "امریکہ کی ثقافتی اور مذہبی تاریخ میں بوسٹن نے جو رول ادا کیا ہے، میں اسے اس طرح سے دیکھتا ہوں کہ یہ روایت ہمیشہ جاری و ساری رہے گی اور امریکہ میں واقع یہ مسجد اسلامی تاریخ کی کلیدی یادگار رہے گی"۔ انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ "امریکہ میں آئی سی سی دیگر مسجدوں سے بالکل مختلف ہے کیونکہ یہ قصبوں کے بجائے شہر میں واقع ہے۔ اس مسجد میں عبادات کے علاوہ دیگر تقریبات منعقد کرنے کے لئے اسے کمیونٹی سینٹر کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کا مقصد سرگرم سماجی زندگی سے مسلمانوں کے ساتھ ربط قائم کرنا ہے۔" تقریباً 30 برسوں سے استعمال میں آنے والی اس مسجد کی تعمیر پر 15.6 ملین ڈالر خرچ ہوئے تھے۔ اس مسجد کی چو طرفہ ستائش کی گئی تھی جیسا کہ مندرجہ ذیل جملوں سے ثابت ہو جاتا ہے جن کا ڈیوڈ لانگ (David Long) نے اظہار کیا تھا کہ "اب وقت آ گیا ہے کہ مذہب کے تعلق سے تمام تنازع ختم ہو گیا ہے کیونکہ ہر ایک شخص نے ایک سچے خدا اور ایک سچے عقیدہ کا اعتراف کر لیا گیا ہے۔"

ایک نا معلوم تبصرہ نگار نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ "نئی مسجد نہایت خوبصورت ہے جو کہ قابل تعریف ہے علاوہ ازیں پڑوس کے لوگ خوش ہیں اور پورے شہر میں اس کی وجہ سے خوشی کا ماحول ہے، شاید آپ میں سے بہت سے لوگ اس بات کا پچھتاوا کر رہے ہوں گے کہ گمراہ کرنے والے لوگوں نے اس مذہب کا مطالعہ کئے بغیر مسلمانوں کو بدنام کرنے کا حربہ استعمال کیا شاید وہ اپنے شہر، اپنی ریاست اور اپنے ملک میں تعمیر ہونے والی اس مسجد کو دیکھ لیتے تو ان کا نظریہ تبدیل ہو جاتا۔"

1981 سے نیو اسلامک سوسائٹی آف بوسٹن کلچرل سینٹر، اسلامک سوسائٹی آف بوسٹن کی یہ تیسری توسیع تھی۔ 80 کی دہائی میں بوسٹن ری ڈیولپمنٹ اتھارٹی (BRA) نے راکسبری میں مذہبی اور ثقافتی سینٹروں کے لئے ایک رقبہ مختص کر دیا تھا لیکن جب دیگر لوگوں کی جانب سے مسجد تعمیر کرانے کی درخواستیں نامنظور ہو گئی تھیں تو یہ اراضی آئی ایس بی کو فروخت کر دی گئی تھی۔ نومبر 2002 میں آئی ایس بی نے سرکاری لیڈروں جیسے مینینو (Menino) کے میئر، سٹی کونسلر چک ٹرنر، امریکی نمائندہ مائیکل ای کیپوانو (Michael E.Capuano) اور مذہبی رہنماؤں جیسے امریکی کیتھولک چرچ کے بشپ فلپ ٹیکسیرا (Filipe Teixeira) اور اسلامک سینٹر آف نیو انگلینڈ کے نمائندہ امام طلال عید (Talal Eid) کی موجودگی میں کھدائی کا کام شروع کر دیا تھا۔ اس کے بعد آئی ایس بی میں نسلی اعتبار سے مختلف لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا تھا۔ حالانکہ بڑے پیمانے پر آبادی میں تعداد کا یہ سلسلہ عرب سے شروع ہوا تھا لیکن جن لوگوں نے اس کی ممبرشپ اختیار کی تھی ان میں تنوع تھا۔ ایسا اندازہ لگایا گیا ہے کہ کسی بھی جمعہ کی نماز میں مختلف 27 نسلوں کے لوگ شرکت کرتے تھے ڈیزائن اور تعمیرات کے دوران اس پروجیکٹ کے سامنے کئی چیلنجز تھے، ان میں سے ایک اقتصادی چیلنج تھا لیکن جن لوگوں نے اس کام کے لئے کاوشیں کی تھیں انھوں نے کبھی بھی اس کی وسعت کے بارے میں نہیں سوچا تھا کہ یہ اتنا وسیع اور مقبول پروجیکٹ ہو جائے گا۔ 9/11 کے بعد آئی ایس بی نے اپنے ذاتی ذرائع کے توسط سے اس مسلم مخالف نظریہ سے دفاع کرنے کی سعی کی تھی جس کی وجہ سے پورے ملک کے مسلمان متاثر ہو گئے تھے۔ آئی ایس بی (ISB) نے ایم اے ایس (MAS) کے تعاون سے 9 جون 2007 میں ایک مینار پر غلاف چڑھانے کی تقریب کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ اس کے بعد 27 جون کو آئی ایس بی اور ایم اے ایس مشترکہ طور پر مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان رواداری کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے "یوم بین طبقاتی استحکام" کا انعقاد کیا تھا جس کی وجہ سے مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کے لئے کلچرل سینٹر سے زبردست تقویت ملی تھی اور بوسٹن علاقہ میں مذہبی اختلاف کے باوجود شاندار مذہبی اور کلچرل فضا قائم ہو گئی تھی۔

اس کمپلیکس کے ماہرین تعمیرات کی اس بات میں دلچسپی تھی کہ اس مسجد کی تعمیر اینٹوں اور بادامی رنگ کے کنکریٹ سے کی گئی تھی اور اس کی ابھار دار محرابیں اسلامی صناعی سے آراستہ کی گئی تھیں اور درمیانی حصہ میں سنہری گنبد تعمیر کرایا گیا تھا۔ اس مسجد میں انتظامی امور کے دفاتر بھی قائم کئے گئے تھے۔ یہاں پر نہ صرف اسلامی فن پاروں اور کتابوں کا ایک سینٹر قائم کیا گیا بلکہ سماجی تقریبات کے لئے ایک کثیر مقصدی ہال اور ایک مطبخ تیار کیا گیا تھا جو کہ رمضان المبارک کے علاوہ شادی بیاہ یا دیگر سماجی تقریبات کے موقع پر استعمال کئے جاتے تھے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ یہاں پر زیر زمین پارکنگ کا بھی انتظام کیا گیا تھا جہاں پر بیک وقت 570 کاریں کھڑی کرنے کی گنجائش ہے۔ مرد اور خواتین کے ذریعہ نماز ادا کرنے کے لئے یہاں پر الگ الگ عبادت خانہ ہیں۔ یہاں پر ایک اسلامی اسکول بھی ہے جہاں پر طلبا کنڈر گارٹن سے لے کر پانچویں کلاس تک تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ موجودہ دور میں سب سے نزدیک شیرون (Sharon) اور میتھوین (Methuen) اسلامی اسکول ہیں جو کہ بوسٹن کے باہر تقریباً 25 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہیں۔

اسلامک سوسائٹی آف بوسٹن اسسٹنٹ ڈائریکٹر سلمیٰ کاظمی نے بتایا تھا کہ یہاں پر واقع لائبریری عوام کے لئے کھول دی جائے گی۔ لائبریری کمیٹی نے اس بات پر بھی غور و خوض کیا تھا کہ ہبریو (Hebrew) کالج اور اینڈور نیوٹن تھیولوجیکل اسکول (Andover Newton Theological School) کے آس پاس ایک کنسورٹیم قائم کیا جائے اور وہاں پر بین عقائد کتابیں فراہم کرائی جائیں تا کہ ان سے مسلمان اور غیر مسلم دونوں استفادہ کر سکیں۔ اس کے علاوہ اس سینٹر میں اسلامی ضابطہ کے تحت میت کو غسل دینا اور اس کی تدفین کے لئے بھی خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا تھا کہ لائبریری اور میت کی تدفین کے تعلق سے سہولتیں فراہم کئے جانے کے بارے میں اس سینٹر سے زیادہ امیدیں وابستہ تھیں، جن کو اس سینٹر نے پورا کر دیا تھا۔ یہ سینٹر راست طور پر راکسبری کمیونٹی کالج (RCC) سے متصل ہے۔ یہ نیا سینٹر اراضی کے اس خطہ پر واقع ہے جو کہ 40 برس سے خالی پڑا ہوا تھا۔

بوسٹن شہر اور آئی سی بی دونوں کو یہ امید ہے کہ یہ سینٹر مسلم تاجران اور وہاں کے باشندوں کو اپنی جانب متوجہ کرے گا جس کی وجہ سے وہاں کی اقتصادی صورتحال بھی بہتر ہو جائے گی۔ سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ بوسٹن کے تمام طبقات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مل گیا ہے جہاں پر بین عقائد مذاکرات کئے جاتے ہیں جن سے ایک دوسرے کو سمجھنے اور رواداری کا ماحول ہموار کرنے میں تعاون ملتا ہے لہذا یہ مسجد بھائی چارہ، یکجہتی اور رواداری کا ایک اہم مرکز بن گئی ہے۔

syedfaisalali2001@yahoo.com

ٹرینٹ بولٹ کے سامنے ٹیم انڈیا بولڈ

بلے بازوں کی مایوس کن کارکردگی □ ہندوستان کی نیوزی لینڈ کیخلاف دوسرا سب سے کم اسکور

ہیملٹن (یو این آئی)
باقاعدہ کپتان وراٹ کوہلی کو آرام دیے جانے کے بعد نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ون ڈے میں اتری ہندستانی ٹیم انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف 92 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور اس کو آٹھ وکٹ کی شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندستان اس شکست کے باوجود پانچ میچوں کی سیریز میں 1-3 سے آگے ہے۔

مستقل کپتان وراٹ کو ون ڈے سیریز کے آخری دو میچوں اور اس کے بعد ہونے والی ٹوئنٹی 20- سیریز سے آرام دیا گیا تھا۔ وراٹ کی غیر موجودگی میں روہت شرمانے ٹیم کی کمان سنبھالی لیکن اپنے 200 ویں ون ڈے میں روہت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے ٹاس جیتنے کے بعد ہندستان کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ پہلے بلے بازی کرنے اتری ہندستانی ٹیم کیوی فاسٹ بولر ٹرینٹ بولٹ کا سامنا نہیں کر سکی اور 30.5 اوور میں 92 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

اس کے بعد صرف 93 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم نے 14.4 اوور میں صرف دو وکٹ کے نقصان پر 93 رنز کا معمولی ہدف حاصل کرلیا اور بریک سے پہلے ہی میچ ختم کر دیا۔ مکمل ون ڈے 50 اوور تک بھی نہیں کھنچ سکا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ہنری نکولس نے ناٹ آؤٹ 30 اور راس ٹیلر نے ناٹ آؤٹ 37 رن بنا کر کیوی ٹیم کو 14.4 اوور میں ہی سیریز کی سب سے یکطرفہ جیت دلا دی۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم کو پہلا جھٹکا فاسٹ بولر بھونیشور کمار نے دیا۔

انہوں نے مارٹن گپٹل (14) کو ہردک پانڈیا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ اس کے بعد بھونیشور نے کیوی کپتان کین ولیمسن (11) کو وکٹ کیپر دنیش کارتک کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کراکر نیوزی لینڈ کا دوسرا وکٹ گرایا۔ مارٹن گپٹل نے صرف چار گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے اپنی 14 رنز کی تابڑ توڑ اننگز میں دو چوکے اور ایک چھکا اڑایا۔ ہنری نکولس نے (ناٹ آؤٹ 30) نے 42 گیندوں کا سامنا کیا جس میں چار چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ کیوی کپتان ولیمسن نے آؤٹ ہونے سے پہلے 18 گیندوں پر دو چوکوں کی مدد سے 11 رنز بنائے۔ راس ٹیلر نے 37 رنز کی اپنی اننگز میں صرف 25 گیندوں کا سامنا کیا جس میں انہوں نے دو چوکے اور تین چھکے لگائے۔ بھونیشور کمار کے علاوہ کوئی بھی دوسرے ہندستانی بولر کیوی بلے بازوں کو پریشان نہیں کر سکا۔ سیریز میں اب تک شاندار کارکردگی کرنے والے یجویندر چہل خاصے مہنگے ثابت ہوئے اور انہوں نے 2.4 اوور میں 32 رنز دیے۔ اس سے پہلے بلے بازی کرنے اتری ہندستانی ٹیم کی شروعات بے حد خراب رہی اور اس کی اوپننگ جوڑی پہلے وکٹ کے لئے صرف 21 رنز ہی جوڑ سکی۔

کیوی فاسٹ بولر ٹرینٹ بولٹ نے شکھر دھون (13) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر مہمان ٹیم کو پہلا جھٹکا دیا۔ دھون نے اپنی 13 رنز کی اننگز میں ایک چوکا اور ایک چھکا اڑایا۔ بولٹ نے 23 رن کے اسکور پر کپتان روہت شرما (7) کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر ہندستان کو دوسرا جھٹکا دیا۔ اپنا 200 واں ون ڈے کھیل رہے ہٹ مین روہت کچھ خاص نہیں کر سکے اور 23 گیندوں کا سامنا کرنے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد بولٹ نے اپنا پہلا میچ کھیل رہے شبھمن گل (9) کا بھی اپنی ہی گیند پر کیچ لپک کر ٹیم انڈیا کو تیسرا جھٹکا دیا۔

کولن ڈی گرینڈ ہوم نے بولٹ کا مکمل ساتھ دیتے ہوئے ہندستانی بلے بازی کی کمر توڑ دی۔ گرینڈ ہوم نے امباتی رائیڈو اور دنیش کارتک کو کھاتہ کھولنے سے پہلے ہی پویلین کی راہ دکھا دی۔ رائیڈو کا کیچ گپٹل نے لپکا جبکہ کارتک کا کیچ لاتھم نے پکڑا۔ اس کے بعد بولٹ نے آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز میں شاندار کارکردگی دکھانے والے کیدار جادھو (1) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرا اپنا چوتھا وکٹ لیا۔

بلے بازی کے بدترین مظاہروں میں سے ایک: روہت

ہیملٹن (یو این آئی)
نیوزی لینڈ کے خلاف جمعرات کو سیریز کے چوتھے ون ڈے میں آٹھ وکٹ سے ملی شرمناک شکست کے بعد ہندستان کے قائم مقام کپتان روہت شرمانے اسے طویل عرصے کے بعد بلے بازی میں بدترین مظاہروں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ روہت نے اپنے 200 ویں ون ڈے میں شکست کے بعد ایوارڈ کی تقریب میں کہا کہ طویل عرصے بعد بلے بازی میں یہ ہمارے بدترین مظاہروں میں سے ایک ہے۔ ہمیں اس کی بالکل توقع نہیں تھی۔ آپ کو نیوزی لینڈ کے گیند بازوں کو کریڈٹ دینا ہوگا۔ یہ ان کا شاندار کارکردگی ہے۔ باقاعدہ کپتان وراٹ کوہلی کی غیر موجودگی میں چوتھا ون ڈے کھیل رہی ٹیم انڈیا کے بلے بازوں نے انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور پوری ٹیم محض 92 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

جنوبی افریقہ نے پاکستان سے یک روزہ سیریز جیت لی

کیپ ٹاؤن (ایجنسیاں)
اوپر کوئنٹن ڈی کاک (83) کی طوفانی نصف سنچری کی بدولت میزبان جنوبی افریقہ نے پاکستان کو بدھ کے روز پانچویں اور فیصلہ کن ون ڈے میچ سات وکٹ سے ہرا کر پانچ میچوں کی یک روزہ سیریز 2۔ 3 سے جیت لی۔

پاکستان نے افتتاحی بلے باز فخر زمان (70) کی شاندار نصف سنچری اور آٹھویں نمبر کے بلے باز عماد وسیم کے ناٹ آؤٹ 47 رنوں کی جارحانہ باری کی بدولت 50 اووروں میں آٹھ وکٹ پر 240 رن بنائے لیکن یہ اسکور میزبان ٹیم کے لئے ناکافی تھا۔

جنوبی افریقہ نے محض 40 اووروں میں 241 رن بنا کر سیریز اپنے نام کر لی۔ قبل ازیں جنوبی افریقہ نے پاکستان سے تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز 0۔ 3 سے جیت لی تھی۔ دونوں ٹیمیں اب تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کھیلیں گی۔ ڈی کاک نے محض 58 گیندوں پر 11 چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے 83 رن بنائے، ان کی اس زبردست باری نے جنوبی افریقہ کے لئے جیت کا ہدف آسان بنا دیا۔

ہاشم املہ نے 14 اور ریجا ہینڈرکس نے 33 گیندوں میں تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 34 رن بنائے۔ کپتان فاف ڈوپلیسس نے 72 گیندوں میں تین چوکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 50 اور ریسی وان ڈیر ڈوسین نے 61 گیندوں میں تین چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 50 رن بنا کر جنوبی افریقہ کو فتح کی منزل تک پہنچا دیا۔ ڈو پلیسس اور ڈوسین نے چوتھے وکٹ کے لئے 95 رن کی ناقابل شکست شراکت داری کی۔ اس سے قبل پاکستان کی جانب سے زمان نے 73 گیندیں کھیلتے ہوئے دس چوکے لگا کر 70 رن بنائے۔ نچلے آرڈر میں عماد وسیم نے تیز طرار اننگز کھیلتے ہوئے 31 گیندوں میں چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 47 رن بنا کر پاکستان کو 240 کے اسکور پر پہنچا دیا۔

کوچ کو بھی ڈوپنگ کیلئے بیدار کرنا چاہئے: میری کوم

نئی دہلی (یو این آئی)
چھ بار کی عالمی چمپئن خاتون باکسر ایم سی میری کوم نے جمعرات کو کہا کہ کھلاڑیوں کو ڈوپنگ کی دلدل میں دھکیلنے کے لئے کئی بار کوچ بھی ذمہ دار ہوتے ہیں اور کوچز کو بھی آگاہ کئے جانے کی اشد ضرورت ہے۔

میری کوم نے کھیل اور نوجوانوں کے امور کی وزارت کے تعاون سے نیشنل اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (ناڈا) اور جسمانی ایجوکیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کے مشترکہ زیر اہتمام دو روزہ اینٹی ڈوپنگ موضوع پر قومی کانفرنس کی اختتامی تقریب میں کہا کہ کوچ کو بھی آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کوئی کوئی کوچ کھلاڑیوں کو غلط سمت میں لے جاتا ہے۔ کوچ آگاہ ہوں گے تو ڈوپنگ کے معاملے کم ہوں گے۔

گزشتہ سال اپنا چھٹا عالمی اعزاز جیتنے والی میری کوم نے کہا کہ کھلاڑی بھی جلد کامیابی حاصل کرنے کے لئے ڈوپنگ کا سہارا لیتے ہیں لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اس سے ان کا پورا کیریئر تباہ ہوجاتا ہے۔

ہندوستان ورلڈ کپ کا مضبوط دعویدار: رچرڈسن

نئی دہلی (یو این آئی)
ہندوستانی ٹیم جس دن نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے میچ میں صرف 92 رنز پر ڈھیر ہوگئی اسی دن چند گھنٹے بعد بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈیوڈ رچرڈسن نے ہندستان کو انگلینڈ میں ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ میں خطاب کا مضبوط دعویدار بتادیا۔

رچرڈسن نے جمعرات کو یہاں آئی سی سی اور کوکا کولا کے درمیان پانچ سال کے معاہدے کے موقع پر یہ بات کہی۔ رچرڈسن سے جب یہ پوچھا گیا کہ وہ ہندستان کو ورلڈ کپ میں خطاب کا مضبوط دعویدار بتا رہے ہیں لیکن کچھ دیر پہلے ہی ٹیم انڈیا نیوزی لینڈ کے ہیملٹن میں چوتھے ون ڈے میں صرف 92 رنز پر ڈھیر ہوگئی، رچرڈسن نے اس پر مسکراتے ہوئے کہا کہ ہر کسی کا اپنا دن ہوتا ہے۔ آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو نے ساتھ ہی کہا کہ 30 مئی سے انگلینڈ میں ہونے والے ورلڈ کپ کے فاتح کی پیشن گوئی کرنا بہت مشکل کام ہے لیکن گزشتہ چار پانچ سالوں میں ہندستانی ٹیم نے جس طرح ترقی کی ہے اسے دیکھتے ہوئے ہندستان کو خطاب کا مضبوط دعویدار سمجھا جاسکتا ہے۔

رچرڈسن نے کہا کہ سورو گنگولی کے وقت ہندستان کے پاس سچن تندولکر، وریندر سہواگ اور راہل دراوڑ جیسے شاندار بلے باز تھے لیکن بولنگ کی وجہ سے ہندستان کو کئی بار مایوسی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

سائنا نہوال 9 ویں نمبر پر قائم، پی وی سندھو کی ایک جگہ تنزلی

نئی دہلی (یو این آئی)
ریو اولمپکس کی طلائی فاتح اسپین کی کیرولینا مارین کے فائنل میں چوٹ کی وجہ سے میچ چھوڑنے کے بعد انڈونیشیا ماسٹرز کا خطاب جیتنے والی ہندوستان کی سائنا نہوال عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں نویں مقام پر قائم ہیں۔

سائنا جہاں اپنے نویں مقام پر قائم ہیں وہیں مارین دو مقام کی بہتری کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ پی وی سندھو کو ایک مقام کا نقصان ہوا ہے اور وہ چوتھے پر کھسک گئی ہیں۔ مردوں میں کندامبی سری کانت ایک جگہ کی بہتری کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ مردوں میں جاپان کے کینتو موموتا اور خواتین میں چینی تائی پے کی تائی زو ینگ کا سب سے اوپر مقام بنا ہوا ہے۔

اسپین نے ہندوستان کو 2-2 کے ڈرا پر روک دیا

مرسیا (اسپین) (یو این آئی)
ہندوستانی خاتون ہاکی ٹیم اور ورلڈ کپ کانسے کا تمغہ فاتح اسپین کے درمیان چوتھا میچ جمعرات کو 2-2 سے ڈرا رہا اس طرح یہ سیریز 1-1 سے برابر ہوگئی۔ ہندستانی ٹیم نے اسپین سے پہلا میچ 3-2 سے گنوایا تھا جبکہ دوسرے میچ میں اسپین سے 1-1 سے ڈرا کھیلا تھا۔ تیسرے میچ میں ہندستانی ٹیم نے 2-5 سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ ہندوستان کے پاس میچ میں 0-2 کی برتری کے بعد میچ جیتنے کا شاندار موقع تھا لیکن اسپین نے واپسی کر میچ ڈرا کرا لیا۔ ہندوستان کی طرف سے دیپ گریس اکا نے آٹھویں اور نونیت کور نے 26 ویں منٹ میں گول کئے۔ اسپین کے لئے لوسیا جمینز نے 35 ویں اور کلارا ٹوکری نے 39 ویں منٹ میں گول کئے۔ ہندستانی ٹیم اب دو فروری کو آئرلینڈ سے کھیلے گی۔

Hajj & Umrah Guide
حج، عمرہ

Contact For Booking Ads:
9810031797
9871990245

SAFAR INTERNATIONAL
HAJJ, UMRAH, INTERNATIONAL DOMESTIC TICKETING
IATA
2018-19 عمرہ
UMRAH Package
Rs. 65000/-
Saudi Airlines
Hotel
Makkah- 500 mtr
Madina- 300 mtr
Ziyarat | Food | Laundry
B. Siddiqui (Najmi)
سفر انٹرنیشنل
9313031963

UMRAH PACKAGE
Daily Departures from Delhi
@42786/-*
Includes:
Saudi Airlines Tickets, Visa, 15 days Hotel, Food, Laundry, Zam Zam, Ziyarat
All India Hajj & Umrah Tours Pvt. Ltd.
9212799002
9811449002
Email: north@aihut.in

FAIZ TRAVELS
Hajj & Umrah Packages, Air Ticketing, Visa Services
IATA
عمرہ
Saudi Airlines 15 Days
Umrah Packages
Economy
Rs.45000/-
Semi-Deluxe: - Rs.55000/-
Deluxe: - Rs.65000/-
Makkah Hilton: - Rs.65000/-
Director
Zulfiqar Ali
www.faiztravelsindia.com
9760789373
M: 9897741786, 9045571440

AL HADI
HAJJ & UMRAH
Tours and Travels
2018-19 / 1440H
Umrah Packages
Nov, Dec, Jan
عمرہ
DIRECT FLIGHT
Economy - 15 Days
Rs. 57,000/-
3 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 65,000/-
5 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 67,000/-
5 Star Executive - 10 Days
Rs. 83,000/-
5 Star Luxury - 10 Days
Rs. 89,000/-
Add: L54, Standard House, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-25
ISHTYAQ SIDDIQUI
9540002950

عمرة
Umrah
उमरा
15 DAYS PACKAGE
@
₹47,900/-
VISA • DIRECT FLIGHT • HOTEL • FOOD • LAUNDRY • ZIYARAT • ZAMZAM
Hind Tour & Travels
7290016672
7291032057
Shop No. 8, Near Chaupal Jogabai, Jamia Nagar, New Delhi
011-26986672

Arabia Overseas
Hajj, Umrah Tour Operator
2018-19 عمرہ
سب سے سستا
Umrah Package
Nov, Dec
IATA
15 Days: Rs.48500/-
20 Days: Rs.55500/-
رمضان کے مہینے کے لئے
عمرہ کی بکنگ جاری
Director
SHAKIR KHAN

IATA ALIF
TRAVELS PVT. LTD.
Hajj & Umrah Tour Operator
عمرہ
Nov & Dec 2018
Saudi Airlines 15 Days
Bronze Umrah Pkg.
Rs. 44500/- (15 Days)
Silver Umrah Pkg.
Rs. 51500/- (15 Days)
Gold Umrah Pkg.
Rs. 54500/- (15 Days)
Platinum Umrah Pkg.
Rs. 62500/- (15 Days)
9871175498, 9810970498

BRIGHT
TRADING & TOURS
HAJ & UMRAH TOUR OPERATOR
Registered: Ministry of Minority Affairs, Govt of India
حج، عمرہ
SAUDIA
HAJ - 2019
Every Month Umrah Packages
Economy To Five Star Hotel
Contact:
S. M. A. RIZVI - 9811890995
UZAIR AHMAD - 9871753831
برائٹ ٹورس
209, Arunachal Building
IInd floor Barakhamba Road
Connaught Place New Delhi-110001
Ph: 011-23350995
حج اور عمرہ کی بکنگ
Ministry of Minority Affairs
سے رجسٹرڈ ایجنسی سے ہی کرائیں

इराक ज़ियारत
पैकेज
65,000 (9 रातें / 10 दिन)
इराक ज़ियारत - उमराह
1,15,000 (26 रातें / 27 दिन)
बगदाद शरीफ, कर्बला-ए-मुअल्ला, नजफ़ ए अशरफ़, कूफ़ा - हिल्ला, काज़मैन, समर्रा, मक्का-मदीना
ZIYARAT • FOOD • TRAVELS
रवानगी 19 मार्च 2019
ALIYA
AIR TRAVELS PVT. LTD.
Mob.: 9910707270
www.aliyatravels.com

جوانی میں بوڑھاپا کیوں؟
دیسی جڑی بوٹیوں میں نیا انقلاب
پہلی ہی خوراک میں رہے 72 گھنٹے تک
حیرت انگیز اثر
مرد و خواتین کا پوشیدہ امراض جیسے کہ قوت باہ میں ضعف کا ہونا
پرانے سے پرانے دردوں کا بھی علاج ہوتا ہے۔
جیسے ہاتھوں پیروں کا درد، کمر درد، گھٹیا بائے و عرق النساء، موٹاپا گھٹائیں یا وزن بڑھائیں، شراب و دیگر نشہ، پان، بیڑی، سگریٹ ہمیشہ کیلئے چھڑائیں۔
حکیم ربّانی دواخانہ
پتہ: 522 رکھالہ پارٹنگی چوک مظفر نگر (یوپی)
09319085786
09219085786
0131-2635060